الله یجتبی الیہ من یشاء ویھدی الیہ من ینیب

۹۱۶

الحمد للہ کہ یہ گنجینہ بے بہا یعنی مجموعہ احادیث قدسیہ جامع کمالات مصنفہ مولوی مولانا محمد خلیل الرحمن صاحب

احادیث قدسیہ

۱۳۲۵ھ

مع ترجمہ اردو و فوائد خفیہ بتصحیح و درستی اغلاط از قلم ... محمد عبد الاحد ... بماہ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

ایای فقولہ لن یعیدنی کما بدأنی

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہیں کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھکو اٹھا کا دوبارہ پیدا کرنا پہلے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل الانبیاء بالفضل والاکرام وانزل
علیہم الوحی والکتب ھدی اٰیۃ لجمیع الانام وما کنا لنھتدی
لولا ان ھدٰنا الملک العلام وفضل سیدنا ونبینا محمدا
علی الخلائق کلھم فھداھم الی دین الاسلام ومدحہ فی کتابہ
العزیز بقولہ وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی علیہ
وآلہ واصحابہ افضل الصلوۃ والسلام الی مرور اللیالی والایام

امابعد کمترین جہان **محمد خلیل الرحمن** ساکن بلدہ دارالسرور
برہان پور (غفر اللہ لہ ولوالدیہ) التماس کرتا ہے کہ اس اخیر
زمانہ میں اہل اسلام کو علم حدیث کا شوق ہوگیا ہے اسوجہ سے مناسب معلوم
ہوا کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ارشادات حضرت

نام اور احکام کا

بیان فرمائے ہین جنکو محدثین کی اصطلاح مین حدیث قدسی کہتے ہین جنکا جاننا اور یاد رکھنا مسلمانون کے حق مین بہتر ہے ایک جگہ جمع کردیا جائے تاکہ برادران دینی کو اخروی فوائد حاصل ہون۔ اسی کلام کی نسبت حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہین اَلَا اِنِّی اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ (یعنی آگاہ ہو کہ مجھ کو قرآن مجید دیا گیا اور اُسکے ساتھ ایک اور کلام بھی اُسی کی مثل عطا کیا گیا) یہ حدیث ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ لہذا احادیث موصوفہ کو کتب صحاح اور مشکوٰۃ المصابیح اور شرح مشکوٰۃ وغیرہ سے انتخاب کر کے کتاب علیحدہ مسمّٰی بہ **احادیث قدسیہ** عاجز نے مرتب کی امید کہ ناظرین کمترین کو دعائے حسن خاتمہ سے یاد کرتے رہینگے ؛

کِتَابُ الْاِیْمَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہون جو نہایت مہربان اور صاحب رحم ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ (اللہ اُنپر درود اور سلام بھیجے) نے فرمایا کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی کَذَّبَنِیْ ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَکْذِیْبُهٗ

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھکو جھٹلاتا ہے حالانکہ اُسکو یہ لائق نہین۔ جھٹلانا میرا تو اُسکا

اِیَّایَ فَقَوْلُهٗ لَنْ یُّعِیْدَنِیْ کَمَا بَدَاَنِیْ وَلَیْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَیَّ

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہین کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھکو اُسکا دوبارہ پیدا کرنا سے پہلے

مِنْ اِعَادَتِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ

پیدا کرنے سے مشکل نہیں ہے اور ابن آدم کا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ نے اپنا بیٹا مقرر کیا ہے حالانکہ میں ایک

الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّيْ كُفُوًا اَحَدٌ وَفِيْ

اور بے پروا ہوں کہ نہ مجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ میں کسی سے پیدا ہوا نہ میرا کوئی ہمسر ہے۔ اور ابن عباس

رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ لِيْ وَلَدٌ وَسُبْحَانِيْ

کی ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ اسکا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ میرے واسطے بیٹا قرار دیتا ہے حالانکہ میں اس امر

اَنْ اَتَّخِذَ صَاحِبَةً اَوْ وَلَدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

سے پاک ہوں کہ کسیکو بیوی بناؤں یا فرزند مقرر کروں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور ابوہریرہ ہی کی روایت

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِيْنِيْ ابْنُ اٰدَمَ

کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے ابن آدم زمانہ کو برا کہنے سے مجھے ایذا

يَسُبُّ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ بِيَدِيَ الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

دیتا ہے حالانکہ زمانہ تو میں ہوں (کیونکہ) امر میرے اختیار میں ہے میں ہی رات دن کی الٹ پلٹ کرتا ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْوَسْوَسَةِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ (باب وسوسہ کا) انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری امت کے لوگ ہمیشہ

يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ

کہتے رہینگے کہ یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے یہانتک کہ کہنے لگیں گے کہ یہ مخلوق تو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی اور خدا کو

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ كِتَابُ الْعِلْمِ وَعَنْ عَائِشَةَ

عزوجل کو کسنے پیدا کیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (کتاب علم کی) اور حضرت عائشہ رضہ

اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ

کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جو شخص طلب علم کے لیے ایک راہ میں چلا (یعنی اسکے دریے ہوئے)

سَهَّلْتُ لَهُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ أَثَبْتُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ

اسپر بہشت کی راہ آسان کروونگا۔ اور جسکی میں دونوں آنکھیں لیلیں۔ انکے بدلے اسکو بہشت دونگا

وَفَضْلٌ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِي عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ

اور علم کی افزونی عبادت کی افزونی سے بہتر ہے۔ اور دین کی اصل تو پرہیزگاری ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ

یہ حدیث شعب ایمان میں بیہقی نے روایت کی۔ (اذان کی فضیلت کا باب)

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا رب بہت خوش

رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَ

اور راضی ہوتا ہے اس بکریوں کے چرواہے سے جو پہاڑ کی ایک چوٹی کے سر پر ہو اور وہ اذان نماز کی دیتا ہو اور

يُصَلِّي فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هٰذَا يُؤَذِّنُ

نماز پڑھتا ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) کہتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو کہ اذان دیتا ہے

وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ

اور نماز قائم کرتا ہے اور مجھ سے ڈرتا ہے تو میں نے اس اپنے بندے کو بخشدیا اور اسکو بہشت میں

الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بَابُ الْمَسَاجِدِ وَعَنْ

داخل کرونگا ۵ یہ حدیث ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی (مسجدوں کی فضیلت کا باب) اور عبدالرحمٰن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِشٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ

ابن عائش اور ابن عباس اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو خواب میں عمدہ ترین صورت میں دیکھا

قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ نَعَمْ فِي

فرمایا اے محمد کیا تو جانتا ہے کس شے کے اجر مین مقرب فرشتے جھگڑتے ہین۔ مینے عرض کی ہان گناہ

الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمُكْثُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَالْمَشْيُ

زائل کرنے کی چیزون مین۔ اور گناہ دور کرنے والی یہ چیزین ہین کہ مسجد و نمین نمازون کے بعد بیٹھا رہنا ملہ اور جماعتون

عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ

کے لیے پیادہ چلنا۔ اور پورا پورا وضو کرنا ناخوش وقتون مین (جیسے سردی یا بیماری وغیرہ مین) اور جسنے

فَعَلَ ذٰلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ

اسپر عمل کیا وہ خیریت سے زندہ رہیگا اور خیریت سے مریگا اور وہ اپنے گناہون سے ایسا پاک ہو جاویگا

وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي

کہ گویا آج ہی وہ اپنی مان سے پیدا ہوا۔ اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے محمد جس وقت تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر اللہم انی

أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ

اسئلک جسکے معنی یہ کہ یا اللہ مین تجھ سے افعال خیر کی توفیق اور برائیون کے ترک کی قوت اور مسکینون کی دوستی مانگتا ہون

فَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ قَالَ

اور جب تو اپنے بندون کے فتنے مین ڈالنے ملہ کا ارادہ کرے تو مجھ کو اپنی طرف اٹھا بغیر فتنے کے۔ اور فرمایا اللہ تعالی نے

وَالدَّرَجَاتُ إِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ

اور درجے بلند ہونیکی چیزین یہ ہین کہ سلام کا شائع کرنا ملہ اور کھانا کھلانا۔ اور رات کو نماز پڑھنی جبکہ

وَالنَّاسُ نِيَامٌ كَذَا فِي الْمَصَابِيحِ وَشَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

لوگ سوتے پڑے ہون۔ ایسا ہی کتاب مصابیح اور شرح السنہ مین لکھا ہے۔ اور ابی امامہ سے روایت ہے انہون

قَالَ إِنَّ حَبْرًا مِنَ الْيَهُودِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ

نے کہا کہ تحقیق یہودیون کے عالمون مین سے ایکنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ

الْبِقَاعِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ وَقَالَ أَسْكُتُ حَتّٰى يَجِيءَ جِبْرِيلُ فَسَكَتَ

بہتر ہے آپ اسکے جواب سے چپ ہے اور فرمایا کہ جبتک (میرے پاس) جبرائیل آئے مین چپ رہونگا۔ تو آپ چپکے رہے

ملہ ذکر اور دعا کے لیے یا دوسری نماز کی انتظاری مین ۱۲

ملہ یعنی گمراہ کرنا یا سفر کو پہنچانا ۱۲

ملہ یعنی ہر مسلمان آشنا اور غیر آشنا سے سلام علیک کرنا

وَجَاءَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ

اور سامنے مین جبرئیل علیہ السلام آگئے آپنے اُنسے یہی بات پوچھی۔ جبرئیل نے کہا مین بھی اس سوال کے جواب سے آگاہ

السَّائِلِ وَلٰكِنْ أَسْأَلُ رَبِّيْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ

نہین ہون مگر مین اپنے رب سے پوچھونگا جو بابرکت اور بلند قدر ہے پھر جبرئیل نے کہا اے محمد

إِنِّيْ دَنَوْتُ مِنَ اللّٰهِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

تحقیق مین اپنے رب کے قریب ہوا جو قریب ہونیکا حق تھا کہ کبھی اسقدر قریب نہین ہوا تھا آپنے پوچھا تو کیسا قریب ہوا

يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ سَبْعُوْنَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُوْرٍ

اے جبرئیل۔ جبرئیل نے کہا ایسا کہ میرے اور اُسکے درمیان ستر ہزار نور کے پردے حائل رہ گئے تھے

فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ أَسْوَاقُهَا وَخَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ

رسول اللہ نے فرمایا کہ بستیون کی بدترین جگہ اُنکے بازار ہین اور بستیون کی بہتر جگہ اُنکی مسجدین ہین یہ حدیث ابن حبان

فِيْ صَحِيْحِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي

نے اپنی صحیح مین ابن عمر سے روایت کی (نماز مین قرارت کرنے کا باب)

الصَّلٰوةِ - وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضہ سے روایت ہے انھون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز پڑھے اور اسمین سورۃ الحمد نہ پڑھے تو وہ نماز

خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِأَبِيْ هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ

ناقص ہے یہ تین بار فرمایا اور نا کامل ہے کسی نے ابی ہریرہ سے کہا کہ تحقیق ہم امام کے پیچھے ہوا کرتے ہین کیونکر پڑھین

اِقْرَأْ بِهَا فِيْ نَفْسِكَ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو انہون نے کہا تو اُسکو اپنے جی مین پڑھ بیشک مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ

کہ کہتے تھے اللہ تعالی فرماتا ہے مین نے اپنے اور بندے کے درمیان نماز نصفا نصف تقسیم کی ہے سے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ

اور میرے بندے کے لیے جو مانگے وہ موجود ہے پس جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ

اللّٰہُ تَعَالٰی حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَالَ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ

میری ثنا کی میرے بندے نے اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری بزرگی کی میرے بندے نے

وَاِذَا قَالَ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ قَالَ ھٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ

اور جب بندہ ایاک نعبد وایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ امر درمیان میرے اور میرے بندہ کے مشترک ہے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَاِذَا قَالَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اور جو میرے بندہ نے مانگا اُسکے لیے موجود ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین

اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ ھٰذَا لِعَبْدِیْ

انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین تو اللہ فرماتا ہے یہ امر خالص میرے بندے کے لیے ہے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ بَابُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی

اور میرے بندہ کے لیے جو مانگے مہیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

بھیجنے کا باب) اور ابی طلحہ سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ

علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپکے چہرہ سے ظاہر تھے اور فرمانے لگے

اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ

کہ بتحقیق میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا تیرا رب فرماتا ہے کہ اے محمد کیا تو اس بات سے راضی نہیں

اَنْ لَّا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَ

کہ کوئی تیری امت میں سے تجھ پر ایک بار درود بھیجے تو میں اسکے بدلہ میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں اور

لَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

جو شخص تیری امت سے تیرے اوپر ایک بار سلام بھیجے میں اسکے اوپر دس بار سلام بھیجوں یہ حدیث نسائی اور دارمی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ

نے روایت کی عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتّٰى خَشِيتُ

وسلم باہر تشریف لائے (اور چلے) یہاں تک کہ ایک کھجوروں کے باغ میں گئے اور سجدہ اسقدر دیر تک کیا کہ میں نے خیال

أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ

(اور خیال کیا) کہ (شاید) اللہ تعالیٰ نے آپکو اٹھا لیا ہو تو میں قریب آکر آپکو دیکھنے لگا تو آپنے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا

مَا لَكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

کیوں تجھکو کیا ہوا میں نے اپنے خوف کا ذکر کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ آپنے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ

لِي أَلَا أُبَشِّرُكَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً

کیا میں آپکو اس بات کی خوشخبری نہ پہونچاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو پیام دیا ہے کہ جو کوئی تجھپر درود بھیجے

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ

تو میں اسپر رحمت بھیجونگا اور جو سلام تجھپر بھیجے تو میں اسپر سلام بھیجونگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

قِيَامِ اللَّيْلِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

(رات کو عبادت کرنیکا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ

نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر شب آسمان دنیا پر نزول بلا اجلال فرماتا ہے

الدُّنْيَا حِينَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ

جبکہ پچھلی تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کہ آیا ہے کوئی کہ جو مجھ سے دعا کرے تو میں

لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اسکی دعا قبول کروں آیا ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ میں اسکو دوں آیا ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں اسکو بخشدوں یہ حدیث

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ ثُمَّ یَبْسُطُ یَدَیْہِ وَیَقُوْلُ مَنْ یُّقْرِضُ غَیْرَ عَدُوْمٍ

اور مسلم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر کشادہ کرتا ہے اپنے دونوں ؎ ہاتھ اور فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو ہوتے والے

وَلَا ظَلُوْمٍ حَتّٰی یَنْفَجِرَ الْفَجْرُ۔ بَابُ الْقَصْدِ فِی الْعَمَلِ۔ وَعَنْ

یعنے غنی کو جو ظلم نہ کرتا ہو قرض دیوے۔ طلوع فجر تک یہی کہتا رہتا ہے (اقتصاد عمل کا باب)

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَّجُلَیْنِ رَجُلٌ ثَارَ عَنْ وِطَائِہٖ وَلِحَافِہٖ مِنْ بَیْنِ

کہ بہت خوش ہوتا ہے ہمارا رب دو شخصوں کے عمل سے ایک تو وہ شخص جو اٹھے اپنے نرم بچھونے اور گرم لحاف اور اپنی

حِبِّہٖ وَاَھْلِہٖ اِلٰی صَلٰوتِہٖ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ

محبوبہ بیوی کے پہلو سے نماز کے لیے اٹھا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ

ثَارَ عَنْ فِرَاشِہٖ وَوِطَائِہٖ مِنْ بَیْنِ حِبِّہٖ وَاَھْلِہٖ اِلٰی صَلٰوتِہٖ رَغْبَۃً

اپنے بچھونے اور توشک اور اپنی محبوبہ بیوی کے پاس سے نماز کے لیے اٹھا اس اجر کی رغبت سے

فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ وَرَجُلٌ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَانْھَزَمَ

جو میرے پاس ہے اور اس سزا کے خوف سے جو میرے پاس ہے۔ اور دوسرا وہ شخص جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور

مَعَ اَصْحَابِہٖ فَعَلِمَ مَا عَلَیْہِ فِی الْاِنْھِزَامِ وَمَا لَہٗ فِی الرُّجُوْعِ فَرَجَعَ

لڑائی میں اپنے یاروں سمیت بھاگ نکلا پھر اُسنے بھاگنے کے وبال کو اور پلٹ کر پھر لڑنے کے ثواب کو جان لیا اور پلٹ گیا

حَتّٰی ھُرِیْقَ دَمُہٗ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ رَجَعَ

اور لڑا یہاں تک کہ اسکا خون بہ گیا (یعنی شہید ہوا) تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ پھر پھرا اُس

رَغْبَۃً فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ حَتّٰی ھُرِیْقَ دَمُہٗ رَوَاہُ فِیْ

اجر کی رغبت سے جو میرے پاس ہے اور اُس عذاب کے خوف سے جو میرے پاس ہے یہانتک کہ اُسکا خون بہ گیا۔ حدیث شرح السنۃ

شَرْحِ السُّنَّۃِ بَابُ قِیَامِ رَمَضَانَ وَلَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

میں روایت کی ہے (رمضان شریف میں اور نصف ماہ شعبان کی رات میں عبادت کرنے کا باب)

؎ ہاتھ سے اللہ تعالیٰ کی صفت قدرت اور قبضہ مراد ہے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ شعبان کی

لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا يَوْمَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

پندرھویں رات ہو تو اس شب میں جاگتے رہو یعنی عبادت کرو اور اسکی صبح کو روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالی

يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ

اس شب میں غروب آفتاب کیوقت سے آسمان دنیا کی طرف نزول برحمت ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے

مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ

کوئی بخشش مانگنے والا جو میں اسکو بخشدوں۔ ہے کوئی رزق مانگنے والا جو میں اسکو رزق دیدوں ہے کوئی گرفتار بلا جو میں اسکو

أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلٰوةِ

عافیت دیدوں آگاہ ہو ایسا ایسا ہی فرماتا رہتا ہے طلوع فجر تک۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی چاشت کی نماز کا

الضُّحٰى وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

باب ابی الدرداء اور ابی ذرؓ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَنَّهُ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ

علیہ وسلم نقلاً عن اللہ عزوجل فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اے آدم کے فرزند

ارْكَعْ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ تو میں تیری آخر دن تک حاجت روائی کروں یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ وَأَحْمَدُ

اور ابو داؤد نے اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے روایت کی ہے اور احمد نے ان سب سے

عَنْهُمْ بَابُ التَّطَوُّعِ ۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

روایت کی (نوافل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ بیشک قیامت کے دن بندہ کا اول جس چیز سے حساب کیا جائیگا

الْقِيٰمَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ

اعمال کے اندر وہ اسکی نماز ہے (یعنی اول نماز کا حساب ہوگا) اگر وہ ٹھیک ہوئی تو رستگاری اور نجات ہوئی اور جو اسمیں بگاڑ ہوا

فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ

تو نامراد اور زیان کار ہوا۔ پس اسکی فرض نمازوں میں کچھ کسر ہوئی تو اللہ تبارک و تعالےٰ (فرشتوں سے)

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اُنْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا

فرمائیگا دیکھو آیا میرے بندے کی کچھ سنت یا نفل عبادت بھی ہے (اگر ہوئی) تو اُس سے تکمیل کیجا ویگی

مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِيْ

اُس نقصان کی جو فرائض میں ہوگا پھر اسی طور سے اُس کے تمام اعمال کے نقائص میں بھرتی کیجاویگی اور ایک

رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ

روایت میں ہے پھر زکوٰۃ کا اسی طرح حساب ہوگا پھر اور اعمال بھی اسی طریق سے لیے جاوینگے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

یہ حدیث ابو داؤد نے روایت کی اور احمدؒ نے بھی ایک شخص سے روایت کی (بیمار پرسی کا باب)

۱۴

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور ابوہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالےٰ

يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ

قیامت کے روز فرمائیگا اے آدم کے فرزند میں بیمار ہوا اور تو نے میری بیمار پرسی نہ کی کہیگا اے میرے رب تیری عیادت

وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ

کیونکر کرتا (تو تو مرض سے پاک ہے) اور تو تو رب العالمین ہے فرمائیگا کیا تو نے نہیں جانا تھا کہ میرا فلانا بندہ بیمار رہا اور تو نے اسکی

تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِيْ عِنْدَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ

عیادت نہ کی آیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر تو اسکی عیادت کرتا تو البتہ مجھکو اسکے پاس پاتا۔ اے آدم کے فرزند

اِسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ

میں نے تجھ سے کھانا مانگا سو تو نے مجھکو کھانا نہ کھلایا کہیگا اے میرے رب میں تجھے کھانا کیونکر کھلاتا اور تو پاک ہے کھانے سے

الْعَالَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِيْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ

اور تو تو رب العالمین ہے فرمائیگا کیا تو نے نہیں جانا جبکہ میرے فلانے بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے اسکو نہ کھلایا

اَمَا عَلِمْتَ لَوْ اَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ

کیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر اسکو کھانا کھلاتا تو تو اسکا میرے نزدیک ثواب پاتا اے آدم کے فرزند میں نے تجھ سے پانی مانگا

فَلَمْ تَسْقِنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَسْقِيْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ

مگر تو نے مجھے پانی نہ دیا کہیگا اے میرے رب میں تجھے کیونکر پانی پلاتا اور تو تو پاک ہے پانی پینے سے اور تو رب العالمین ہے فرمائیگا

اسْتَسْقَاكَ عَبْدِيْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ

میرے فلانے بندے نے تجھ سے پانی مانگا مگر تو نے اُسے پانی نہ پلایا کیا تو نے نہ جانا اگر تو اُسے پانی پلاتا تو تو اسکا ثواب

ذٰلِكَ عِنْدِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

میرے نزدیک پاتا یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور انس سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اِبْتَلَيْتُ عَبْدِيْ

علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی پاک اور برتر فرماتا ہے کہ میں مبتلا کرتا ہوں اپنے بندے کو

بِحَبِيْبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

دو پیاری چیزوں کے فوت ہو جانے میں پھر وہ اُسپر صبر کرتا ہے (تو) میں اُنکے عوض اُسکو بہشت دیتا ہوں آپکی مراد دو پیاری چیزوں سے آنکھیں

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيِّ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى مَرِيْضٍ

شداد بن اوس اور صنابحی سے روایت ہے کہ وہ دونوں صاحب ایک مریض کے ہاں عیادت

يَعُوْدَانِهٖ فَقَالَا لَهٗ كَيْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ اَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ فَقَالَ شَدَّادٌ

کرنے گئے تو انہوں نے مریض سے کہا کہ تو نے کس حال میں صبح کی کہا میں نے اللہ کی نعمت میں صبح کی تو شداد نے کہا

اَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّيِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَايَا فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

تجھے برائیوں کے کفارہ کی خوشخبری ہو اور گناہوں کے دور ہونیکی خوشوقتی ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اِذَا اَنَا ابْتَلَيْتُ

وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جسوقت اپنے مومن بندوں میں سے

عبدا من عبادی مؤمنا فحمدنی علی ما ابتلیت فانه یقوم

کسی بندے کو بلا مین یا بیماری مین مبتلا کرتا ہون اور وہ میرے مبتلا کرنے پر میری تعریف کرتا ہے پس وہ اپنی خوابگاہ

من مضجعه ذلک کیوم ولدته امه من الخطایا ویقول الرب

سے خطاؤن سے ایسا پاک ہو کر کھڑا ہوتا ہے جیسے آج وہ اپنی مان سے پیدا ہوا۔ اور فرشتون سے رب تبارک

تبارک وتعالی انا قیدت عبدی وابتلیته فاجروا له ما

تعالی فرماتا ہے کہ مینے اپنے بندے کو (اسکے نیک اعمال سے) روکا اور بیماری وغیرہ مین مبتلا کیا پس اسکے نیک عمل

کنتم تجرون له وهو صحیح رواه احمد وعن [۱۱] ابی هریرة

کا ثواب جاری رکھو جیسے کہ (صحت مین) جاری رکھتے تھے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم عاد مریضا فقال

انہون نے کہا کہ بالتحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا

ابشر فان الله تعالی یقول هی ناری اسلطها علی عبدی المؤمن

تو خوش وقت ہو کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تپ میری وہ آگ ہے جسکو مین اپنے مؤمن بندے پر دنیا مین

فی الدنیا لتکون حظه من النار یوم القیمة رواه احمد وابن

غالب کرتا ہون تاکہ اسکی دوزخ کی آگ کا بدلہ ہو جاوے جو قیامت کے دن اسکو لگتی۔ یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے

ماجة والبیهقی فی شعب الایمان وعن [۱۲] انس ان رسول

اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی انس سے روایت ہے انہون نے کہا کہ

الله صلی الله علیه وسلم قال ان الرب سبحانه وتعالی یقول و

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالے فرماتا ہے مجھکو اپنی عزت و جلال

عزتی وجلالی لا اخرج احدا من الدنیا ارید اغفر له حتی

کی قسم ہے کہ مین ایسے مؤمن گنہگار کو جسکی بخشش کا ارادہ رکھتا ہون دنیا سے اسوقت تک نہ نکالونگا

استوفی کل خطیئة فی عنقه بسقم فی بدنه واقتار فی رزقه

جبتک کہ اسکے گناہ جو لگا ہوا ہے بدلہ جو اسکی گردن پر ہے اسکی بدنی بیماریون اور تنگی رزق سے نہ کرلون۔

رَوَاهُ رَزِيْنٌ ‎(۲۱)‏ وَعَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

چلیث رزین نے روایت کی۔ اور عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلٰى فُرُشِهِمْ إِلٰى رَبِّنَا

نے فرمایا کہ جو لوگ شہید ہوئے ہیں اور جو لوگ اپنے بچھونوں پر مرے ہیں وہ آپس میں اپنے رب

عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُوْنِ فَيَقُوْلُ الشُّهَدَاءُ

کے روبرو اُن لوگوں کے معاملہ میں تکرار کرتے ہیں جو طاعون میں مرے ہیں۔ پس شہداء کہتے ہیں کہ ہمارے

إِخْوَانُنَا قُتِلُوْا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُوْلُ الْمُتَوَفَّوْنَ إِخْوَانُنَا مَاتُوْا عَلٰى فُرُشِهِمْ

بھائی ہیں (کیونکہ) وہ مارے گئے ہیں جیسے ہم مارے گئے اور کہتے ہیں بچھونوں پر مرنے والے کہ ہمارے بھائی ہیں کیونکہ وہ کے

كَمَا مُتْنَا فَيَقُوْلُ رَبُّنَا انْظُرُوْا إِلٰى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ

اپنے بچھونوں پر جیسے ہم مرے تھے پھر ہمارا رب فرماتا ہے کہ اُن کے زخموں کو دیکھو اگر اُنکے زخم شہیدوں کے زخموں کے مشابہ ہوں

جِرَاحَ الْمَقْتُوْلِيْنَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ

تو یہ لوگ شہیدوں میں سے ہیں اور اُنکے ساتھ ہیں۔ پس ناگہاں اُنکے زخم شہیدوں کے زخموں سے

جِرَاحَهُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ

‎(۲۲)‏ وَعَنْ

مشابہ ہوں گے۔ یہ حدیث احمد اور نسائی نے روایت کی (موت کی تمنا کرنے کا باب) معاذ بن جبل

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے

شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ مَا أَوَّلُ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہو تو میں تمکو خبر دوں اُس بات کی جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پہلے پہل مومنوں سے کہیگا

وَمَا أَوَّلُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَهٗ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ

اور جو کچھ مومن اسکے جواب میں خداتعالیٰ سے عرض کرینگے ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ بتلائیے آپ نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ

يَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِيْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُوْلُ

مومنوں سے فرمائیگا کہ کیا تم میرے ملنے کو دوست رکھتے تھے کہیںگے ہاں ہاں اے رب۔ فرمائیگا

لِمَ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ

کس لیے دوست رکھتے تھے پس کہینگے ہم امید رکھتے تھے تیری معافی اور تیری بخشش کی پھر اللہ فرمایگا بالضرور واجب ہوئی

مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ بَابُ

تمہارے لیے میری بخشش - یہ حدیث شرح السنۃ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں روایت کی (موت قریب ہونے

مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ٢٣

واسطے شخص کو جو کچھ کہا جاویگا اسکا باب) اور براء بن عازب سے روایت ہے

فِي حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْمُؤْمِنِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ حَتَّى يَنْتَهِيَ بِهِ

در باب روح نکلنے مومن کے (جو ایک طولانی حدیث میں ذکر کی گئی ہے) یہانتک کہ روح پہونچائی

إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي

جاتی ہے ساتویں آسمان تک تو خدائے بزرگ اور برتر فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندہ کا اعمالنامہ

فِي عِلِّيِّينَ وَأَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ

علیین میں لکھو اور اسکو زمین پر لیجاؤ کیونکہ بندوں کو زمین ہی سے پیدا کیا اور انہیں لوٹاتا ہوں

وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ

پھر اُسی میں سے دوبارہ نکالونگا۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ اسکی روح اسکے بدن میں لوٹ آتی ہے

فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ

پھر اسکے پاس دو فرشتے آتے ہیں (جنکا نام منکر و نکیر ہے) پس اسکو بٹھلا کر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے

اللهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا

وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے پھر کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے پھر اس سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون

الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو تم میں بھیجا گیا ہے پس مومن کہیگا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں - پھر فرشتے اس سے کہتے ہیں

فَيَقُولَانِ لَهُ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ

کہ کس سبب سے تو نے اقرار رسول ہونا جانا تو وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اسپر ایمان لایا اور سچ جانا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ

پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکاریگا اور خدا کیطرف سے کہیگا کہ سچ کہا میرے بندے نے سو اسکے لیے بہشت کا

وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ - وَقَالَ فِي حَالِ

فرش بچھاؤ اور بہشتی لباس پہناؤ اور اسکے واسطے ایک بہشت کا دروازہ کھول دو اور حضرت نے در باب

خُرُوجِ رُوحِ الْكَافِرِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي

نکلنے روح کافر کے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر فرشتوں سے فرماتا ہے لکھو اسکا اعمالنامہ سجین

سِجِّينٍ فِي الْأَرْضِ السُّفْلَى رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میں جو ساتویں زمین کے نیچے ہے - یہ حدیث احمد نے روایت کی (میت پر رونے کا باب)

وَعَنْ (٢٤) أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا

وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جس مومن بندے کی کوئی چیز دنیا کی پیاری چیزوں میں سے

قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ

میں لے لیتا ہوں اور وہ اسپر بنظر ثواب صبر کرتا ہے تو میرے پاس اسکی سوا بہشت کے کوئی جزا نہیں یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ (٢٥) أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بخاری نے روایت کی - اور ابی موسی اشعری سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مومن بندے کا بچہ مرجاتا ہے تو اللہ تعالے اپنے

لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ

فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی وہ کہتے ہیں ہاں پھر فرماتا ہے کہ تم نے

ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ

اسکے دل کا میوہ چھین لیا وہ کہتے ہیں ہاں پھر پوچھتا ہے کہ اس حال میں میرا بندہ کیا کہتا تھا وہ کہتے ہیں

حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُولُ اللّٰهُ ابْنُوا لِعَبْدِيْ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ

اُسنے تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کیلیے ایک گھر بہشت میں

بَيْتَ الْحَمْدِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ [۲۲] اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بناؤ اور بیت الحمد اسکا نام رکھو۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ

علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہی اے فرزند آدم اگر تو صدمہ

وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ

کے شروع ہی میں ہی ثواب سمجھ کر صبر کرے تو میں بغیر اسکے کہ تجھے اجر میں بہشت دوں کسی بدلہ

الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ [۲۳] اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا

سے راضی نہ ہونگا۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی اور ام درداء کی والدہ صاحبہ نے کہا کہ میں درداء کے باپ

الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

سے سنا کہ وہ کہتے تھے میں نے جناب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ يَا عِيْسٰى اِنِّيْ بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً

بالتحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسیٰ میں تیرے بعد ایک ایسی امت پیدا کروں گا

اِذَا اَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّوْنَ حَمِدُوا اللّٰهَ وَاِنْ اَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُوْنَ

کہ جب انکو وہ بات حاصل ہو جسکو وہ چاہتے ہوں تو اسپر اللہ کی تعریف کریں گے اور جو انکو وہ پہنچے جسکو وہ ناپسند

احْتَسَبُوْا وَصَبَرُوْا وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُوْنُ

کرتے ہیں تو اسپر ثواب کی امید کرینگے اور صبر کرینگے درحالیکہ انکو بردباری اور عقل نہ ہوگی پس عیسیٰ نے کہا اے رب کیونکر

هٰذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ قَالَ اُعْطِيْهِمْ مِنْ حِلْمِيْ وَعِلْمِيْ رَوَاهُ

انکو صبر ہوگا درحالیکہ انکو تحمل اور عقل نہ ہو اللہ نے فرمایا میں اپنے علم اور علم سے انکو حصہ دونگا یہ حدیث

وَعَنْ [۲۸]	بَابُ الْاِنْفَاقِ	الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ
اور	(خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا باب)	بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی۔

سلہ صدمہ کا اول ہی میں صبر کرنا تو صبر حقیقی ہے اور بعد جزع و فزع کے جو تھک کر صبر آجاتا ہے وہ صبر اضطراری ہے اور وہ بے نتیجہ ہے ۱۲

سلہ یعنی بردباری اور کامل عقل انسانی انکو

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ أُنْفِقْ عَلَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

اے فرزند آدم تو خدا کی راہ میں خرچ کر میں تجھپر خرچ کرونگا یعنی بہتر بدلہ دونگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم سے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی (فضیلت صدقہ کا باب) انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَيْهَا

نے کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی تو پھر پہاڑوں کو پیدا کیا اور انکو زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ فَقَالَ نَعَمْ الْحَدِيدُ فَقَالَ نَعَمْ النَّارُ

پس وہ ٹھیر گئی۔ پس فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجب کیا اور کہا اے میرے رب

فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پہاڑوں سے زیادہ بھی سخت ہے فرمایا ہاں لوہا ہے۔ انہوں نے

يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ

کہا اے ہمارے رب کیا تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز لوہے سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں آگ ہے

فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ

انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز آگ سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں

الْمَاءُ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

پانی ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں پانی سے زیادہ بھی سخت ہے کہا

الرِّيحُ فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ قَالَ

ہوا ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق اشیا میں کوئی شے ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا

نَعَمْ ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ رَوَاهُ

ہاں فرزند آدم ہے جو خیرات کرتا ہے اسطرح کہ صدقہ کرتا ہو داہنے ہاتھ سے اور بائیں کو خبر نہیں ہوتی یہ حدیث

۵ یہ سب سے زیادہ سخت اس سبب سے ہے کہ دونوں کی مخالفت نفس کے علاوہ شیطان کا دفع کرنا بھی اس سے ... دونوں میں ہے یعنی ... اور نفس کی مخالفت ... زیادہ اجر ہے

الترمذي وقال هذا حديث غريب كتاب الصوم وعن ابي هريرة

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے (روزہ کی کتاب) ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عمل ابن آدم يضاعف

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کے ہر نیک عمل کا اجر بمقدار دس

الحسنة بعشر امثالها الى سبع مائة ضعف قال الله تعالى الا

گنے سے لیکر سات سو گنے تک بڑھایا جاتا ہے مگر اللہ تعالی فرماتا ہے کہ روزہ کا اجر اس سے

الصوم فانه لي وانا اجزي به يدع شهوته وطعامه من اجلي

مستثنی ہے کیونکہ روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا بندہ چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور اپنا کھانا میری خوشنودی کیلیے

للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه

روزہ دار کیواسطے دو خوشیاں ہیں ایک تو اسکا افطار کے وقت دوسری خوشی اسکے

ولخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك والصيام

پروردگار کے ملنے کے وقت اور البتہ روزہ دار کے موہنہ کی بو اللہ تعالی کو مشک کی بو سے زیادہ پسند ہے اور روزہ

جنة فاذا كان يوم صوم احدكم فلا يرفث ولا يصخب فان

آگ کی پہرے جیسے تم میں سے کسیکے روزہ کا دن ہو تو نہ فحش بکے اور نہ بیہودہ چلاوے اور جو کوئی

سابه احد او قاتله فليقل اني امرؤ صائم متفق عليه وعنه

اسے گالی دے یا لڑے تو اس سے کہے کہ میں شخص روزہ دار ہوں یہ حدیث مسلم اور بخاری نے روایت کی

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى احب

اور ابیہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مجھے

عبادي الي اعجلهم فطرا رواه الترمذي باب ليلة القدر

اپنے بندوں میں سے زیادہ وہ بندہ اچھا لگتا ہے جو جلد افطار کرے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی باب لیلۃ القدر کا

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان

اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ وَ

شب قدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور

يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَّذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ

جو بندہ کھڑے یا بیٹھے اللہ کو یاد کر رہا ہو اس کے لیے دعائے بخشش کرتے ہیں۔ پھر جب آتی

يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلَائِكَتَهٗ فَقَالَ يَا مَلَائِكَتِيْ

عید کا دن یعنی افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے روبرو بندوں کے عمل سے فخر کرکے فرماتا ہے

مَا جَزَاءُ اَجِيْرٍ وَفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَاؤُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرَهٗ قَالَ

اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا کام پورا کر دیا ہو وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب اس کا یہ ہے کہ اجر بھی

مَلَائِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ

اس کو پورا ہی دیا جاوے خدا فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے غلاموں اور لونڈیوں نے میرا فرض جو ان پر تھا ادا کر دیا پھر دعا کے الفاظ پکارتے

اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ

ہوئے عیدگاہ کی طرف نکلے ہیں سو مجھ کو اپنی عزت و جلال اور کرم اور اپنی بلندی اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ

لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ

بیشک میں ان کی دعا قبول کروں گا پھر فرماتا ہے جاؤ لوٹ جاؤ۔ بالضرور میں نے تم کو بخشا اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے

حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

بدل دیں پھر حضرت نے کہا وہ لوٹ آتے ہیں حالانکہ وہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

الْاِيْمَانِ كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ - وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

میں روایت کی۔ یہ کتاب ہے قرآن کی فضیلتوں کی۔ ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ

فرماتا ہے جس شخص کو قرآن مجید کی تلاوت میرے ذکر اور میری دعا سے باز رکھے تو میں اس کو اس سے بہتر دیتا ہوں

مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ

جو مانگنے والون کو دیتا ہون۔ اور اللہ کے کلام کی فضیلت سب کلامون پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی عظمت اسکی تمام

عَلٰى خَلْقِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَ

مخلوق پر ہے یہ حدیث ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور انس نے نبی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَنَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جو کوئی اپنے بچھونون مین سونے کا ارادہ کرے تو اپنی

عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

داہنی کروٹ پر سووے پھر سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے (اگر ایسا کریگا) تو جب قیامت کا دن ہوگا

يَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِيْ أُدْخُلْ عَلٰى يَمِيْنِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیگا کہ اے میرے بندے تو اپنی داہنی طرف بہشت میں داخل ہوجا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی ہے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

اور کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور خالد بن معدان سے فضائل

فِيْ فَضَائِلِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهٗ فَإِنَّهٗ كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَتِيْ

الم تنزیل کے باب مین روایت ہے کہ الم تنزیل کہتی ہے کہ اے میرے رب اپنے پڑھنے والے کو بخشدے کہ یہ مجھکو بہت پڑھا کرتا تھا

فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ تَعَالٰى فِيْهِ وَقَالَ اكْتُبُوْا لَهٗ بِكُلِّ خَطِيْئَةٍ حَسَنَةً

پھر اللہ تعالیٰ اسکی شفاعت پڑھنے والیکے باب مین قبول فرماکر حکم دیگا کہ پڑھنے والیکے واسطے ہر برائی کے مقابلہ مین نیکی لکھدو

وَارْفَعُوْا لَهٗ دَرَجَةً وَقَالَ الرَّاوِيْ فِيْ تَبَارَكَ مِثْلَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اور اسکے درجے بلند کرو اور اسیکے مثل راوی نے سورۂ تبارک الذی کے باب مین کہا ہے۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی ہے

كِتَابُ الدَّعَوَاتِ

(دعاؤن کی کتاب)

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جنکی دعا رد نہیں کیجاتی ہے اوّل روزہ دار کی جسوقت تک وہ افطار کرتا ہے اور

وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا

دوسرے حاکم عادل کی دعا تیسرے مظلوم کی دعا کہ اللہ تعالی ابر کے اوپر اٹھا لیتا ہے اور اسکے واسطے

اَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ

آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور رب العالمین فرماتا ہے کہ قسم ہے مجھ کو اپنی عزت کی کہ میں تیری مدد کرونگا اگرچہ دیر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ | بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ | وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کے بعد ہو یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (ذکر خداے عزوجل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا

انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے فرماتا ہے میں

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ

اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں کہ جو مجھ سے ساتھ رکھتا ہے اور میں اسکے ہمراہ ہوتا ہوں جسوقت مجھے یاد کرتا ہے جب اپنے جی میں

ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ

مجھکو یاد کرتا ہے تو میں اسکو اپنی ذات میں یاد کرتا ہوں اور جو وہ مجھکو مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو اس مجلس سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے جو بندہ ایک نیکی لائے یعنی کرے تو اسکے واسطے دس گنا اجر ہے اور زیادہ بھی دیتا ہوں

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ

اور جو ایک بدی لائے یعنی کرے تو اسکا وبال ایک گناہ ہے اور میں بخش بھی دیتا ہوں اور جو مجھ سے ایک بالشت کے

شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

قدر نزدیکی چاہے تو میں اس سے گز بھر تقرب کرتا ہوں اور جو مجھ سے گز بھر تقرب کرے تو میں اس سے بقدر پھیلانے دونوں ہاتھوں

وَمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِیَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَةً

جو کوئی میری طرف قدم قدم آتا ہے تو میں اُسکی طرف دوڑ کر آتا ہوں اور جو کوئی میرے پاس زمین بھر گناہ لے کر آوے

لَا یُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَقِیْتُہٗ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

درحالیکہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک کرتا ہو تو میں اُسکے گناہوں کے موافق مغفرت لیکر اُس سے ملونگا۔ حدیث مسلم نے روایت کی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے جو کوئی

عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ

میرے دوست سے عداوت کرے تو میں اسکو اپنی لڑائی سے آگاہ کر دیتا ہوں اور کوئی چیز قریب نہیں کرتی میرے بندے کو

بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْهِ وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ

کرتا اُس میری پسندیدہ چیز کے ادا کرنے سے جس کو میں نے اُس پر فرض کی ہو یا ہمیشہ میرا بندہ [illegible]

بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحْبَبْتُہٗ فَکُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ

میری قربت چاہتا ہوا نفلوں کے ساتھ یہاں تک کہ میں اسکو دوست رکھنے لگتا ہوں پھر جب میں اُسکو دوست رکھتا ہوں [illegible]

یُبْصِرُ بِهٖ وَیَدَهُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِهَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ

دیکھتا ہے اور اسکی بینائی ہو جاتا ہوں کہ وہ دیکھتا ہے اور اُسکے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اُسکے پاؤں [illegible]

لَاُعْطِیَنَّہٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّہٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا

ہو جاتا ہوں کہ وہ چلتا ہے اس سے اور جو مانگتا ہے مجھ سے تو بیشک اسکو دیتا ہوں اور اگر پناہ مانگتا ہے تو اسکو پناہ دیتا ہوں اور میں [illegible]

فَاعِلُہٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَکْرَهُ مَسَاءَتَہٗ

کسی کام میں جسکا میں کرنے والا ہوں ایسا تامل نہیں کرتا جیسا کہ نفس مومن کی قبض میں جو موت کو مکروہ سمجھتا ہے تامل کرتا ہوں اور میں اسکی ناخوشی [illegible]

وَلَا بُدَّ لَہٗ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اور موت اسکے لیے ضرور ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً یَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ یَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّکْرِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی کے ایسے فرشتے بھی ہیں جو راستوں میں اہل ذکر کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں

[illegible]

فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ تَنَادَوْا ھَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ

پس جب پا لیتے ہیں ایسی قوم کو جو یاد کرتے ہوں اللہ کو تو فرشتے پکارتے ہیں ایک دوسرے کو کہ آؤ اپنی ضرورت کیطرف

فَیَحُفُّوْنَھُمْ بِاَجْنِحَتِھِمْ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا قَالَ فَیَسْاَلُھُمْ رَبُّھُمْ وَھُوَ

پھر فرشتے رکھتے ہو کر اُن لوگوں کو اپنے بازوؤں یعنی پروں سے آسمان دنیا تک ڈھانک لیتے ہیں حضرت نے فرمایا پھر فرشتوں سے

اَعْلَمُ بِھِمْ مَا یَقُوْلُ عِبَادِیْ قَالَ یَقُوْلُوْنَ یُسَبِّحُوْنَکَ وَیُکَبِّرُوْنَکَ

حالانکہ وہ فرشتوں سے زیادہ اُن لوگوں کے حال کو جانتا ہے کہ میرے بندے کیا کہتے ہیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری

وَیَحْمَدُوْنَکَ وَیُمَجِّدُوْنَکَ قَالَ فَیَقُوْلُ ھَلْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ

اور تیری حمد کرتے ہیں اور تجھکو بزرگی کیساتھ یاد کرتے ہیں حضرت نے فرمایا پھر خدا فرماتا ہے کیا اُنہوں نے مجھکو دیکھا ہے حضرت نے کہا فرشتے

لَا وَاللّٰہِ مَا رَاَوْکَ قَالَ فَیَقُوْلُ کَیْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ

قسم ہے اللہ کی اُنہوں نے تجھ کو نہیں دیکھا حضرت نے کہا پس خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جو وہ مجھے دیکھ لیں حضرت نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں

رَاَوْکَ کَانُوْا اَشَدَّ لَکَ عِبَادَۃً وَّاَشَدَّ لَکَ تَمْجِیْدًا وَّاَکْثَرَ لَکَ

اگر وہ تجھکو دیکھ لیں تو وہ تیری عبادت کثرت سے کریں اور از حد تیری بزرگی بیان کریں اور بہت تیری تسبیح

تَسْبِیْحًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمَا یَسْاَلُوْنَ قَالُوْا یَسْاَلُوْنَکَ الْجَنَّۃَ قَالَ یَقُوْلُ

کریں حضرت نے کہا پھر خدا فرماتا ہے وہ لوگ کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تجھ سے بہشت مانگتے ہیں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے

وَھَلْ رَاَوْھَا فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُ فَکَیْفَ

کیا اُنہوں نے بہشت دیکھی ہے وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم اے رب اُنہوں نے نہیں دیکھی۔ حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے پھر اُنکا کیا حال ہو

لَوْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْھَا کَانُوْا اَشَدَّ عَلَیْھَا حِرْصًا وَّاَشَدَّ

جو وہ بہشت کو دیکھ لیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اُسکو دیکھ لیں تو وہ اُسکی زیادہ حرص کریں اور اُسکی بہت

لَھَا طَلَبًا وَّاَعْظَمَ فِیْھَا رَغْبَۃً قَالَ فَمِمَّ یَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ

جستجو کریں اور اُسکے وصول کی زیادہ رغبت کریں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے پس وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں

مِنَ النَّارِ قَالَ یَقُوْلُ فَھَلْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا

وہ آگ سے پناہ مانگتے ہیں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے کیا اُنہوں نے آگ کو دیکھا ہے حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں خدا کی قسم اے ہمارے رب اُسکو

مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُوْنَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ

انہوں نے نہیں دیکھا حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جو آگ کو دیکھیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسکو دیکھ لیں تو بہت

مِنْهَا فِرَارًا وَّاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ

اس سے بھاگیں اور اس سے بہت خوف کریں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے اے فرشتوں میں تمکو گواہ کرتا ہوں کہ بالتحقیق بیشے انکو

لَهُمْ قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ فِيْهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا

بخشا۔ حضرت نے کہا کہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے اے رب انمیں تو ایک وہ شخص بھی موجود ہے جو انکے کام میں شریک

جَآءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَآءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں بلکہ وہ اپنی ایک ضرورت کے سبب یہاں آیا تھا خدا فرماتا ہے وہ ایسے بیٹھنے والے ہیں جنکا ہمنشین بے نصیب نہیں ہوتا۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی

وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَّتَتَبَّعُوْنَ

اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے چلنے پھرنے والے فالتو[له] فرشتے بھی ہیں جو ذکر الٰہی کی

مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا مَجْلِسًا فِيْهِ ذِكْرٌ قَعَدُوْا مَعَهُمْ وَحَفَّ

مجلسوں کو ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سو اگر کوئی مجلس ایسی پاتے ہیں کہ جسمیں ذکر ہوتا ہے تو انکے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پروں

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوْا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا

سے ایک دوسرے کا حلقہ کر لیتے ہیں (یعنی گتھ جاتے ہیں) یہانتک کہ ذاکرین اور آسمان دنیا کے بیچ میں جو خلا ہے اسکو بھر دیتے ہیں

فَاِذَا تَفَرَّقُوْا عَرَجُوْا وَصَعِدُوْا اِلَى السَّمَآءِ قَالَ فَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

پھر جب ذاکرین جدا ہوتے ہیں تو وہ فرشتے بلند ہوتے ہیں اور آسمان پر پہونچ جاتے ہیں تو حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ انسے پوچھتا ہے حالانکہ

اَعْلَمُ بِحَالِهِمْ مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَّكَ فِي

وہ انکے حال کو زیادہ جانتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو وہ کہتے ہیں کہ ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو زمین

الْاَرْضِ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيُهَلِّلُوْنَكَ وَيُحَمِّدُوْنَكَ وَيَسْئَلُوْنَكَ

میں ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری تکبیر پڑھتے اور تیری تہلیل یعنی لا الٰہ الا اللہ کہتے اور تیری بزرگی سے یاد کرتے ہیں اور تجھسے مانگتے ہیں

قَالَ وَمَاذَا يَسْئَلُوْنِيْ قَالُوْا يَسْئَلُوْنَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا جَنَّتِيْ

اللہ فرماتا ہے وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے

[له] یعنی اعمال لکھنے والوں کے سوا اور ہیں ۱۲

قَالُوْا لَا اَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا جَنَّتِيْ قَالُوْا وَيَسْتَجِيْرُوْنَكَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے اگر وہ میری بہشت دیکھ لیں تو انکی طلب کا کیا حال ہو پھر فرشتے کہتے ہیں تجھ سے پناہ چاہتے تھے

قَالَ وَمِمَّا يَسْتَجِيْرُوْنَنِيْ قَالُوْا مِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا نَارِيْ قَالُوْا

خدا فرماتا ہے وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری دوزخ سے۔ خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری دوزخ دیکھی ہے کہتے ہیں

لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا نَارِيْ قَالُوْا يَسْتَغْفِرُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ قَدْ

نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے اگر وہ میری دوزخ دیکھ لیں تو کیسا خوف کریں پھر فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے بخشش چاہتے تھے حضرت نے فرمایا پھر خدا

غَفَرْتُ لَهُمْ فَاَعْطَيْتُهُمْ مَا سَاَلُوْا وَاَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوْا قَالَ

کہتا ہے میں نے انکی بخشش کی اور جو چیز وہ مانگتے ہیں وہ انکو دی اور جس چیز سے پناہ مانگتے ہیں پناہ دی حضرت نے فرمایا

يَقُوْلُوْنَ رَبِّ فِيْهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ اِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب ان میں تو فلاں بندہ بھی ہے جو بڑا گنہگار ہے بیشک وہ کسی کام کو وہاں سے گزرا پھر انکے ساتھ بیٹھ گیا حضرت نے فرمایا

فَيَقُوْلُ وَلَهٗ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

پھر اللہ فرماتا ہے میں نے اسکو بھی بخشدیا کیونکہ وہ ذاکرین ایسی قوم ہیں کہ جنکا ہمنشین بھی محروم نہیں ہوتا۔ ابوہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ

انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَنَا مَعَ عَبْدِيْ اِذَا ذَكَرَنِيْ وَتَحَرَّكَتْ بِيْ شَفَتَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب کہ مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اپنے دونوں لب ہلاتا ہے یہ حدیث

بَابُ ثَوَابِ التَّحْمِيْدِ وَالتَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّكْبِيْرِ

خدا کی حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر پڑھنے کے ثواب کا باب

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَذْكُرُكَ بِهٖ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھ کو ایسی چیز سکھا جسکے وسیلہ سے تیرا ذکر کروں

وَادْعُوكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوسٰى قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ

اور تجھ سے دعا کروں ان الفاظ سے خدا نے فرمایا اے موسیٰ لا الٰہ الا اللہ کہہ موسیٰ نے کہا اے میرے رب یہ

عِبَادِكَ يَقُولُ اِنَّمَا اُرِيدُ شَيْئًا تَخُصُّنِي بِهٖ قَالَ يَا مُوسٰى لَوْ اَنَّ

تو تیرے سب بندے کہتے ہیں میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے خاص شئے سے مخصوص فرمائے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ

السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِي وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ وُضِعْنَ

بالتحقیق اگر ساتوں آسمان اور انکے آباد کرنے والے یعنی باشندے میرے سوا اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں

فِي كَفَّةٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي كَفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ

رکھی جاویں اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ ایک پلڑے میں رکھا جائے تو بیشک لا الٰہ الا اللہ کا پلڑہ جھک جاویگا۔ یہ حدیث

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ

شرح سنۃ میں روایت کی اور ابی سعید اور ابی ہریرہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر یعنے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہی کہا تو اسکا

رَبُّهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

رب اُسکے قول کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں ہی بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی

لَا شَرِيكَ لَهٗ يَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِي لَا شَرِيكَ لِي وَاِذَا قَالَ

وہ یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں تو خدا فرماتا ہے ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں ایک ہوں میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَ

کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی سلطنت ہے اور اسی کی تعریف ہے تو خدا کہتا ہے ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میری سلطنت ہے اور

لِيَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

میرے ہی لیے تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور برائی سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونیکی طاقت بغیر خدا کی مدد کے نہیں تو خدا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي

ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور برائی سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونیکی قوت بغیر میری مدد کے نہیں اور حضرت فرماتے تھے جس شخص نے ان کلمات کو

۲۵ مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اپنے مرض میں کہا اور پھر مر گیا تو اسکو آگ نہیں جلائیگی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور

اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھکو وہ کلمہ

عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُوْلُ

نہ بتلاؤں جو بہشت کے خزانے سے جو زیر عرش ہے اترا ہے وہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے (اس کلمہ پر) اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ

فرماتا ہے کہ میرے بندے نے اطاعت کی اور نہایت فرمانبردار ہوا۔ یہ حدیث بیہقی نے دعوات کبیر میں

الْكَبِيْرِ وَعَنِ ۲۶ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ

روایت کی۔ اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کلمہ سبحان اللہ وہ خلقت کے لیے عبادت ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور کلمہ الحمد للہ شکر کا کلمہ ہے اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اکبر کہنے کا

تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ثواب تو زمین و آسمان کو پر کر دیتا ہے اور جب بندہ لا حول ولا قوۃ

اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابُ

الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ فرمانبردار ہوا اور نہایت مطیع ہوا یہ حدیث رزین نے روایت کی

الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ۔ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

(استغفار اور توبہ کا باب) اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِيْ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهٗ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حدیثوں میں جو اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے تھے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَا عِبَادِيْ اِنِّيْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِيْ وَجَعَلْتُهٗ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا

اے میرے بندے بالتحقیق ظلم میں نے اپنے نفس پر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی میں نے اسکو حرام کر دیا ہے

فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي

سو تم آپس میں ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو تم سب راہ بھولے ہوئے ہو سوائے اس شخص کے کہ جسکو میں نے راہ سمجھائی ہے سو مجھ سے ہدایت

اَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي اُطْعِمْكُمْ

تاکہ میں تمکو ہدایت کروں اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس شخص کے کہ جسکو میں نے کھلایا ہو سو مجھ سے کھانا مانگو تاکہ میں تمکو کھانا کھلاؤں

يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي اَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي

اے میرے بندو ۔ تمہارے سب کے سب ننگے ہیں سوائے اس شخص کے کہ جسکو میں نے پہنایا ہو سو مجھ سے پوشش مانگو تاکہ میں تمہیں لباس دوں اے میرے بندو

اِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي

بیشک تمہارے سب لوگ شبانہ روز خطا کرتے ہیں اور میں کل گناہ بخشا کرتا ہوں سو مجھ سے بخشش مانگو

اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا

تاکہ میں تمکو بخشوں اے میرے بندو بالتحقیق تمکو میرے ضرر پہونچانے کی ہرگز طاقت نہیں کہ مجھے ضرر پہونچا سکو اور نہ میرے نفع پہونچانے کی

نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ

تمکو قدرت ہے کہ مجھے نفع پہونچا سکو اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب

كَانُوا عَلَى اَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِي مُلْكِي

ایسے ہو جائیں جیسے کہ تم میں سے ایک بڑے پرہیزگار شخص کا دل ہو (تو بھی) میرے ملک یعنی سلطنت میں کچھ (رونق) زیادہ

شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى

نہ ہوگی ۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب ایسے ہو جائیں

اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي

جیسے تم میں ایک بڑے بدکار شخص کا دل ہو (تو اس صورت میں بھی) میرے ملک یعنی سلطنت کچھ کم نہ ہوگی اے میرے بندو

لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَاَلُونِي

اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک جگہ میں کھڑے ہو کر اپنی مرادیں مانگ لیں

فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَسْاَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِي اِلَّا كَمَا

اور میں ہر ایک کو اسکی مراد یا سوال دیدوں تاہم میرے ان خزانوں میں جو میرے پاس ہیں اسقدر بھی کمی نہ ہوگی جیسے

يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا

ایک سوئی سمندر میں ڈوب کر سمندر کو بقدر اپنے تر ہونیکے کم کرتی ہے۔ اے میرے بندو میں بیشک تمہارے اعمال گن رہا ہوں

عَلَيْكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ

اور تمہارے واسطے لکھ رکھتا ہوں پھر انکا بدلہ تمکو دونگا سو جو شخص اعمال کے بدلہ میں بہتری پائے تو اسکو چاہیئے کہ اللہ کی تعریف کرے اور جو شخص

غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

بہتری کے خلاف پائے تو اپنے نفس کے سوا اور کسیکو ملامت نکرے یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی سعید خدری

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ ایک شخص

بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ

بنی اسرائیل میں ایسا تھا جسنے ننانوے آدمی قتل کئے تھے پھر توبہ کا مسئلہ پوچھنے نکلا سو

فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَلَهُ تَوْبَةٌ قَالَ لَا فَقَتَلَهُ وَجَعَلَ يَسْأَلُ

پھر ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ میری توبہ ہو سکتی ہے۔ راہب نے کہا نہیں۔ اسنے راہب کو بھی مار ڈالا پھر مسئلہ پوچھتا پھرا

فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ

تو اس سے ایک شخص نے کہا کہ تو فلانے گاؤں میں جا کر مسئلہ دریافت کر (تو وہ چلا) مگر موت نے اسکو آن لیا تو اسنے اپنا سینہ اس

نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى

گاؤں کیطرف جھکا دیا (اور مر گیا) تو اسکے معاملہ میں رحمت کے اور عذاب کے فرشتوں میں تنازعہ ہوا تو اللہ تعالے

اللّٰهُ إِلَى هٰذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَإِلَى هٰذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي فَقَالَ قِيسُوا

اس گاؤں کو حکم دیا کہ میت سے قریب ہوجا۔ اور راہب کی بستی کو حکم دیا کہ تو میت سے دور ہوجا پھر فرشتوں کو فرمایا کہ میت سے

مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى هٰذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونو بستیوں کے درمیانی فاصلہ کو ناپو تو جس بستی کو وہ چلا تھا (توبہ کیلیے) ایک بالشت قریب پائی پس بخشا گیا۔ یہ حدیث بخاری اور

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ أَعَلِمَ

کہ بالتحقیق ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخشدے تو اسکے رب نے فرمایا کیا جانا

عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ

میرے بندے نے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو پھر اسنے گناہ سے توقف کیا

مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخشدے تو اسکے رب نے فرمایا

أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي

کیا جانا میرے بندے نے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو

ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا

پھر اسنے گناہ سے توقف کیا جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا کہا اے رب میں نے دوسرا گناہ

آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ

کیا سو اسکو بخشدے سو کہا اسکے رب نے کیا جانا میرے بندے نے کہ اسکا رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا

بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَفْعَلْ مَا شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ

بھی ہے میں نے اپنے بندے کو بخشدیا پس چاہیئے کہ جو چاہے وہ کرے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جندب

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ

سے روایت ہے کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ بالتحقیق ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم

لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ

اللہ تعالی فلانے شخص کو نہیں بخشیگا اور اللہ تعالی نے پھر فرمایا کہ کون ایسا شخص ہے جو میرے اوپر قسم کھاتا ہے

أَنِّي لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ

کہ میں فلان شخص کو نہیں بخشونگا سو میں نے اس فلان شخص کو بخشدیا اور تیرے اعمال نیک نابود کر دیے یا

كَمَا قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسیکے مثل فرمایا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم تو جبتک مجھے پکارتا رہیگا حاجات کیوقت اور مجھی سے امید رکھیگا

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِيْ اِبْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ

تو مین تیری بخشش کرتا رہونگا خواہ تجھ مین کیسی ہی برائیان ہون اور کچھ پروا نکرونگا۔ اے فرزند آدم اگر تیری

ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِيْ

گناہ آسمان کی بلندی تک پہونچ جاوین پھر تو مجھ سے مغفرت مانگے تو بھی مین تجھکو بخشدونگا اور کچھ پروا نکرونگا

اِبْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ

اے فرزند آدم بالتحقیق اگر تو مجھ سے زمین بھر خطائین لیکر ملے مگر ایسے حال مین مجھ سے ملے

لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو مین زمین بھر مغفرت کیساتھ تجھ سے پیش آؤنگا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور احمد اور دارمی نے ابی ذر سے روایت کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ [٥٢] ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ انہون نے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى

اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص نے میری نسبت جانا کہ مین گناہ کی مغفرت پر

مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا رَوَاهُ

قدرت رکھتا ہون تو مین اسکو بخشدیتا ہون اور کچھ پروا نہین کرتا مگر جبتک کہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نکرتا ہو

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ [٥٣] اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث شرح سنت مین روایت کی۔ اور ابی سعید سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق شیطان نے پروردگار کی جناب مین عرض کی کہ تیری عزت کی قسم مین تیرے بندون کے

عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

بہکانے سے اسوقت تک باز نہ آؤنگا جبتک کہ انکے جسموں میں جان ہے پس خدائے عزوجل نے فرمایا

وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

کہ مجھے بھی اپنی عزت اور جلال اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں بھی انکو بخشتا ہی ہونگا جبتک کہ وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہینگے

رَوَاهُ أَحْمَدُ ٥٤ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مُتَحَابَّيْنِ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق بنی اسرائیل میں دو شخص آپس میں دوستی رکھتے تھے ایک تو ان میں سے عبادت

فِي الْعِبَادَةِ وَالْآخَرُ يَقُولُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ يَقُولُ أَقْصِرْ عَمَّا أَنْتَ فِيهِ

میں کوشش کرتا تھا اور دوسرا از روئے عجز کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس عابد نے اسکو کہنا شروع کیا کہ تو گناہ کرتا ہے اس سے باز آ جا

فَيَقُولُ خَلِّنِي وَرَبِّي حَتَّى وَجَدَهُ يَوْمًا عَلَى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ

اور گنہگار کہتا تھا کہ مجھکو میرے پروردگار کے معاملے پر چھوڑ دے یہانتک کہ ایکروز عابد نے اسکو ایک گناہ کرتے دیکھا جسکو اسنے بڑا جانا اور کہا

أَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِي وَرَبِّي أَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيبًا فَقَالَ وَاللهِ لَا يَغْفِرُ اللهُ

تو باز آ تو گنہگار نے کہا کہ تو مجھ کو میرے پروردگار کے معاملہ پر چھوڑ دے کیا تو میرا داروغہ بنایا گیا ہے۔ عابد نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ تجھکو

لَكَ أَبَدًا أَوْ لَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ أَرْوَاحَهُمَا

کبھی نہیں بخشیگا اور نہ بہشت میں تجھ کو داخل کریگا پس اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کیطرف فرشتہ بھیجا جسنے ان دونوں کی روح

فَاجْتَمَعَا عِنْدَهُ فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ

پس وہ دونوں روحیں خدا تعالیٰ کے پاس جمع ہوئیں تو خدا نے گنہگار کو فرمایا کہ جا بہشت میں میری رحمت کے سبب اور دوسرے سے کہا

أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَحْظُرَ عَلَى عَبْدِي رَحْمَتِي فَقَالَ لَا يَا رَبِّ قَالَ اذْهَبُوا

کیا تو میرے بندے پر سے میری رحمت روک سکتا ہے اسنے کہا نہیں اے میرے رب۔ خدا نے فرمایا اسکو دوزخ

بِهِ إِلَى النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ ٥٥ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

میں لیجاؤ۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ذر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو سوائے اسکے جسکو میں نے راہ دکھائی

فَسَلُوْنِي الْهُدٰى اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فُقَرَاءُ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِيْ

پس مجھ سے ہدایت مانگو تاکہ میں تمکو ہدایت کروں اور تم سب لوگ فقیر ہو سوا اس شخص کے جسکو میں نے غنی کیا ہو پس

اَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّيْ

پس میں تمکو روزی دوں اور تم سب لوگ گنہگار ہو سوائے اسکے کہ جسکو میں نے بچا لیا پس جسنے تم میں سے جانا کہ میں

ذُوْ قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِيْ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ وَلَوْ اَنَّ

بخشش پر قدرت رکھنے والا ہوں اور مجھ سے بخشش مانگی تو میں اسکو بخش دیتا ہوں اسکے گناہوں کی مجھ پر پرواہ نہیں کرتا اور اگر

اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا عَلٰى

تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے میری متقی دل

اَتْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِيْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ

بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند بن جاویں تو بھی یہ جملہ میری سلطنت کی رونق میں ایک مچھر کے بازو کی برابر زیادہ نہ کریگا

وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ

اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے

اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَشْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِيْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

میرے بدبخت دل بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند ہو جاویں تو بھی یہ جملہ میری سلطنت کی رونق کو

مُلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَ

بقدر ایک مچھر کے بازو کے نہ گھٹائیگا اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور

رَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا فِيْ صَعِيْدٍ وَاحِدٍ فَسَاَلَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْكُمْ

تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے ایک مقام میں جمع ہو جائیں اور تم میں سے ہر ایک انسان بقدر اپنی

مَا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

منتہائے آرزو کے مانگے اور میں ہر ایک سائل کو اسکا سوال دیدوں تو اس صورت میں بھی میری سلطنت سے

عِنْدِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهِ إِبْرَةً ثُمَّ رَفَعَهَا

اسقدر بھی کم نہ ہوگا جیسے کہ تم میں سے کوئی شخص دریا پر گزرے اور ایک سوئی اسمیں ڈبو کر نکالے تو دریا بقدر تری سوئی کے کم ہو

ذٰلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ أَفْعَلُ مَا أُرِيدُ عَطَائِي كَلَامٌ وَعَذَابِي كَلَامٌ إِنَّمَا

یہ بات اس سبب سے ہے کہ بیشک میں سخی ہوں کرتا ہوں جو ارادہ کرتا ہوں دینا میرا صرف ایک میرا حکم کردینا ہی اور میرا عذاب صرف ایک میرا حکم کردینا ہے

أَمْرِي لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

کہ میں جب کسی شے کے موجود کرنیکا ارادہ کرتا ہوں تو اسکو حکم کرتا ہوں کہ موجود ہوجا وہ موجود ہوجاتی ہے یہ حدیث احمد او

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

أَنَّهُ قَرَأَ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلُ

کہ آپنے آیت پڑھی ھو اہل التقوی و اہل المغفرۃ یعنی وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور جسکا مغفرت ہے اور فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے کہ میں لائق اس کے ہوں

أَنْ أُتَّقٰى فَمَنِ اتَّقَانِي فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

کہ مجھ سے خوف کیا جائے سو جسنے مجھ سے خوف کیا میں لائق اسکے ہوں کہ اسکو بخشدوں۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ

مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اور دارمی نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی البتہ اپنے صالح بندے کے درجے بہشت میں

فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنّٰى لِي هٰذِهِ فَيَقُولُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

بلند کرتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب یہ درجے کیونکر بلند ہوئے تو اللہ فرماتا ہے کہ تیرے بیٹے کے تیرے لیے استغفار کرنیکے سبب سے

رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابٌ فِي سَعَةِ رَحْمَةِ اللهِ تَعَالٰى - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث احمد نے روایت کی (اللہ تعالی کی رحمت کی وسعت کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللهُ الْخَلْقَ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے خلقت کا پیدا کرنا تمام کیا

كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ عَلَى

تو ایک کتاب لکھی جو اُسکے پاس ہے عرش کے اوپر (اور اُسمین لکھا) کہ بیشک میری رحمت میرے غضب سے آگے

غَضَبِي وَفِي رِوَايَةٍ غَلَبَتْ عَلَى غَضَبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ

بڑھ گئی ہے اور ایک روایت مین اسطرح ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ یہ حدیث بخاری مسلم نے روایت کی اور ثوبان

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ

کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا بتحقیق بندہ خدا تعالی کی رضامندی کی تلاش مین

اللهِ فَلَا يَزَالُ بِذٰلِكَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي

البتہ رہتا ہے پھر اگر وہ اسی جستجو مین ہمیشہ رہتا ہو تو اللہ تعالی جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ بیشک میرا فلان بندہ

يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرِيلُ رَحْمَةُ

میرے راضی رکھنے کی تلاش مین رہتا ہے سو تم آگاہ رہو کہ میری رحمت اُسپر ہے سو جبرئیل کہتے ہین اللہ کی رحمت

اللهِ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتَّى

فلانے شخص پر ہو پیچھے اور حاملان عرش بھی یہی الفاظ کہتے ہین اور جو فرشتے اُنکے گرد ہین وہ بھی یہی کہتے ہین یہانتک

يَقُولُهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہ یہی بات ساتون آسمان کے رہنے والے کہتے ہین پھر وہ رحمت اُسکے واسطے زمین کیطرف اُترتی ہے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْأَوْقَاتِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ

(وقتی دعاؤن کا باب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ

مروی ہے کہ اُنکے پاس ایک جانور لایا گیا تاکہ آپ اُسپر سوار ہون سو جب آپنے اُسکی رکاب مین پاؤن رکھا تو آپنے فرمایا

بِسْمِ اللهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

بسم اللہ پھر جب آپ اُسکی پشت پر بیٹھے تو آپنے کہا الحمد للہ پھر آپنے قرآن کی یہ آیت پڑھی کہ پاک ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

وہ ذات جسنے ہمارے واسطے اس سواری کو فرمانبردار بنایا اور ہم اُسکے مطیع کرنیکی طاقت نہ تھی بیشک ہم اپنے رب کیطرف البتہ پھر جانیوالے ہین

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

پھر کہا الحمد اللہ تین بار کہی اور اللہ اکبر تین بار کہا (پھر کہا) پاک ہے تو بیشک مینے اپنی جان پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِیْلَ مِنْ اَیِّ

سو تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوائے کوئی گناہوں کو نہین بخشتا۔ پھر آپ ہنسے کسی نے عرض کیا آپ کس چیز سے

شَیْءٍ ضَحِكْتَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ہنسے اے مومنون کے فرمانروا آپنے فرمایا کہ مین نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ یَا

دیکھا تھا کہ انہوں نے اسیطرح کیا تھا جسطرح اب مینے کیا پھر رسول خدا ہنسے سو مینے عرض کیا آپ کس چیز سے ہنسے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ

اللہ کے رسول آپنے فرمایا بالتحقیق تیرا رب بارحد خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جبکہ کہتا ہے اے میرے رب میرے

لِیْ ذُنُوْبِیْ یَقُوْلُ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرِیْ رَوَاهُ

گناہ بخشدے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہی کہ سوائے میرے کوئی گناہ نہین بخشتا۔ یہ حدیث

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ بَابُ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کی (مقام عرفہ مین ٹھیرنے کا باب)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

اور جابر سے روایت ہے کہ انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عرفہ کا

یَوْمُ عَرَفَةَ اِنَّ اللّٰهَ یَنْزِلُ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالی آسمان دنیا کیطرف رجوع برحمت ہوتا ہے پھر حاجیون کے سبب سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے

فَیَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰی عِبَادِیْ اَتَوْنِیْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّیْنَ مِنْ كُلِّ

اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندون کیطرف کہ وہ آئے ہین میرے پاس پراگندہ بال غبار آلودہ پکارتے ہوئے

فَجٍّ عَمِیْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَیَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَا رَبِّ

دور دور راہوں سے سو تمکو مین گواہ کرتا ہون کہ بیشک مینے انکو بخشا سو فرشتے کہتے ہین اے پروردگار

فُلَانٌ كَانَ يُرَهَّقُ وَفُلَانٌ وَفُلَانَةٌ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ

فلاں شخص تو گناہ سے منسوب کیا جاتا تھا اور فلاں مرد اور فلاں عورت بھی (حضرت نے کہا) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بالتحقیق

غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ

بیشک ان سبکو بخشدیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفہ کے سوا سے

أَكْثَرَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

کوئی اور دن ایسا نہیں ہے کہ جسمیں دوزخ سے کثیر التعداد اشخاص آزاد کیے جاتے ہوں یہ حدیث شرح سنہ میں ملی ایتکی

وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عباس بن مرداس سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ إِنِّي قَدْ

نے اپنی امت کی بخشش کی عرفہ کی شام کو دعا مانگی سو قبول ہوئی (کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا) کہ بیشک ان کو

غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ

بخشدیا سوائے حقوق بندوں کے کیونکہ میں ظالم سے مظلوم کے حقوق ضرور لونگا حضرت نے کہا

أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ

اے میرے پروردگار اگر تو چاہے تو یہ بات ہو سکتی ہے کہ مظلوم کو بہشت کی نعمتوں سے بدلہ دیدے اور ظالم کو بھی

لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ

بخشدے یہ دعا عرفہ کی شام کو تو قبول نہوئی مگر جب حضرت نے مزدلفہ میں صبح کی تو پھر وہی دعا کی یعنی مظلوم کی

فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضا کی سو آپکا سوال قبول کیا گیا (راوی نے کہا) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

ہنسے یا کہا کہ آپنے تبسم فرمایا تو آپسے ابوبکر اور عمرؓ نے عرض کیا کہ ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں

إِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ

یہ وقت تو ایسا ہے کہ اسمیں آپ کبھی ہنستے نہ تھے تو کسی چیز آپکی ہنسی کی باعث ہوئی اللہ آپ کے

اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ

آپکے دانتوں کو ہنستا ہوا ہی رکھے آپنے فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس نے جب جان لی یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے

اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِیْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَاْسِهٖ

میری دعا قبول کرلی اور میری امت کو بخشدیا تو اُسنے مٹی اُٹھائی اور اپنے سر مین ڈالنی شروع کی

وَيَدْعُوْ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَكَنِیْ مَا رَاَيْتُ مِنْ جَزَعِهٖ رَوَاهُ

اور وائے ویلا اور ہائے مرا چلانے لگا سو مجھ کو اُسکے رونے پیٹنے اور چلانے نے ہنسایا۔ یہ حدیث

اِبْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِیُّ فِیْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ

ابن ماجہ نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور مین روایت کی (مدینہ

حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ وَعَنْ جَابِرِ[۲۳] بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

طیبہ کے حرم کا باب) اور جابر بن سمرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ مین نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَمَّى الْمَدِيْنَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام

طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيْرِ[۲۴] بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى

طابہ رکھا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور جریر بن عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَیَّ اَیَّ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةِ

وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آپنے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ ذیل کی تین بستیون مین سے

نَزَلْتَ فَهِیَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِيْنَةِ اَوِ الْبَحْرَيْنِ اَوْ قِنَّسْرِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

جس بستی مین تو اُتریگا وہی بستی تیرا مقام ہجرت ہے مدینہ یا بحرین۔ یاقنسرین۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (شرکت اور

بَابُ الشِّرْكَةِ وَالْوَكَالَةِ - وَعَنْ اَبِیْ[۲۵] هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

وکالت کا باب) اور ابوہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے حضرت سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ

کہ مین دو شریکونمین تیسرا نگران ہوتا ہون جبتک اُن دونون مین سے اپنے رفیق کی خیانت نہین کرتا مگر جب وہ اسکی خیانت کرتا ہے تو مین علیحدہ

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ رَزِينٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ بَابُ

ان دونوں کے درمیان میں سے یہ حدیث ابوداؤد سے روایت کی اور رزین نے یہ الفاظ زیادہ روایت کیے کہ انمیں شیطان آجاتا ہے

الْإِجَارَةِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(ٹھیکہ کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى ثَلٰثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ أَعْطٰى

فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن میں جھگڑونگا ایک تو وہ کہ میرے نام

بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا

کے ساتھ عہد کیا پھر منحرف ہوا دوسرا وہ شخص کہ جسنے آزاد شخص کو بیچ ڈالا اور اسکی قیمت کھائی تیسرا وہ کہ جسنے مزدور لگایا

فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ إِحْيَاءِ

اور پورا کام اس سے لیلیا اور اسکی مزدوری اسکو نہ دی - یہ حدیث بخاری نے روایت کی - (بنجر زمین کو جوتنے

الْمَوَاتِ وَالشُّرْبِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور آب پاشی کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں کہ جنسے اللہ تعالی قیامت کے دن کلام نہیں کریگا اور نہ نظر رحمت سے انکی طرف دیکھیگا

رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ

ایک وہ شخص کہ جسنے ایک سودے پر (خریدار سے) قسم کھائی کہ (پہلے) مجھکو اسکی قیمت اس سے زیادہ ملتی تھی جو تو دیتا ہے اور وہ اس میں جھوٹا ہے

وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ

اور دوسرا وہ شخص کہ جسنے جھوٹی قسم کے ساتھ عصر کی نماز کے بعد حلف کیا اسمیں غرض یہ ہے کہ مسلمانوں کے مال

مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللّٰهُ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي

مار لے اور تیسرا وہ کہ جسنے اپنی حاجت سے بڑھتی پانی کو روک لیا تو اللہ تعالی فرمائیگا کہ آج میں بھی تجھ سے اپنا فضل روکونگا

كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ

جیسے تونے حاجت سے بڑھتی پانی کو روکا تھا حالانکہ تیرے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا تھا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

القصاص وعن جندب بن عبد الله قال قال رسول الله

(خونبہا کی کتاب) اور جندب بن عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے انمیں سے ایک شخص تھا جسکو ایک زخم لگ گیا تھا سو اُسنے بے صبری کی

فاخذ سكينا فحز بها يده فما رقا الدم حتى مات قال الله تعالى

اور چھری لیکر اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا سو خون اُسکا نہ تھما یہانتک کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا

بادرني عبدي بنفسه فحرمت عليه الجنة متفق عليه

کہ میرے بندے نے اپنے نفس کی ہلاکت میں جلدی کی سو میں نے اُسپر جنت حرام کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

كتاب الحدود - وعن عمر رضي الله عنه قال ان الله بعث

(حدود کی کتاب) اور عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ بالتحقیق اللہ تعالےٰ نے

محمدا بالحق وانزل عليه الكتاب فكان فيما انزل الله تعالى

محمد کو حق کے ساتھ بھیجا اور اُنپر کتاب نازل کی۔ اور جو احکام اللہ تعالےٰ نے نازل فرمائے انمیں سے

اية الرجم رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده

سنگسار کرنیکی آیت بھی تھی سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی آپکے بعد سنگسار کیا

والرجم في كتاب الله حق على من زنى اذا احصن من الرجال والنساء

اور رجم اللہ کی کتاب میں اُس شخص پر ثابت ہے جسنے باوجود نکاح کر لینے کے زنا کیا ہو خواہ عورت ہو یا مرد

اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف متفق عليه وهذه

جس وقت کہ اُسپر شہادت قائم ہو جائے یا حمل ہو یا زانی خود اقرار کرے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور یہ

اية الرجم اوردها مالك في الموطا الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما

رجم کی آیت امام مالک نے موطا میں نقل کی کہ محصن مرد اور محصن عورت جبکہ زنا کریں تو اُن دونوں کو سنگسار کرو

البتة نكالا من الله والله عزيز حكيم هكذا ذكرها الشارحون

یہ سزا اللہ تعالیٰ کیطرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ صاحب عزت اور صاحب حکمت ہے اسیطرح بیان کیا ہے اسکو شرح کرنیوالوں نے

محصن اس آزاد عاقل بالغ مسلمان کو کہتے ہیں جسنے نکاح صحیح کے ساتھ وطی کرلی ہو

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

(شراب کے بیان کا باب) اور ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے تمام عالم کے واسطے رحمت کا اور ہدایت کا سبب مجھے کر کے بھیجا

وَأَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ وَالْأَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَ

اور میرے رب نے جو غالب و بزرگ ہے باجوں اور مزامیر کے مٹا دینے کا مجھے حکم دیا اور نیز بتوں اور صلیباؤں اور

أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِي لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي

جاہلیت کے کاموں کے مٹانے کا۔ اور میرے رب نے جو صاحب عزت ہے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا کہ کوئی بندہ میرے بندوں میں سے

جُرْعَةً مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ

ایک گھونٹ شراب کا نہ پیے گا مگر کہ میں اسکی مثل دوزخیوں کی پیپ پلاؤنگا اور نہیں ہے کوئی شخص کہ اسکو میرے خوف سے ترک

مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ كِتَابُ

کریگا مگر کہ میں اسکو پاک حوضوں سے شراب طہور پلاؤں گا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ (حکومت

الْإِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور فیصلوں کی کتاب) اور ابی الدرداء سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا مَالِكُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں مالک

الْمُلُوكِ وَمَلِكُ الْمُلُوكِ قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا

بادشاہوں کا ہوں اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے قبضے میں ہیں اور بتحقیق اکثر بندے جب

أَطَاعُونِي حَوَّلْتُ قُلُوبَ مُلُوكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّأْفَةِ وَإِنَّ

میری فرمانبرداری کرتے ہیں تو میں انکے بادشاہوں کے دل انکی رحمت اور مہربانی کی طرف پھیر دیتا ہوں اور بتحقیق

الْعِبَادَ إِذَا عَصَوْنِي حَوَّلْتُ قُلُوبَهُمْ بِالسَّخْطَةِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوهُمْ

اکثر بندے جب میری نافرمانی کرتے ہیں تو انکے دل غصے اور عذاب کی طرف مائل کر دیتا ہوں پس بادشاہ انکو برے عذاب پہونچاتے ہیں

سُوْءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوْكِ وَلٰكِنِ اشْغَلُوْا

پہونچاتے ہیں سو نہ مشغول کرو اپنے نفسوں کو بادشاہوں کی بد دعاؤں کے ساتھ بلکہ اپنے نفسوں کو

اَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ كَيْ اَكْفِيَكُمْ مُلُوْكَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي

ذکر اور گریہ وزاری کے ساتھ مصروف کرو تاکہ تمہارے بادشاہوں کے شر کو میں کفایت کروں یہ حدیث ابو نعیم نے

الْحِلْيَةِ كِتَابُ الْجِهَادِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حلیہ میں روایت کی (جہاد کی کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ البتہ خوش ہوتا اور متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے دو شخص کے حال سے کہ ایک ان میں کا دوسرے کو قتل کر ڈالے

الْاٰخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ

اور پھر وہ دونوں داخل بہشت ہوں (کیونکہ) ایک تو لڑتا ہے اللہ کی راہ میں اور مارا جاتا ہے پھر قاتل کے اوپر اللہ تعالیٰ رجوع برحمت

عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ حُكْمِ الْاُمَرَاءِ وَعَنْهُ

ہوتا ہے اور مسلمان ہو کر وہ بھی قتل کر لیتا ہے پھر وہ بھی شہید کیا جاتا ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ (بیان حکم امیروں کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْخُلُوْنَ

کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مسرور ہوتا ہے ایسی قوم سے کہ وہ پابزنجیر ہو کر

الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يُقَادُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ رَوَاهُ

بہشت میں داخل ہوتے ہیں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ وہ بہشت میں زنجیروں سے کھینچے جاتے ہیں۔ یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

بخاری نے روایت کی۔ (شکار اور ذبیحوں کی کتاب) اور شداد بن اوس سے روایت ہے کہ

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنے کو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ

لازم کر دیا ہے (یہاں تک) کہ اگر کسی کو قتل بھی کرو تو احسان کے ساتھ قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو

ملہ یعنی جو کافر پابزنجیر ہو کر دار الاسلام میں لائے جاتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ان کو ایمان نصیب فرماتا ہے تو وہ داخل بہشت ہو جاتے ہیں ۱۲

ملہ یعنی قصاص یا حد میں قتل کرو تو بے سبب ایذا نہ دو اور ذبح کرو تو چھری تیز کر لو اور جلد ذبح کرو جس سے جانور کو تکلیف نہ ہو ۱۲

وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَا يَحِلُّ

اور لازم ہے کہ ایک تمہارا (ذبح کے وقت) اپنی چھری کو تیز یعنے رواں کرلے اور ذبیحہ کو آرام دیا کرے یہ حدیث مسلم نے

اَكْلُهٗ وَمَا يَحْرُمُ - وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(جس چیز کا کھانا حلال ہے اور جس شئے کا کھانا حرام ہے انکے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ فَاُحْرِقَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ کھایا سو اُسنے چیونٹیوں کا گھر پھونک دیا

فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ

پھر اللہ تعالے نے اُس نبی کیطرف وحی بھیجی کہ تجھ کو تو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تو نے ایک جماعت کو جماعتوں میں سے جلادیا جو

تُسَبِّحُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ التَّرَجُّلِ وَعَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ

تسبیح کرتی تھی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (مرد کے مشابہ ہونیکا باب) اور یحیی بن سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ

سعید بن مسیب سے سُنا کہ وہ کہتے تھے کہ ابراہیم خلیل اللہ اول ہیں اُن

النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ النَّاسِ

آدمیوں کے جنہوں نے مہمان کو مہمان کیا اور اول ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے ختنہ کیں اور اول ہیں اُن آدمیوں کے

قَصَّ شَارِبَهٗ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاَى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هٰذَا

جنہوں نے لبیں کتروائیں اور اول ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے بڑھاپا دیکھا (یعنے بڑھاپا دیکھا) تو کہا اے میرے رب یہ کیا ہے

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَارٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ رَبِّ زِدْنِىْ

اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا اے ابراہیم یہ باعث وقار ہے سو ابراہیم نے کہا اے میرے رب میرے لیے وقار

وَقَارًا رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ التَّصَاوِيْرِ - وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زیادہ کر۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی۔ (تصویروں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالے فرماتا ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً اَوْ شَعِيْرَةً

کہ اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو پیدا کرنے بیٹھا میری پیدائش کی مانند (یعنی تصویر بنانے) تو چاہئیے کہ ایسے لوگ ایک چیونٹی تو بنا لیں یا دانہ جَو تو پیدا کر لیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ السَّلَامِ

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (سلام علیک کرنے کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيْهِ الرُّوْحَ عَطَسَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور ان کے جسم میں روح پھونکی تو آدم نے چھینک لی

فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اٰدَمُ

اور الحمد للہ کہا سو اللہ کی توفیق سے آدم نے اللہ کی تعریف کی پھر اللہ تعالیٰ نے آدم کی حمد کے جواب میں فرمایا اے آدم تجھپر اللہ رحم کرے

اِذْهَبْ اِلٰى اُولٰئِكَ الْمَلٰئِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِّنْهُمْ جُلُوْسٍ فَقُلِ السَّلَامُ

(اور کہا کہ تو فرشتوں کی طرف جا یعنی ان اعلیٰ فرشتوں کی جماعت کیطرف جو بیٹھے ہیں اور کہہ سلام علیکم (یعنے تمپر

عَلَيْكُمْ قَالُوْا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اِنَّ

سلامتی ہو) فرشتوں نے جواب میں کہا اور تجھپر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو پھر آدم اپنے رب کے پاس واپس آئے تو تجھپر رب نے فرمایا بالتحقیق

هٰذِهٖ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيْكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللّٰهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوْضَتَانِ

یہ تیری دعا ہوا اور تیری اولاد کی آپس میں دعا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایسی حالت میں کہ اس کے دست قدرت کی مٹھیاں بند تھیں آدم سے فرمایا

اِخْتَرْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِيْنَ رَبِّيْ وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّيْ يَمِيْنٌ

کہ ان دونوں مٹھیوں میں سے جو نسی تو چاہے پسند کر لے آدم نے کہا میں نے اپنے رب کا داہنا ہاتھ پسند کیا اگرچہ میرے رب کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں

مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ وَذُرِّيَّتُهٗ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ

اور با برکت ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی داہنی مٹھی کھولی تو ناگہاں اس میں آدم اور ان کی اولاد کی مثال تھی سو آدم نے کہا اے میرے رب یہ کون ہیں

قَالَ هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوْبٌ عُمُرُهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

فرمایا یہ لوگ تیری اولاد ہیں۔ سو ناگہاں ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اس کی عمر کی مدت اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھی تھی

فَاِذَا فِيْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَؤُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ

سو ناگہاں ان میں ایک ایسا شخص تھا کہ ان سب سے زیادہ چہرہ روشن تھا یا فرمایا کہ انکے روشن چہروں میں تھا آدم نے کہا اے میرے رب یہ کون شخص ہے فرمایا

لہ یعنی جاندار کی تصویر کھینچنا جائز نہیں اور کوئی مخلوق بھی جَو تو پیدا نہیں کر سکتا سمجھا اور جو مادہ اور شے اولاد کو خدا نے پیدا کی ہیں انکو ترکیب دیکر کوئی چیز نئی سی ایسی کو پیدا کرنا نہیں سکتے ۱۲

هٰذَا ابْنُكَ دَاوٗدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهٗ عُمُرَهٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ اَىْ رَبِّ زِدْ

کہ یہ تیرا بیٹا داؤد نام ہے اور تحقیق بیشک اسکی چالیس برس کی عمر لکھی ہے۔ آدم نے کہا اے میرے رب اس کی

فِىْ عُمُرِهٖ قَالَ ذٰلِكَ الَّذِىْ كَتَبْتُ لَهٗ قَالَ اَىْ رَبِّ فَاِنِّىْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ مِنْ عُمُرِىْ

عمر بڑھا دے فرمایا یہ وہ عمر ہے جو میں اسکے لیے مقدر کر چکا آدم نے کہا اے میرے رب بیشک اپنی عمر میں سے اسکو

سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ

ساٹھ برس دیئے فرمایا کہ تو جان اور تیرا مطلوب یعنی تو مختار ہے حضرت نے فرمایا کہ آدم بہشت میں رہے جب تک خدا نے چاہا پھر

اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ اٰدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ

بہشت سے اتارے گئے اور حضرت آدم اپنی عمر کا شمار رکھتے تھے پس انکے پاس ملک الموت آیا آدم نے اس سے کہا

قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِىْ اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ

تحقیق تو نے جلدی کی یعنی وقت سے پہلے آگیا کیونکہ تحقیق میری عمر کے تو ہزار برس لکھے گئے تھے فرشتہ بولا ہاں سچ ہے لیکن تو نے اپنے بیٹے داؤد

سِتِّيْنَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِىَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ

کو ساٹھ برس دیدیے ہیں پس آدم نے انکار کیا تو بھی اثر سے انکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے تو انکی اولاد بھی بھولتی ہے حضرت نے کہا

فَمِنْ يَوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ بَابُ

سو اسی روز سے معاملہ کی تحریر کرنیکا اور گواہ مقرر کرنے کا حکم کیا گیا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِىِّ

(فخر کرنے اور حمایت کرنے کا باب) اور عیاض بن حمار مجاشعی سے روایت ہے انہوں نے کہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَىَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے میری طرف وحی کی

اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَلَا يَبْغِىْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

یہ کہ اسقدر فروتنی کرو کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (حسن سلوک اور صلہ رحمی کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْہُ قَامَتِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے خلقت کو پیدا کیا پھر جب اُس سے فارغ ہوا تو رشتہ

الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَیِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَہْ قَالَتْ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ

کھڑا ہوا اور اُسنے کمر رحمٰن کی پکڑلی یعنی فریادی ہوا خدا نے فرمایا کیا کہتا ہے رشتہ بولا یہ اُس پناہ چاہنے والے کے کھڑے ہونیکی جگہ ہے

بِکَ مِنَ الْقَطِیْعَۃِ قَالَ اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَکِ وَاَقْطَعَ مَنْ

جو قطع رحمی سے تیری پناہ چاہے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ میں اُس شخص کو اپنی رحمت سے ملاؤں جو تجھے ملائے اور قطع کروں اُس سے جو

قَطَعَکِ قَالَتْ بَلٰی یَارَبِّ قَالَ فَذَاکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ

رشتہ بولا میں راضی ہوں اے میرے رب فرمایا کہ یہ عہد ہے تیرے لیے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ شُجْنَۃٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم یعنی رشتہ اسم رحمٰن سے مشتق ہے سو اللہ تعالیٰ نے اسکے حق میں فرمایا

مَنْ وَصَلَکِ وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَکِ قَطَعْتُہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ

جو تجھ کو ملاتا ہے یعنی جوڑے تو میں اُسے ملاؤنگا اور جو تجھے قطع کرے تو میں اُس سے قطع کرونگا۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سُنا کہ

یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا اللّٰہُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ

وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ میں اللہ ہوں اور میں ہی رحمٰن ہوں میں نے رشتہ پیدا کیا

وَشَقَقْتُ لَھَا مِنِ اسْمِیْ فَمَنْ وَصَلَھَا وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَھَا بَتَتُّہٗ رَوَاہُ

اور اپنے نام سے اُسکا نام نکالا سو جسنے اُسکو جوڑا میں اُس سے جوڑونگا اور جسنے اُس سے علاقہ توڑا میں اُس سے رحمت کا علاقہ توڑونگا یہ حدیث

اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

(اللہ کے واسطے محبت رکھنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِیْلَ فَقَالَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبرئیل کو پکارتا ہے اور فرماتا ہے

إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ

بیشک میں فلانے شخص کو دوست رکھتا ہوں تو بھی اسے دوست رکھ حضرت نے فرمایا کہ پھر جبرئیل بھی دوست رکھنے لگتا ہے پھر جبرئیل آسمان میں

فَيَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ

پس کہتا ہے کہ تحقیق اللہ فلانے آدمی کو دوست رکھتا ہے سو تم بھی اسے دوست رکھو پھر اہل آسمان اس سے دوستی رکھنے لگتے ہیں پھر

يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ

اسکے واسطے زمین میں عام قبولیت رکھی جاتی ہے۔ اور جب خدا کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبرئیل کو بلاتا ہے

فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ

اور کہتا ہے کہ بیشک میں فلانے شخص سے بغض رکھتا ہوں تو بھی اس سے بغض رکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل اس سے بغض رکھنے لگتا ہے پھر

يُنَادِي أَهْلَ السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ

آسمان کے لوگوں کو پکارتا ہے اور کہتا ہے بیشک اللہ تعالی فلان شخص سے بغض رکھتا ہے سو تم بھی اس سے بغض رکھو حضرت نے کہا

فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

پس وہ اس سے بغض رکھنے لگتے ہیں پھر اسکے لئے زمین میں عام عداوت رکھی جاتی ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انہی سے روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائیگا کہ

أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

کہاں ہیں وہ لوگ جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھتے تھے آج میں انکو اپنے سایہ میں جگہ دونگا جبکہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور معاذ بن جبل سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہوئی جنہوں نے میری وجہ سے آپس میں دوستی رکھی

وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي

اور میری ہی وجہ سے آپس میں بیٹھے اور میری ہی وجہ سے آپس میں ملاقات کی اور میرے ہی واسطے آپس میں خرچ کیا۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی اور

بِرِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ

ترمذی کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا اللہ تعالی فرماتا ہے جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھنے والے ہیں

مَنَابِرُ مِنْ نُّوْرٍ يَّغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نور کے ممبر ہیں اور انکے درجوں کی نبی اور شہید تک آرزو رکھینگے[1] اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مومن اپنے بھائی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے

اَوْزَارَهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ

یا ملاقات کرتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تیری حالت خوش ہو اور یہ تیرا چلنا بھی خوش ہو اور تو نے جنت سے ایک جگہ لیا

مَنْزِلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ عَزَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اگر دو بندے اللہ عز وجل کے واسطے آپس میں محبت کریں

وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو اگرچہ ایک ہو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ اللہ تعالی ان دونوں کو قیامت کے دن ملا دیگا

يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتَ تُحِبُّهُ فِيَّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اور فرمائیگا کہ یہ وہی شخص ہے جس سے تو نے میری وجہ سے دوستی کی تھی۔ اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّاَنِّيْ فِي الْاُمُوْرِ

(احتیاط اور امور میں تاخیر کرنے کا باب)

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اور وہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے عقل کو پیدا کیا تو اسکو فرمایا تو کھڑی ہو تو وہ کھڑی ہوئی

ثُمَّ قَالَ لَهُ اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا

پھر اسکو کہا کہ منہ پھیر اسنے منہ پھیرا پھر اسکو کہا کہ سامنے آ اسنے سامنے کیا پھر اسکو فرمایا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی پھر اسکو فرمایا کہ میں نے کوئی خلقت تجھ سے بہتر

[1] یعنی اس درجہ اور مقام کو چاہا جائیں گے اگرچہ انبیا اور شہدا اسے مقام اعلیٰ سے بہت افضل اور اعلیٰ ہوں گے

هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ آخُذُ وَ

پیدا نہیں کی اور نہ کمال میں مجھ سے زیادہ اور نہ خوبی میں مجھ سے زیادہ تیرے ہی سبب سے عبادت قبول

بِكَ أُعْطِي وَبِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ

تیرے ہی سبب سے دیتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے پہچانا جاتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے عتاب کرتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے ثواب دیتا ہوں اور

الْعِقَابُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ

عذاب ہے اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور تحقیق اس حدیث کی صحت میں بعض

الْعُلَمَاءِ بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

علماء نے کلام کیا ہے۔ (غضب اور تکبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بزرگی یعنی بڑائی میری خاص ذاتی چادر ہے اور بڑائی

إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي رِوَايَةٍ

بزرگی کی میری ازار ہے سو جو شخص ان دونوں میں سے ایک چیز مجھ سے چھین لے تو میں اسکو آگ میں داخل کروں گا اور ایک روایت میں

قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

یہ لفظ ہے کہ میں اسکو آگ میں ڈالوں گا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے کہا اے میرے رب

مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ بَابُ الْأَمْرِ

تیرے بندوں میں سے کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے فرمایا وہ شخص کہ جب بدلہ لینے پر قادر ہو تو بخش دے

بِالْمَعْرُوفِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(نیک کام کے حکم کرنے کا باب) اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِيلَ أَنِ اقْلِبْ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ایسے ایسے

مَدِينَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا

شہر کو اُسکے باشندوں سمیت اُلٹ دے۔ جبرئیل نے کہا اے میرے رب تحقیق انہیں تیرا فلانا بندہ بھی ہے کہ جسنے

لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ

تیری نافرمانی ایک پل بھی نہیں کی حضرت نے کہا خدا نے فرمایا اُس شہر کو اُسکے اوپر اور اُن باشندوں پر الٹدے کیونکہ اُسکے چہرہ کا

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

میرے معاملہ میں کبھی ایک ساعت کے لئے بھی متغیر نہیں ہوا۔ اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے سے پوچھیگا

فَيَقُولُ مَا لَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

یعنے کہیگا تجھکو کیا ہوا تھا کہ جب تو نے کوئی قابل انکار کام دیکھا تو اُسپر انکار نہ کیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقَّى حُجَّتَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ

علیہ وسلم نے کہ اُس بندے کو اُسکی دلیل تعلیم کیجائیگی سو وہ کہیگا کہ اے میرے رب میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور تیری بخشش کا

رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ كِتَابُ

یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیں۔ (دل نرم کرنے والی

الرِّقَاقِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

باتوں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے کہ اے فرزند آدم تو میری عبادت کے واسطے فارغ ہو میں تیرا سینہ بے پروائی

غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ

سے بھر دونگا اور تیرے فقر کی راہ بند کر دونگا اور جو تو یہ کام نہ کریگا تو تیرے ہاتھوں کو طرح طرح کے شغلوں سے بھر دونگا اور تیرے فقر کی

فَقْرَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

راہ بند نہ کرونگا۔ یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ لِیَجْعَلَ لِیْ بَطْحَاءَ مَکَّۃَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے رب نے میرے لئے یہ بات پیش کی کہ میرے واسطے مکہ کے کنکروں کو

ذَھَبًا فَقُلْتُ لَا یَا رَبِّ وَلٰکِنْ اَشْبَعُ یَوْمًا وَاَجُوْعُ یَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ

سونا بنا دے سو میں نے کہا اے میرے رب میں نہیں چاہتا بلکہ میں چاہتا ہوں کہ ایک دن سیر ہوں اور ایک دن بھوکا رہوں پس جب

تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَذَکَرْتُکَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ

تو تیرے روبرو عاجزی کروں اور تیری یاد کروں اور جب سیر ہوں تو تیری حمد کروں اور تیرا شکر کروں

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی

سَلَّمَ قَالَ یُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَاَنَّہٗ بَذَجٌ فَیُوْقَفُ بَیْنَ

کہ آپ نے فرمایا کہ فرزند آدم قیامت کے دن اسطرح لایا جاویگا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہے سو وہ پروردگار کے روبرو

یَدَیِ اللّٰہِ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَعْطَیْتُکَ وَخَوَّلْتُکَ وَاَنْعَمْتُ عَلَیْکَ فَمَا

کھڑا کیا جاویگا سو خدا اسکو فرمائیگا کہ میں نے تجھ کو زندگی عطا کی اور تجھکو مال و جاہ دیا اور تجھ پر انعام کیا سو تو نے اسمیں

صَنَعْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ

کیا کیا سو فرزند آدم کہیگا اے میرے رب میں نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر کہ میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا

فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَرِنِیْ مَا قَدَّمْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ

سو تو مجھکو دنیا میں پھر بھیجدے تاکہ میں وہ سارا مال تیرے پاس لاؤں پھر اسکو فرمائیگا کہ تو مجھے وہ دکھلا جو تو نے اپنے لئے آگے سے بھیجا ہے سو وہ کہیگا

جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَاِذَا

میں نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا سو تو مجھ کو دنیا میں پھر بھیجدے تاکہ وہ سارا مال تیرے پاس لے آؤں سو

عَبْدٌ لَمْ یُقَدِّمْ خَیْرًا فَیُمْضٰی بِہٖ اِلَی النَّارِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ

وہ ایسا بندہ نکلیگا کہ جسنے کوئی بھلائی پہلے سے نہ بھیجی ہوگی۔ سو اُسکے لئے دوزخ میں جانیکا حکم ہوگا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق

مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ اَنْ يُّقَالَ لَهٗ اَلَمْ نُصِحَّ

کہ بندہ سے قیامت کے روز اول ہی اول جو نعمتوں سے سوال ہوگا تو ان میں سے اسکو کہا جاویگا کہ کیا ہم نے تیرے بدن کو تندرست

جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

نہیں کیا تھا اور تجھ کو سرد پانی سے سیراب نہیں کیا تھا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْءُ الصَّلٰوةُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کو) اعمال آوینگے سو نماز آویگی

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْءُ الصَّدَقَةُ

اور کہیگی اے میرے رب میں نماز ہوں سو خدا فرمائیگا کہ تو خیر پر ہے پھر صدقہ آویگا

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

اور کہے گا اے میرے رب میں صدقہ ہوں سو خدا فرمائیگا تو بھی خیر پر ہے پھر

تَجِيْءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

روزہ آویگا اور کہیگا اے میرے رب میں روزہ ہوں سو فرمائیگا تو بھی بھلائی پر ہے پھر

تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ

اور اعمال آوینگے اسی طرح اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تو بھلائی پر ہے پھر اسلام

الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

آویگا اور کہیگا کہ اے میرے رب تیرا نام سلام ہے اور میں اسلام ہوں سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا

اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ

کہ تو بھی بھلائی پر ہے میں آج تیرے ہی وجہ سے مواخذہ کرونگا اور تیرے ہی باعث عطا کرونگا (چنانچہ) اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اسلام کے سوائے کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جاویگا اور وہ آخرت میں زیانکار ہوگا

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

(توکل اور صبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَنَّ عَبِيْدِيْ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے رب بزرگ اور برتر نے فرمایا کہ تحقیق اگر میرے بندے

اَطَاعُوْنِیْ لَاَسْقَیْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّیْلِ وَاَطْلَعْتُ عَلَیْهِمُ الشَّمْسَ

میری فرمانبرداری کریں تو میں رات کو انپر بارش کیا کروں اور دن کو انپر آفتاب نکال دیا کروں

بِالنَّهَارِ وَلَمْ اُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ الرِّيَاءِ

اور انکو کڑک کی آواز نہ سنایا کروں (تاکہ انکو تکلیف نہو) یہ حدیث احمد نے روایت کی (دکھانے

وَالسُّمْعَةِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور سنانے کی عبادت کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا اَغْنَی الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا

کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں شرک کی عبادت سے بے نیاز ترین شرکا میں سے ہوں سو جس شخص نے ایسا عمل

اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِیْ غَيْرِیْ تَرَكْتُهٗ وَشِرْكَهٗ وَفِیْ رِوَايَةٍ فَاَنَا مِنْهُ

کیا کہ اسمیں میرے غیر کو بھی میرے ساتھ شریک کر دیا تو میں اسکو چھوڑ دیتا ہوں اور اسکے شرک کو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ میں

بَرِیْءٌ هُوَ لِلَّذِیْ عَمِلَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیزار ہوں اور وہ عمل اسیکے لئے ہے کہ جسنے اسکو کیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُوْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو دین کے عمل سے دنیا

الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّاْنِ مِنَ اللِّيْنِ اَلْسِنَتُهُمْ

کمائینگے لوگوں کے دکھانے کو اپنی نرمی ثابت کرنیکے لیے بھیڑ کے چمڑے یعنی صوف پہنینگے اور

اَحْلٰی مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَبِیْ

شکر سے زیادہ شیریں ہونگی مگر دل انکے بھیڑیوں کے سے سخت ہونگے سو اللہ فرماتا ہے کہ کیا میری مہلت

يَغْتَرُّوْنَ اَمْ عَلَیَّ يَجْتَرِءُوْنَ فَبِیْ حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ عَلٰی اُولٰٓئِكَ

مغرور ہوتے ہیں یا میری مخالفت پر جرات کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں میں ان لوگوں پر

مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

انہیں میں سے ایسا فتنہ غالب کرونگا کہ جسکے اندر بڑا دانا بھی حیران ہو جائے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی۔ اور

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے

قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ

فرمایا کہ میں نے ایک مخلوق ایسی بھی پیدا کی ہے کہ جنکی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہیں اور انکے دل ایلوے سے زیادہ کڑوے ہیں

فَبِي حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ فَبِي يَغْتَرُّونَ

سو میں نے اپنی قسم کھائی ہوں کہ بیشک میں انپر ایسا فتنہ نازل کرونگا جسمیں بڑا عاقل بھی حیران ہے سو کیا وہ میری مہلت دینے پر گھمنڈ کرتے ہیں

أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یا میری مخالفت پر دلیری کرتے ہیں۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ

اور ابی ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بندہ

إِذَا صَلّٰى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلّٰى قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا

جس وقت نماز ظاہر کرکے پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ

عَبْدِي حَقًّا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

میرا بندہ راستباز ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور محمود بن لبید سے روایت ہے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بہت خوفناک شئے جس سے میں تمہارے حق میں اسکا خوف کرتا ہوں وہ

الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ رَوَاهُ

چھوٹا شرک ہے لوگ بولے اے اللہ کے رسول چھوٹا شرک کیسا ہوتا ہے آپنے فرمایا دکھانے کی عبادت۔ یہ حدیث

أَحْمَدُ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ

احمد نے روایت کی اور بیہقی نے شعب الایمان میں یہ الفاظ زیادہ کیے کہ اللہ تعالیٰ انکو اسدن کہیگا کہ

یُجَازِی الْعِبَادَ بِاَعْمَالِهِمْ اِذْهَبُوْا اِلَی الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تُرَآؤُوْنَ فِی الدُّنْیَا

جس دن میں بندوں کو انکے اعمال کی جزا دیگا کہ جاؤ واسطے مزدوری اعمال کے) اُن لوگوں کی طرف کہ جنکو دکھاتے تھے واسطے تم دنیا میں

فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً اَوْ خَیْرًا وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ

سو جاکر دیکھو کہ کیا تم اُنکے پاس جزائے اعمال یا کوئی بھلائی پاتے ہو۔ اور مہاجر بن حبیب سے روایت

حَبِیْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے

اِنِّیْ لَسْتُ کُلَّ کَلَامِ الْحَکِیْمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰکِنِّیْ اَتَقَبَّلُ هَمَّهٗ وَهَوَاهُ

کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ حکیم کا ہر کلام قبول کر لوں بلکہ میں اسکی نیت اور محبت قبول کرتا ہوں

فَاِنْ کَانَ هَمُّهٗ وَهَوَاهُ فِیْ طَاعَتِیْ جَعَلْتُ صَمْتَهٗ حَمْدًا لِیْ وَوَقَارًا

سو اگر اسکی نیت اور محبت میرے طاعت کے امور میں ہوتی ہے تو میں اسکی خاموشی تک کو اپنی حمد اور بزرگی

وَاِنْ لَّمْ یَتَکَلَّمْ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ بَابُ الْبُکَاءِ وَالْخَوْفِ وَ

اگرچہ وہ کلام نہ کرے۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی (رونے اور خوف کرنے کا باب) اور

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ

انس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ (جسکا ذکر

ذِکْرُهٗ اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَکَرَنِیْ یَوْمًا اَوْ خَافَنِیْ فِیْ مَقَامٍ

بلند ہے) فرشتوں کو فرمائیگا کہ جس کسی نے مجھے کسی دن (خلوص سے) یاد کیا ہو یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہو اسے دوزخ

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ کِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور میں روایت کی

تَغَیُّرِ النَّاسِ وَذِکْرِ الْاِنْذَارِ وَالتَّحْذِیْرِ وَعَنْ عِیَاضِ

(آدمیوں کے تغیر اور ذکر خوف دلانے اور بچانے کا باب) اور عیاض بن

ابْنِ حِمَارِنِ الْمُجَاشِعِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ

حمار مجاشعی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن

يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي

اپنے خطبہ میں فرمایا کہ آگاہ ہو کہ تحقیق میرے رب نے مجھکو یہ حکم کیا کہ تمکو وہ چیز سکھلاؤں جو تم نہیں جانتے ان امور سے جو مجھکو اللہ نے

يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ

آج کے روز سکھلائے وہ یہ کہ جو مال جسے کسی بندے کو دیا وہ اسکو حلال ہے اور تحقیق میں نے اپنے سب بندے حق کیطرف

كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ

مائل پیدا کیے اور تحقیق وہ ایسے ہوئے کہ انکے پاس شیاطین آئے اور انکو انکے دین سے بہکا دیا اور انپر ان چیزوں کو

عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنَزِّلْ بِهِ

حرام کر دیا جو میں نے انکے لیے حلال کی تھیں اور انکو حکم کیا کہ میرے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک کریں جنکی کوئی دلیل میں نے

سُلْطَانًا وَإِنَّ اللهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا

نہیں بھیجی اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف نظر کی تو انکے تمام عرب و عجم کو مبغوض رکھا سوائے اہل کتاب کی اس

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ

جماعت کے جو دین پر قائم ہے اور فرمایا کہ اسکے سوا کوئی بات نہیں کہ میں نے تجھکو اس غرض سے بھیجا کہ تجھکو جانچوں اور تیرے سبب

عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللهَ أَمَرَنِي

میں نے کتاب نازل کی کہ اسکو پانی نہیں دھو سکتا جسکو تو سوتے اور جاگتے پڑھتا ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم کیا

أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ

کہ تحقیق میں قریش کو جلا دوں سو میں نے عرض کیا اگر ایسا کروں تو وہ میرا سر کچل ڈالیں گے اور روٹی کی مانند چورا کر چھوڑ دیں گے

اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا أَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

تو انکو نکال دے جسطرح انہوں نے تجھکو نکال دیا اور انپر جہاد کر ہم تیرے لیے سامان جہاد مہیا کر دینگے اور اپنے لشکر پر مال

وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ

اور انپر لشکر بھیج ہم انکے لشکر سے پانچ حصے زیادہ انپر لشکر بھیجینگے اور اپنے فرمانبرداروں کو ہمراہ لیکر ان لوگوں سے لڑ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْعَلَامَاتِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (قیامت سے پیشتر کی نشانیوں کا اور دجال کے خروج کے ذکر کا باب)

وَذُكِرَ الدَّجَّالُ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ

اور نواس بن سمعان سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ وَفِيهِ ذِكْرُ نُزُولِ عِيسَى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور اس حدیث کے ضمن میں عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کا

السَّلَامُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى قَوْمٌ قَدْ

ذکر ہے یہانتک کہ عیسیٰ دجال کو مقام لد کے دروازہ پر پا لینگے اور اسکو قتل کر دینگے پھر عیسیٰ کے پاس وہ قوم

عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے دجال کے فتنہ سے بچا لیا ہوگا سو عیسیٰ اس قوم کے چہروں سے غبار پونچھینگے اور انکو انکے درجوں کی جو بہشت میں

فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ

خبر دینگے پس جبکہ عیسیٰ اس حال میں ہونگے تو یکایک اللہ تعالیٰ عیسیٰ کی طرف وحی بھیجیگا کہ تحقیق میں نے اپنے بہت ایسے

عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ

بندے نکالے ہیں جنکے کسی کو لڑنے کی طاقت نہیں سو میرے بندوں کو کوہ طور پر لیجا کر انکی حفاظت کر اور

وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

اللہ تعالیٰ یاجوج وماجوج کو بھیجیگا اور وہ ہر بلند زمین سے دوڑ آئینگے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ النَّفْخِ فِي الصُّورِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (صور پھونکنے کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ

مٹھی میں لیگا اور آسمان کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں [illegible]

الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ [illegible]

[illegible] بخاری و مسلم نے روایت کی اور عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے [illegible] کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللهُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لیگا پھر اُنکو اپنے داہنے ہاتھ

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ

میں لے لیگا پھر کہیگا میں شہنشاہ ہوں کہاں ہیں ظالم کہاں ہیں تکبر کرنے والے

ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِيْنَ بِشِمَالِهِ وَفِي رِوَايَةٍ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْأُخْرٰى

پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے لیگا۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ زمینوں کو اپنے دوسرے ہاتھ میں لیگا

ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر فرمائیگا میں شہنشاہ ہوں کہاں ہیں ظالم حاکم اور کہاں ہیں تکبر کرنے والے یہ حدیث مسلم نے روایت کی

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ إِلَى النَّبِيِّ

اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ یہودیوں کا ایک عالم حضرت نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالیٰ آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی

الْقِيٰمَةِ عَلٰى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِيْنَ عَلٰى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى إِصْبَعٍ

پر نگاہ رکھیگا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر

وَالْمَاءَ وَالثَّرٰى عَلٰى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلٰى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ

اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلاویگا انگلیوں کو اور فرماویگا

أَنَا الْمَلِكُ أَنَا اللهُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا

کہ میں شہنشاہ ہوں میں معبود برحق ہوں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہ تعجب عالم کے

مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيْقًا لَّهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَ

سخن پر ہنسے اور واسطے اُسکی تصدیق کے ہنس پڑے پھر آپنے یہ آیت پڑھی کہ مشرکوں نے اللہ کی قدر نجانی جیسے

الْأَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ

اور زمین کل کی کل قیامت کے دن اُسکی قدرت کی ایک مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُسکے داہنے ہاتھ میں

بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْحَشْرِ

لپیٹے ہوئے ہونگے ۔ وہ بہت پاک اور بلند ہے اس چیز سے جسکو اسکے ساتھ شریک ٹھیراتے ہیں یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى اِبْرَاهِيمُ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ابراہیم اپنے باپ

اَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى وَجْهِ آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ اِبْرَاهِيمُ

آزر سے قیامت کے دن ملینگے درحالیکہ آذر کے چہرہ پر سیاہی اور غبار ہوگا تو اس سے ابراہیم کہینگے

اَلَمْ اَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ لَهُ اَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا اَعْصِيكَ فَيَقُولُ

کہ کیا میں تجھ سے نہیں کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نکر سو ابراہیم سے اسکا باپ کہیگا کہ آج میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا

اِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَاَيُّ

ابراہیم کہینگے اے میرے رب تحقیق تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھ کو رسوا نہ کریگا جسدن لوگ اٹھائے جاینگے سو کونسی

خِزْيٍ اَخْزَى مِنْ اَبِي الْاَبْعَدِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى اِنِّي حَرَّمْتُ

رسوائی میرے باپ کی رسوائی سے زیادہ ہے کہ رحمت الٰہی سے بہت دور ہے سو اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ تحقیق میں نے تو

الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ ثُمَّ يُقَالُ لِاِبْرَاهِيمَ انْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ

بہشت کافروں پر حرام کر رکھی ہے پھر ابراہیم سے کہا جاویگا کہ تو اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ

فَيَنْظُرُ فَاِذَا هُوَ بِذِيخٍ مُتَلَطِّخٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ رَوَاهُ

سو وہ کیا دیکھینگے کہ نا گہاں آذر ایک خاک آلودہ بجو ہے جو اپنے پاؤں سے پکڑا جاتا ہے اور آگ میں ڈالا جاتا ہے

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے روایت کی اور ابی سعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ

کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم سے فرمایگا اے آدم وہ کہینگے میں حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری خدمت

فِي يَدَيْكَ قَالَ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ

تیرے ہی ہاتھ میں ہے خدا فرمایگا کہ دوزخ کے لشکر کو نکال آدم کہینگے کہ دوزخ کے لشکر کی کیا مقدار ہے فرمایگا کہ ہر ہزار

تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ فَعِنْدَهُ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ

نوسا ننانوے اشخاص کو نکال سو اس حکم کے نزدیک اس عمر آدمی بھی (کثرت غم سے) بوڑھا ہو جائیگا اور ہر حاملہ اپنا حمل

حَمْلٍ حَمْلَهَا فَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ

گرا دیگی سو تو لوگوں کو مست دیکھیگا اور وہ (کسی نشہ سے) مست نہ ہونگے ولیکن عذاب اللہ تعالیٰ کا

اللّٰهِ شَدِيْدٌ ط قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ اَبْشِرُوْا

سخت ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ہم میں سے کونسا ایک ہوگا آپنے فرمایا خوش ہو جاؤ

فَاِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَّمِنْ يَّاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ اَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

پس تحقیق تم میں سے ایک آدمی ہوگا اور یاجوج وماجوج میں سے ہزار پھر فرمایا قسم ہے اس شخص کی جسکے ہاتھ

بِيَدِهٖ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا

میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم چوتھائی اہل بہشت کے ہو گے سو ہمنے اللہ اکبر کہا سو آپنے فرمایا میں امید کرتا ہوں

ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ تم اہل بہشت کے تہائی ہو گے سو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا سو آپنے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم آدھے اہل بہشت کے ہو گے

فَكَبَّرْنَا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَبْيَضَ

سو ہمنے پھر اللہ اکبر کہا آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کے اندر ایسے ہو جیسے سیاہ بال ہو سفید بیل کی جلد کے اندر

اَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَسْوَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْحِسَابِ

یا کوئی سفید بال ہو سیاہ بیل کی کھال میں۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی حساب اور

وَالْقِصَاصِ وَالْمِيْزَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

قصاص اور میزان کا باب۔ اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ وَيَسْتُرُهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ مومن کو رحمت سے نزدیک کریگا اور اسپر اپنی حمایت کا [illegible]

فَيَقُوْلُ اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ اَيْ رَبِّ

سو فرمائیگا کیا تو پہچانتا ہے [illegible]

حَتّٰی قَرَّرَہٗ بِذُنُوْبِهٖ وَرَاٰی فِیْ نَفْسِهٖ اَنَّهٗ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا

یہانتک کہ خدا اس سے اسکے گناہوں کا اقرار کراویگا اور وہ مومن اپنے دل میں خیال کریگا کہ تحقیق میں ہلاک ہوا خدا فرماویگا

عَلَیْكَ فِی الدُّنْیَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْیَوْمَ فَیُعْطٰی كِتَابَ حَسَنَاتِهٖ

کہ میں نے تیرا دنیا میں گناہ ڈھانکا تھا اور میں ہی آج تیری بخشش کرونگا پس مومن کو نیکیوں کا نامہ اعمال عطا کردیگا۔

وَاَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَیُنَادٰی بِهِمْ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ هٰؤُلَاءِ

اب رہے کافر اور منافق لوگ سو انکو تمام خلائق کے روبرو پکارا جاویگا کہ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹا بہتان باندھا تھا خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ

اور انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سو آپ ہنسے

فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّا اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ

اور فرمایا کہ آیا تم جانتے ہو کہ کس چیز سے ہنستا ہوں انس نے کہا ہم نے کہا اللہ اور اسکا رسول ہی اسکا سبب خوب جانتا ہے

مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهٗ یَقُوْلُ یَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِیْ مِنَ الظُّلْمِ قَالَ یَقُوْلُ

کہ میں بندہ کی اپنے رب کے ساتھ ہمکلامی سے ہنستا ہوں کہ بندہ کہیگا کہ اے میرے رب کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں

بَلٰی فَیَقُوْلُ فَاِنِّیْ لَا اُجِیْزُ عَلٰی نَفْسِیْ اِلَّا شَاهِدًا مِّنِّیْ قَالَ فَیَقُوْلُ

اللہ فرماویگا ہاں پھر بندہ کہیگا کہ تحقیق میں اپنے نفس کے اوپر (ظلم کا ثبوت) جائز نہیں رکھتا مگر اسوقت کہ مجھ میں ہی سے گواہ

كَفٰی بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ شَهِیْدًا وَّبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِیْنَ شُهُوْدًا قَالَ

خدا فرماویگا کہ آج تیرے اوپر خود تیرا ہی نفس کافی گواہ ہے اور بزرگ فرشتے اعمال لکھنے والے گواہ ہیں حضرت

فَیُخْتَمُ عَلٰی فِیْهِ فَیُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ انْطِقِیْ قَالَ فَتَنْطِقُ بِاَعْمَالِهٖ ثُمَّ یُخَلّٰی بَیْنَهٗ

پھر اسکے منہ پر مہر کیجاویگی پھر اسکے اعضا کو حکم دیا جاویگا کہ بولو (بیان کرو) حضرت نے کہا سو اعضا بیان کردینگے

وَبَیْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَیَقُوْلُ بُعْدًا لَّكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ اُنَاضِلُ

کلام کو چھوڑ دیا جاویگا حضرت نے کہا پھر وہ کہیگا اپنے اعضا کو کہ دور ہو اور ہلاکت ہو تمکو میں تمہارے ہی لیے

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰی

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے

رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِی الظَّهِيْرَةِ

دن اپنے رب کو دیکھینگے آپ نے فرمایا کیا تم آفتاب کے دیکھنے میں دوپہر کے وقت شبہ کرتے ہو

لَيْسَتْ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ

جبکہ آفتاب ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں شبہ

الْبَدْرِ لَيْسَ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ

کرتے ہو جبکہ وہ ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے

لَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَی

تم اپنے رب کے دیکھنے میں شبہ نہیں کروگے جیسے کہ سورج یا چاند کے دیکھنے میں شبہ نہیں کرتے حضرت نے کہا پھر اللہ تعالیٰ بندے

الْعَبْدَ فَيَقُوْلُ اَیْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ

سے ملے گا اور فرمائیگا اے فلانے شخص کیا میں نے تجھکو بزرگی نہیں دی کیا میں نے تجھکو سردار نہیں کیا کیا میں نے تجھکو بیوی نہیں دی

الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰی قَالَ فَيَقُوْلُ

گھوڑے اور اونٹ تیرے تابعدار نہیں کیے اور کیا میں نے تجھکو موقع نہیں دیا کہ سردار بنے تو اور چوتھ یعنی خراج لے تو وہ کہیگا ہاں حضرت

اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِیَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ فَاِنِّیْ اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيْتَنِیْ

کیا تو گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملیگا تو وہ کہیگا نہیں تو فرمائیگا پس تحقیق میں بھی تجھ کو بھول جاؤنگا جیسا کہ تو مجھکو بھولا تھا

ثُمَّ يَلْقَی الثَّانِیْ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ ثُمَّ يَلْقَی الثَّالِثَ فَيَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ

پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملیگا اور ایسا ہی اس سے کہیگا پھر تیسرے سے ملیگا اور اس سے بھی اسیطرح فرمائے گا

فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ

پس کہیگا اے میرے رب میں تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا

وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِیْ بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُوْلُ هٰهُنَا اِذًا ثُمَّ يُقَالُ

اور میں نے زکوٰۃ دی اور تعریف کریگا بھلائی کے ساتھ بقدر طاقت کے سو خدا فرمائیگا کہ یہاں ٹھیر جا پھر اس سے کہا جائیگا

الآن نبعث شاهدا عليك ويتفكر في نفسه من ذا الذي يشهد

کہ اب ہم تجھ پر گواہ پیدا کرتے ہیں اور وہ بندہ اپنے جی میں فکر کریگا کہ کون شخص میرے اوپر گواہی

علي فيختم على فيه ويقال لفخذه انطقي فتنطق فخذه ولحمه و

دیگا سو اسکے منہ پر مہر کر دیجاویگی اور اسکی ران سے کہا جاویگا کہ بول سو اسکی ران اور اسکا گوشت اور

عظامه بعمله وذلك ليعذر من نفسه وذلك المنافق وذلك

اسکی ہڈی اسکے اعمال کو بیان کرینگے اور یہ بات اسلیے ہے کہ بندہ کو اپنے نفس کیطرف سے کوئی عذر نہ رہے اور یہ منافق کا حال ہے اور وہ

الذي سخط الله عليه رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال

وہ بندہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله سيخلص رجلا من

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بتحقیق اللہ تعالےٰ قیامت کے دن میری امت

امتي على رؤس الخلائق يوم القيمة فينشر عليه تسعة و

سے ایک شخص کو عامہ خلائق کے روبرو نکالیگا پھر اسکے اوپر ننانوے طومار یعنے

تسعين سجلا كل سجل مثل مد البصر ثم يقول أتنكر من هذا

دفتر کھولیگا ہر ایک طومار درازی میں انتہاءِ نظر تک ہوگا پھر اس بندے سے فرمائیگا کہ کیا تو اس سے کچھ انکار

شيئا أظلمك كتبتي الحافظون فيقول لا يا رب فيقول أفلك

کرتا ہے کیا تیرے اوپر میرے محافظوں کراماً کاتبین نے ظلم کیا ہے تو وہ کہیگا اے میرے رب نہیں پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا پھر تیرے پاس

عذر فقال لا يا رب فيقول بلى ان لك عندنا حسنة وانه لا

کوئی عذر ہے وہ کہیگا اے میرے رب نہیں ہے۔ سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا ہاں تحقیق ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے اور بیشک آج

ظلم عليك اليوم فتخرج بطاقة فيها اشهد ان لا اله الا الله

تیرے اوپر کچھ ظلم نہیں ہے پھر ایک چٹھی نکالی جائیگی جسمیں کلمہ شہادت ہوگا یعنی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وان محمدا عبده ورسوله فيقول احضر وزنك فيقول يا رب

اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد صلے اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں سو خدا فرمائیگا کہ اپنے وزن اعمال کی جگہ حاضر ہو تو وہ کہیگا اے

مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوضَعُ

یہ چٹھی کیا چیز ہے ان طوماروں کے مقابلہ میں سو خدا فرمایگا تحقیق تجھ پر ظلم نہیں کیا جایگا حضرت نے کہا سو وہ طومار

السِّجِلَّاتُ فِي كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ

تو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جاوینگے اور چٹھی ایک پلڑے میں سو طومار تو ہلکے نکلیں گے اور چٹھی وزن میں انکے

الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بھاری ہوگی سو اللہ کے نام سے زیادہ کوئی شے بھاری نہیں نکلیگی ۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ وَعَنْ أَنَسٍ فِي حَدِيثِ

(حوض کوثر اور شفاعت کا باب) اور انس سے شفاعت کی حدیث میں روایت

الشَّفَاعَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَبِّي

ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ قیامت کے دن) میں اپنے رب کے مکان میں

فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي

داخل ہونیکے لیے اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا اذن ملیگا پس جب میں اسے دیکھونگا سجدہ میں گرونگا پس مجھکو جبتک

مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

سجدہ میں چھوڑنا چاہیگا چھوڑیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی

وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلٰى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ

اور مانگ جو مانگیگا تجھکو ملیگا حضرت نے کہا پس میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کرونگا جو میرے رب نے مجھکو سکھایا ہوگا

ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ

پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی سو میں باہر نکلونگا اور اس جماعت کو آگ سے نکالونگا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ

داخل کرونگا پھر دوبارہ بارگاہ الٰہی کیطرف لوٹونگا اور اپنے رب کے مکان میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا

لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ

اذن ملیگا جب میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گرونگا تو مجھکو سجدہ میں جبتک اللہ چاہیگا

يَدَعُنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ

قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ

حضرت نے کہا پھر میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی ثنا اور حمد کرونگا جو خدا مجھ کو سکھلا دیگا پھر میں شفاعت کرونگا

فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

پھر میرے لیے ایک حد معین کیجاویگی پھر میں نکلونگا اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا

أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا

تیسری بار پھرونگا پھر اپنے رب کے پاس اسکے گھر میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھ کو داخل ہونیکا اذن ملیگا جب

رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ

میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑونگا تو جبتک اللہ تعالیٰ مجھے سجدہ میں پڑا رہنا چاہیگا پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا

ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا حضرت نے کہا پھر میں

فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ

اور اپنے رب کی حمد اور ثنا کرونگا جو خدا تعالیٰ مجھے سکھلا دیگا پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی پھر

فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ

اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا یہانتک کہ دوزخ میں کوئی باقی نہیں رہیگا سوا اُس شخص کے

قَدْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ

کہ جسکو قرآن نے روکا ہے یعنی بموجب وعدہ قرآن اُسپر دوزخ میں مدام رہنا واجب ہوا پھر حضرت نے یہ آیت پڑھی جسکے معنی

عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهٰذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کہ قریب ہے کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود میں اٹھاویگا راوی نے کہا اور یہ مقام محمود وہ ہے

الَّذِي وُعِدَهُ نَبِيُّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ فِي الْحَدِيثِ الثَّانِي قَالَ

کہ جسکا اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی سے وعدہ کیا ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور انس سے دوسری حدیث میں

فَأَسْتَاذِنُ عَلٰی رَبِّی فَیُؤْذَنُ لِی وَیُلْهِمُنِی مَحَامِدَ أَحْمَدُهٗ بِهَا لَا تَحْضُرُنِی

کہ پھر مین اپنے رب کے پاس داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھے اذن ملیگا اور مجھے حمدین القا کیجاوینگی مین انکے ساتھ حمد کرونگا جو اب مجھے

الْاٰنَ فَأَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَیُقَالُ یَا مُحَمَّدُ

مستحضر نہین سو مین ان حمدون سے تعریف کرونگا اور خدا کے واسطے سجدہ مین گرونگا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ یَا رَبِّ

تو اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی تو مین کہونگا

أُمَّتِی أُمَّتِی فَیُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِی قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِیْرَةٍ

میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے پھر کہا جائیگا کہ جاؤ جسکے دل مین بوزن ایک جو کے ایمان ہو اسکو دوزخ

مِنْ إِیْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ

سے نکال لو سو مین جاؤنگا اور ایساہی کرونگا پھر مین دوبارہ پھرونگا اور انہین حمدون سے تعریف کرونگا پھر

أَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَیُقَالُ یَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

خدا ہی کے واسطے سجدہ مین گرونگا سو کہا جاویگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا

وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ یَا رَبِّ أُمَّتِی أُمَّتِی فَیُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ

اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی پھر مین کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے

مَنْ كَانَ فِی قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِیْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

جسکے دل مین بوزن ایک ذرہ کے یا رائی کے دانہ برابر ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو سو مین جاؤنگا اور ایساہی کرونگا

ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَیُقَالُ یَا

پھر مین پھرونگا اور انہین حمدون کے ساتھ تعریف کرونگا پھر خدا تعالی کیواسطے سجدہ مین گرونگا سو حکم ہوگا اے

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ

محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی مین کہونگا

یَا رَبِّ أُمَّتِی أُمَّتِی فَیُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِی قَلْبِهٖ أَدْنٰی

اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے حکم ہوگا کہ جاؤ جسکے دل میں بمقدار سب سے

له یہان مراد مقدار [illegible] عمل [illegible] ایمان [illegible]

أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَانْطَلِقْ

چھوٹے دانہ رائی کے ایمان ہو اُسکو دوزخ سے نکال تو پس مین اسکو آگ سے نکالونگا پس مین جاؤنگا

فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

پھر ایسا ہی کرونگا پھر چوتھی بار پھرونگا اور انھین حمدون کے ساتھ تعریف کرونگا پھر سجدہ مین گرونگا

فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

پس حکم ہوگا اے محمد اپنا سر اُٹھا اور کہہ تیرا کہنا سُنا جاویگا اور مانگ تجھکو دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول

فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ

سو مین کہونگا اے میرے رب مجھکو اُن لوگونکے نکالنے کی اجازت دے جنہون نے صرف لا الٰہ الا اللہ پڑھا حکم ہوگا کہ یہ تیرے لیے

لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ

نہین لیکن مجھکو اپنی عزت اور جلال اور بڑائی اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ مین دوزخ سے اُس شخص کو

قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ

نکالونگا جسنے لا الٰہ الا اللہ پڑھا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ سے حدیث شفاعت مین روایت ہے

ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

کہ پھر خدا تعالیٰ فرمائیگا اے محمد اپنا سر اُٹھا اور مانگ جو مانگیگا دیا جائیگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی سو مین اپنا

فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ

اور کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخش دے اے میرے رب میری امت کو بخش دے میرے رب میری امت کو بخش پس کہا جاویگا اے محمد

مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

اپنی امت مین سے ایسے لوگون کو کہ جنپر کچھ حساب نہین ہے بہشت کے دروازون مین سے جو باب ایمن ہے اُس سے بہشت مین داخل کر

وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي

اور وہ اُس دروازہ کے سوا اور دروازون مین لوگون کے شریک ہین پھر حضرت نے فرمایا کہ اُس ذات کی

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ

قسم ہے کہ جسکے قبضہ مین میری جان ہے کہ بہشت کے دروازون مین ہر دروازے کے دونون پہلوؤن کے درمیان فاصلہ ایسا ہے

مَكَّةَ وَهَجَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ

مکہ اور ہجر کے درمیان ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللهِ تَعَالٰى فِيْ اِبْرَاهِيْمَ رَبِّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت جو ابراہیم علیہ السلام کے باب میں ہے پڑھی کہ اے میرے رب

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَقَالَ عِيْسٰى

تحقیق ان بتوں نے بہت آدمی گمراہ کر دیئے پس جو میری پیروی کرے وہ مجھ سے ہے۔ اور یہ قول عیسیٰؑ کا بھی پڑھا

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ

کہ اے میرے رب اگر تو میری امت کو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں پھر حضرتؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ الٰہی میری امت کو

فَقَالَ اللهُ تَعَالٰى يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ فَاسْئَلْهُ

سو اللہ تعالیٰ نے جبرئیلؑ سے فرمایا کہ تو محمدؐ کی طرف جا حالانکہ تیرا رب دانا تر ہے پھر اس سے پوچھ کہ

مَا يُبْكِيْهِ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

انہیں کس چیز نے رلایا سو جبرئیلؑ حضرتؐ کے پاس آئے اور آپؐ سے پوچھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو

وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ فَقَالَ اللهُ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ اِنَّا سَنُرْضِيْكَ

(حال) سے جو (اوپر) کہا خبر دی پس اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ تو محمدؐ کی طرف جا اور کہہ دے کہ ہم عنقریب تجھکو تیری امت کے

فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ فِيْ

معاملہ میں راضی کر دینگے اور ناراض نہیں کرینگے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابی سعید خدریؓ سے حدیث رویت باری

حَدِيْثِ رُؤْيَةِ اللهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ مِنْ

میں روایت ہے کہ (میدان حشر میں) یہانتک کہ جب کوئی باقی نہیں رہیگا سوائے اللہ کے پوجنے والوں کے جن میں

بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَتَاهُمْ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ فَمَاذَا تَنْتَظِرُوْنَ تَتْبَعُ كُلُّ اُمَّةٍ

بعضے نیک و بعضے گنہگار ہونگے تو اللہ تعالیٰ انکے پاس آئیگا سو فرمائیگا کہ تم کسکے منتظر ہو جو جماعت جسکو پوجتی تھی

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوْا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا اَفْقَرَ مَا كُنَّا

اسکے ساتھ جاتی ہے وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے دنیا میں لوگوں سے جدائی کی تھی اگرچہ ہم انکی طرف احتیاج رکھتے

إليهم ولم نصاحبهم وفي رواية أبي هريرة فيقولون هذا مكاننا

اور ہمنے اُنکے ساتھ صحبت نہین رکھی - اور ابی ہریرہ کی روایت مین اسطرح ہے کہ حق پرست کہینگے کہ ہماری یہی جگہ ہے

حتى يأتينا ربنا فإذا جاء ربنا عرفناه وفي رواية أبي سعيد

یہانتک کہ ہمارا رب ہمارے پاس آوے سو جب ہمارا رب آویگا تو ہم اسکو پہچان لینگے اور ابی سعید کی روایت مین ہے کہ

فيقول هل بينكم وبينه آية تعرفونه فيقولون نعم فيكشف

اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ آیا تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان کوئی نشانی ہے جس سے تم اسکو پہچان لو وہ کہینگے ہان ہے سو ایک نور

عن ساق فلا يبقى من كان يسجد لله تعالى من تلقاء نفسه إلا

کی پنڈلی سے پردہ کھولا جایگا جو لوگ اللہ کو (دنیا مین) اپنے دلی محبت سے سجدہ کرتے تھے انمین سے کوئی ایسا باقی نہین رہیگا

أذن الله له بالسجود ولا يبقى من كان يسجد اتقاء ورياء إلا

کہ اللہ اسکو سجدہ کا اذن نہ دیگا - اور جو لوگ (دنیا مین) اللہ کو خوف اور دکھاوے سے سجدہ کرتے تھے انمین سے کوئی

جعل الله ظهره طبقة واحدة كلما أراد أن يسجد خر على قفاه

ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالیٰ اسکی پشت ایک تختہ کی مانند سخت نہ کر دے کہ جب وہ سجدہ کرنیکا ارادہ کرے تو چت گر پڑے

وأيضا في هذا الحديث حتى إذا خلص المؤمنون من النار

اور نیز اسی حدیث مین یہ عبارت ہے کہ یہانتک کہ جب مؤمن لوگ دوزخ سے خلاصی پائینگے

فوالذي نفسي بيده ما من أحد منكم بأشد مناشدة في

تو قسم ہے اُس ذات کی کہ جسکے قبضہ مین میری جان ہے تم مین کوئی اپنے ثابت شدہ حق پر

الحق قد تبين لكم من المؤمنين لله يوم القيامة لإخوانهم الذين

جھگڑنے مین اُن مؤمنون سے زیادہ نہین جو اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اپنے دوزخ مین

في النار يقولون ربنا كانوا يصومون معنا ويصلون ويحجون

داخل شدہ بھائیون کے لیے جھگڑینگے وہ کہین گے کہ اے ہمارے رب یہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور

فيقال لهم أخرجوا من عرفتم فتحرم صورهم على النار فيخرجون

سو انکو حکم ہوگا کہ ایسے لوگونمین جنکو تم پہچانو نکال لو پھر انکی صورتین آگ کے اوپر حرام کر دی جاینگی کہ تبدیل نہ کرسکیگی پس وہ

خلقا كثيرا ثم يقولون ربنا ما بقي فيها احد ممن امرتنا به فيقول

بہت سی خلق کو نکال لینگے پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب نہیں اس صفت کا کوئی باقی نہیں رہا جسکے نکالنے کا تو نے ہمکو حکم دیا تھا

ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال دينار من خير فاخرجوا

کہ پھر جاؤ اور جسکے دل میں ایک دینار کے وزن برابر خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ

فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقول ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال

بہت سی خلقت کو نکال لینگے۔ پھر خدا فرمائیگا کہ (تم پھر) جاؤ اور جسکے دل میں بوزن

نصف دينار من خير فاخرجوه فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقول

آدھے دینار کے خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لینگے پھر خدا فرمائیگا

ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال ذرة من خير فاخرجوه

کہ تم پھر جاؤ اور جسکے دل میں بوزن ایک ذرہ کے خیر پاؤ تو اسکو دوزخ سے نکال لو

فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقولون ربنا لم نذر فيها خيرا فيقول

(چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لینگے۔ پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب ہمنے دوزخ میں خیر نہیں چھوڑی

الله شفعت الملائكة وشفع النبيون وشفع المؤمنون ولم يبق

سو اللہ تعالی فرمائیگا کہ فرشتے شفاعت کر چکے اور نبی شفاعت کر چکے اور مؤمن شفاعت کر چکے اب سوائے

الا ارحم الراحمين فيقبض قبضة من النار فيخرج منها قوما

ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہیں رہا سو اللہ تعالی دوزخ سے ایک مٹھی بھر کر دوزخیوں کو نکال لیگا جنمیں ایسی جماعت

لم يعملوا خيرا قط قد عادوا حمما فيلقيهم في نهر في افواه الجنة

ہوگی کہ جنہوں نے کبھی بھلائی نہ کی ہوگی اور جلکر مثل کوئلوں کے ہو گئے ہونگے سو اللہ تعالی انکو ایک نہر میں ڈالیگا جو جنت کے دروازہ

يقال له نهر الحيوة فيخرجون كما تخرج الحبة في حميل السيل

جسکو نہر الحیوۃ کہتے ہیں سو وہ اسمیں نکل آوینگے جیسے گھانس کا بیج ایک کوڑے کی رو میں سے نکلتا ہے

فيخرجون كاللؤلؤ في رقابهم الخواتم فيقول اهل الجنة هؤلاء

پس مثل موتی کے نکل آوینگے (مگر) انکی گردنوں پر مہر (شناخت کے لیے) ہوگی سو اہل بہشت کہینگے کہ یہ لوگ آزاد ہیں

عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة بغير عمل عملوه ولا خير قدموه

جنکو اللہ تعالیٰ نے آزاد کیا اور بہشت مین داخل کیا ہے بغیر اسکے کہ انہون نے عمل کیا ہو یا کوئی خیر کہ پہلے بھیجی ہو

فيقال لهم لكم ما رأيتم ومثله معه متفق عليه وعنه

سو ان آزاد شدہ لوگون سے کہا جاویگا کہ تمہارے واسطے وہ چیزین جو تم دیکھتے ہو اور مثل اسکے برابر اسکے بھی یہ حدیث بخاری اور

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل اهل الجنة

انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بہشتی لوگ بہشت

الجنة واهل النار النار يقول الله تعالى من كان في قلبه

مین اور دوزخی لوگ دوزخ مین داخل ہو چکینگے تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جسکے دل مین

مثقال حبة من خردل من ايمان فاخرجوه فيخرجون قد

بوزن دانہ رائی کے ایمان ہو سو اسکو دوزخ سے نکال لو سو وہ نکالے جاوینگے وہ ایک

امتحشوا وعادوا حمما فيلقون في نهر الحيوة فينبتون كما تنبت

وہ جھلس گئے ہونگے اور کوئلے کی مانند ہو گئے ہونگے پس وہ نہر الحیات مین ڈالے جاوینگے پس وہ ایسے ترو تازہ ہو جاوینگے

الحبة في حميل السيل الم تروا انها تخرج صفراء ملتوية

کہ دانہ کا بیج کوڑے کی رو مین اگتا ہے کیا تم نہین دیکھتے کہ وہ بیج ترو تازہ زردی مائل لپٹا ہوا اگ آتا ہے

متفق عليه وعن ابي هريرة ان الناس قالوا يا رسول الله

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ

هل نرى ربنا يوم القيمة وفي هذا الحديث ويبقى رجل

کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھینگے۔ اور اس حدیث مین یہی بیان ہے کہ ایک شخص بہشت اور

بين الجنة والنار وهو اخر اهل النار دخولا الجنة مقبل

دوزخ کے درمیان مین باقی رہ جاویگا جو دوزخی لوگون مین سے سب سے پیچھے بہشت مین داخل ہوگا سو وہ اپنا منہ

بوجهه قبل النار فيقول يا رب اصرف وجهي عن النار قد

دوزخ کیطرف کیے ہوئے ہوگا اور عرض کریگا اے میرے رب میرا منہ دوزخ کیطرف سے پھیر دے اور بیشک

قشبني ريحها واحرقني ذكاؤها فيقول هل عسيت ان اعطيت

مجھکو اسکی گرم ہوا نے ایذا دی اور اسکے شعلوں نے مجھے پھونک دیا خدا فرمائیگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں یہ تیری درخواست پوری

ذلك ان تسأل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله ما شاء

کردونگا تو پھر تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ عرض کریگا قسم ہے تیری عزت کی زیادہ نہیں مانگونگا پس وہ اللہ تعالیٰ کو جو چاہیگا

من عهد وميثاق فيصرف الله وجهه عن النار فاذا اقبل به

عہد و پیمان دیگا سو اللہ اسکا منہ دوزخ کیطرف سے پھیر دیگا پھر جب بہشت کیطرف اپنا موہنہ

على الجنة وراى بهجتها سكت ما شاء الله ان يسكت ثم قال يا رب

پھیریگا اور اسکی تازگی اور خوبی کو دیکھیگا تو جبتک اللہ چاہیگا اسکا چپ رہنا چپ رہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب

قدمني عند باب الجنة فيقول الله تعالى اليس قد اعطيت

مجھکو آگے لیجا بہشت کے دروازہ کے پاس سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا تو نے (پہلے اس سے) عہد و پیمان نہیں

العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي كنت سألت فيقول

کیے تھے کہ جو میری پہلی درخواست مجھسے ہے اس سے زیادہ طلب نہ کریگا پھر وہ عرض کریگا

يا رب لا اكون اشقى خلقك فيقول فما عسيت ان اعطيت

اے میرے رب (ایسا) مانگتا ہوں کہ تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بے نصیب ہوں خدا فرمائیگا کہ ایسا نظر آتا ہے کہ اگر میں

ذلك ان تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا اسألك غير ذلك

تیری یہ درخواست بھی پوری کردوں تو تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ کہیگا تیری عزت کی قسم ہے کہ اس کے سوا نہ مانگونگا

فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق فيقدمه الى باب

اور اللہ تعالیٰ سے جو چاہیگا عہد و پیمان کرے گا پس اسکو آگے لیجاویگا بہشت کے دروازے

الجنة فاذا بلغ بابها فراى زهرتها وما فيها من النضرة و

کے پاس سو جب وہ بہشت کے دروازہ کے پاس پہونچیگا اور اسکی آراستگی اور جو کچھ اسمیں تازگی اور

السرور فسكت ما شاء الله ان يسكت فيقول يا رب ادخلني

سرور دیکھیگا تو چپ رہیگا جبتک اللہ اسکا چپ رہنا چاہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب مجھکو بہشت میں

الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ

داخل کر تو اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم تیرے اوپر سخت افسوس ہے کہ تو بڑا عہد شکن ہے

أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي

کیا تو نے عہد و پیمان نہیں کیے تھے کہ جو تو میری یہ آرزو پوری کر دیگا تو میں اسکے سوا اور کچھ طلب

أُعْطِيتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ

نہ کرونگا وہ کہیگا کہ اے میرے رب مجھ کو اپنی مخلوق میں سے سب سے زیادہ بے نصیب نہ کر پس وہ ہمیشہ

يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ أَذِنَ لَهُ فِي دُخُولِ

مانگتا ہی چلا جائیگا یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اسکے مانگنے پر ہنس دیگا یعنی راضی ہوگا سو جب راضی ہوگا اسکو بہشت میں داخل ہونے کی

الْجَنَّةِ فَيَقُولُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ أُمْنِيَّتُهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

اجازت دیگا پھر فرمائیگا کہ اپنی آرزو بیان کر وہ بیان کریگا یہانتک کہ کوئی اسکی آرزو باقی نہ رہیگی سب بیان کرچکیگا اسکے بعد اللہ

تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَقْبَلَ يُذَكِّرُهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ

فرمائیگا کہ تو فلان فلان آرزو کر کہ میں دونگا (یعنی) اسکی آرزوئیں اسکو اسکا رب یاد دلائیگا یہانتک کہ جب اسکی تمام

الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ

ہوچکیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ سب آرزوئیں اور انکے برابر اور بھی تجھکو دی گئیں۔ اور ابی سعید کی روایت میں آیا ہے کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ آرزوئیں اور اس سے دس گنی اور بھی تجھ کو عطا ہوئیں۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور

ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ

ابن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ بہشت میں داخل

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ

ہونگے انمیں سے سب سے پچھلا ایک ایسا شخص ہوگا کہ وہ اگر ایکبار چلیگا تو ایکبار سر کے بل گریگا بھی اور آگ ایکبار اسکو لگتی

مَرَّةً فَإِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ

بھی جائیگی پس جب وہ آگ سے نکل آئیگا تو آگ کیطرف رخ کرکے کہیگا کہ پاک ہے وہ ذات جسنے مجھکو تجھ سے نجات دی

لقد اعطانی اللہ شیئا ما اعطاہ احدا من الاولین والآخرین

بیشک اللہ تعالی نے مجھے وہ چیز دی جو کسی ایک کو اگلے اور پچھلوں میں سے نہیں دی (یعنی نجات)

فترفع له شجرة فيقول ای رب ادنني من هذه الشجرة فلاستظل

پھر اسکے سامنے ایک درخت بلند کیا جاویگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے نزدیک کردے تاکہ میں اس سے سایہ حاصل

بظلها واشرب من مائها فيقول الله يا ابن آدم لعلي ان اعطيتكها

کردوں اور اسکے نیچے کا پانی پیوں سو اللہ تعالی فرمائیگا کہ اے فرزند آدم شاید تجھکو یہ بات میسر کردوں

سألتني غيرها فيقول لا يا رب ويعاهده ان لا يسأله غيرها

تو تو مجھ سے اس کے سوا بھی مانگنے لگیگا وہ کہیگا اے میرے رب نہیں مانگونگا اور اللہ سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہیں مانگیگا

وربه يعذره لانه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها

اور اسکا پروردگار اسکو اس سبب سے معذور رکھیگا کہ وہ ایسی شے دیکھیگا کہ جسپر وہ صبر نہیں کرسکیگا سو خدا اسکو اس درخت کے قریب کردیگا

فيستظل بظلها ويشرب من مائها ثم ترفع له شجرة هي احسن من

سو اس درخت کے سایہ سے نفع لیگا اور اسکے نیچے سے پانی پیئےگا پھر اسکے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جائیگا جو پہلے درخت سے

الاولى فيقول اى رب ادنني من هذه الشجرة لاشرب من

بہتر ہوگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے نزدیک پہونچادے تاکہ میں اس کے نیچے سے پانی

مائها واستظل بظلها لا اسألك غيرها فيقول يا ابن آدم الم تعاهدني

پیوں اور اسکے سایہ سے نفع پاؤں اور اسکے سوا اور کچھ نہیں مانگونگا سو اللہ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم کیا تونے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا

ان لا تسألني غيرها فيقول لعلي ان ادنيتك منها تسألني

کہ میں تجھ سے اسکے سوا نہ مانگونگا پھر فرمائیگا کہ شاید اگر میں تجھکو اس درخت کے قریب پہونچادوں تو تو مجھ سے اس کے

غيرها فيعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره لانه يرى

سوا مانگنے لگیگا سو وہ خدا سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہیں مانگے گا اور اسکو اسکا رب اس سبب سے معاف رکھیگا کہ وہ ایسی

ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من

چیز دیکھیگا جسپر صبر نہ ہوسکیگا سو خدا اسکو اس درخت کے قریب کردیگا سو وہ اسکے سایہ سے آرام لیگا اور اسکے نیچے سے

مَاۤئِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ

پانی پینے کا پھر اسکے آگے ایک اور درخت بلند کیا جاویگا دروازہ جنت کے نزدیک جو پہلے دو درختوں سے بہت بہتر ہوگا

فَيَقُولُ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هٰذِهِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ

وہ عرض کریگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے پاس پہونچا دے تاکہ میں اسکے سایہ سے نفع لوں اور اسکے نیچے سے پانی

مَاۤئِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ

پیوں میں اسکے سوا تجھ سے اور نہیں مانگونگا خدا تعالیٰ فرمائیگا اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا یہ کہ میں تجھ سے

لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ

اسکے سوا نہیں مانگونگا وہ عرض کریگا ہاں اے میرے رب سچ ہے سب سوا اسکے یہ درخواست کیے اور نہیں مانگونگا اور اسکا رب

يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ

اسکو معاف رکھیگا کیونکہ وہ ایسی شئے دیکھیگا کہ جسپر وہ صبر نکر سکیگا پس اسکو اس درخت کے نزدیک پہونچا دیگا جب اسکے قریب

مِنْهَا سَمِعَ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ

پہونچیگا اہل بہشت کی آوازیں سنیگا پس عرض کریگا اے میرے رب مجھے بہشت میں داخل کر سو خدا فرمائیگا

يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا

اے فرزند آدم تجھکو کونسی چیز مجھ سے مانگنے سے باز رکھیگی - کیا تو اس بات میں راضی ہے کہ میں تجھکو دنیا کے برابر اور اسکی مثل اور

مَعَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ

اسکے ساتھ دیدوں وہ عرض کریگا اے میرے رب کیا تو میرے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے اور تو پاک ہی تو رب العالمین ہے پس ابن مسعود

مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ

(راوی حدیث) ہنسے اور کہا آیا تم مجھ سے پوچھو کہ میں کیوں ہنسا حاضرین بولے ہاں بتائیے کہ آپ کیوں ہنسے کہا

هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ

اسیطرح اس بیان میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے سو صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کیوں ہنسے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ

اے اللہ کے رسول فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسنے کے سبب جبکہ اس شخص نے یہ کہا کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے

مِنِّیْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ فَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَا اَسْتَهْزِءُ مِنْكَ وَلٰكِنِّیْ

حالانکہ تو رب العالمین ہے پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تحقیق میں تجھ سے تمسخر نہیں کرتا ولیکن میں

عَلٰی مَا اَشَآءُ قَدِیْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَهٗ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ

جس چیز کو کرنا چاہتا ہوں اُسپر قدرت رکھتا ہوں - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابن مسعود کی ایک روایت میں جو ابی

نَحْوَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ یَذْكُرْ فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَا یَصْرِیْنِیْ مِنْكَ اِلٰی

سعید سے ہے اسی کے ہم مضمون ہے مگر اس حدیث میں یہ عبارت نہیں ذکر کی فیقول یا ابن آدم مایصرینی منک آخر

اٰخِرِ الْحَدِیْثِ وَزَادَ فِیْهِ وَیُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰی اِذَا

حدیث تک - بلکہ اس روایت میں یہ عبارت زیادہ کی اللہ تعالیٰ اس بندہ کو یاد دلاویگا کہ ایسا ایسا مانگ یہانتک کہ جب اسکی تمام

انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِیُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ

آرزوئیں پوری ہو چکیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ سب تیرے لیے موجود ہیں بلکہ اس سے دس گنی اور بھی پھر حضرت نے فرمایا

ثُمَّ یَدْخُلُ بَیْتَهٗ فَتَدْخُلُ عَلَیْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ فَیَقُوْلَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پھر وہ بندہ اپنے گھر میں داخل ہوگا اور اس کے ساتھ اسکی دو بیبیاں بھی جو حوروں بڑی آنکھوں والیوں میں سے ہونگی داخل ہونگی اور کہینگی کہ اللہ کی تعریف ہے

الَّذِیْ اَحْیَاكَ لَنَا وَاَحْیَانَا لَكَ قَالَ فَیَقُوْلُ مَا اُعْطِیَ اَحَدٌ مِّثْلَ مَا

جس نے تجھ کو ہمارے لیے پیدا کیا اور ہمکو تیرے لیے پیدا کیا حضرت نے فرمایا کہ وہ بندہ کہیگا کہ جیسا مجھ کو دیا گیا ویسا کسی کو

اُعْطِیْتُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

نہیں دیا گیا　　اور عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِّنْهَا وَاٰخِرَ اَهْلِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں البتہ اس شخص کو جانتا ہوں جو سب دوزخیوں کے پیچھے آگ سے نکلیگا اور سب کے پیچھے

الْجَنَّةِ دُخُوْلًا رَجُلٌ یَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَیَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ

بہشت میں داخل ہوگا وہ ایک شخص ہوگا کہ آگ سے گھٹنوں کے بل چلکر نکلیگا پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ فَیَاْتِیْهَا فَیُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْاٰی

داخل ہو پس وہ بہشت کے پاس آویگا پھر اسکی طرف خیال ڈالا جاویگا کہ بہشت بھری ہوئی ہے سو وہ کہیگا اے میرے رب میں نے اسکو بھرا ہوا پایا

فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا فَيَقُولُ

پھر اللہ تعالیٰ اسکو فرمائیگا کہ بہشت میں داخل ہو اور تیرے واسطے دنیا کی برابر دیا گیا اور دس حصے اس سے زیادہ پھر وہ کہیگا

أَتَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے یا کہیگا کیا تو مجھ سے ہنسی کرتا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے (راوی نے کہا) کہ تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ يُقَالُ ذٰلِكَ أَدْنَى

وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ آپکی کچلیاں مبارک ظاہر ہوگئیں – اور کہا جاتا تھا کہ یہ شخص بہشتیوں میں سے

أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ادنیٰ درجہ ہوگا – یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی – اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ عز وجل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے بہشت

أُمَّتِي أَرْبَعَمِائَةِ أَلْفٍ بِلَا حِسَابٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

میں چار لاکھ آدمی بغیر حساب کے داخل کریگا پس ابوبکر نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لیے زیادہ کیجیے

قَالَ وَهٰكَذَا فَحَثَا بِكَفَّيْهِ وَجَمَعَهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

فرمایا اور اسطرح زیادہ یعنی اپنی دونوں ہتھیلیوں سے لپ بنایا یعنی دونوں کو جمع کیا پھر ابوبکر نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لیے اور زیادہ کیجیے

قَالَ وَهٰكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَلَيْكَ أَنْ يُدْخِلَنَا

حضرت نے فرمایا اور اسطرح پھر عمر نے کہا اے ابوبکر چھوڑ دے ہمکو تاکہ ہم عمل کریں سو ابوبکر نے کہا اے عمر تمہارا کیا حرج ہے اگر اللہ تعالیٰ ہم

اللّٰهُ كُلَّنَا الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ أَنْ يُدْخِلَ

سب کو بہشت میں داخل کرے پھر عمر نے کہا کہ تحقیق اگر اللہ عز وجل اپنی تمام مخلوقات کو بہشت میں داخل کرنا

خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ فَعَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہے تو ایک ہی لپ میں کر سکتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر نے

صَدَقَ عُمَرُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سچ کہا یہ حدیث شرح سنۃ میں روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ صِيَاحُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ مین داخل ہونے والون مین سے دو شخصون کا چلانا بہت سخت ہوگا

فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالَى أَخْرِجُوهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لِأَيِّ شَيْءٍ اشْتَدَّ

پس اللہ تعالی فرمائیگا کہ ان دونون کو نکالو پس انسے فرمائیگا کہ تم کس سبب سے ایسے سخت چلاتے ہو

صِيَاحُكُمَا قَالَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ فَإِنَّ رَحْمَتِي لَكُمَا أَنْ تَنْطَلِقَا

وہ دونون کہینگے کہ ہم اس غرض سے چلاتے ہین تاکہ تو ہم پر رحم فرمائے خدا فرمائیگا کہ میری رحمت تمہارے حق مین یہ ہے کہ تم دونون جاؤ

فَتُلْقِيَا أَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ فَيُلْقِي أَحَدُهُمَا نَفْسَهُ فَيَجْعَلُهَا

اپنی جگہ لیجاکر ڈالو جہان تم آگ مین تھے سو انمین سے ایک اپنی جان کو وہین لیجاکر ڈالدیگا پس اللہ تعالی اسکے حق مین آگ

اللّٰهُ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَيَقُومُ الْآخَرُ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ

ٹھنڈی اور سبب سلامتی کا کردیگا اور دوسرا شخص کھڑا رہیگا اور اپنی جان کو آگ مین نہین ڈالیگا پس اللہ تعالی اس سے فرمائیگا

الرَّبُّ تَعَالَى مَا مَنَعَكَ أَنْ تُلْقِيَ نَفْسَكَ كَمَا أَلْقَى صَاحِبُكَ فَيَقُولُ

کہ تجھکو اپنی جان آگ مین ڈالنے سے کس چیز نے روکا جیسا کہ تیرے رفیق نے اپنی جان ڈالی سو وہ عرض کریگا کہ اے میرے رب بیشک

رَبِّ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا بَعْدَ مَا أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ

کہ تو مجھکو آگ مین پھر نہین بھیجیگا جبکہ تو نے مجھے اس سے نکال لیا ہے اللہ تعالی اس سے فرمائیگا کہ

لَكَ رَجَاؤُكَ فَيَدْخُلَانِ جَمِيعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

تیرے واسطے مطابق تیری امید کے ہے سو وہ دونون اکھٹے بہشت مین اللہ کی رحمت سے داخل ہونگے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

صِفَةِ الْجَنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

(بہشت کی تعریف کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے فرمایا کہ مین نے اپنے صالح بندون کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جو

لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَؤُا

نہ کسی آنکھ نے اسکی ذات کو دیکھا اور نہ کسی کان نے اسکی صفت کو سنا اور نہ اسکی ماہیت کسی بشر کے دل پر گزری اور اگر تم چاہو تو

إن شئتم فلا تعلم نفس ما أخفي لهم من قرة أعين متفق عليه

اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ کر دیکھ لو۔ کوئی نفس نہیں جانتا کہ انکے لیے کیا آنکھ کی ٹھنڈی کرنے والی چیزیں پوشیدہ رکھی گئی ہیں۔

۱۲۹ وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إن الله تعالى يقول لأهل الجنة يا أهل الجنة فيقولون لبيك

کہ تحقیق اللہ بہشتیوں سے فرمائیگا کہ اے بہشتیو! وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم تیری خدمت میں

ربنا وسعديك والخير في يديك فيقول هل رضيتم فيقولون

حاضر ہیں اور موجود ہیں تیری خدمت میں اور بھلائی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے۔ وہ فرمائیگا کیا راضی ہوئے تم پس وہ عرض کرینگے

وما لنا لا نرضى يا رب وقد أعطيتنا ما لم تعط أحدا من

کہ اے ہمارے رب ہمکو کیا ہوا جو ہم راضی نہ ہونگے حالانکہ تونے ہمکو وہ مراتب عطا فرمائے جو کسیکو اپنی مخلوق میں سے

خلقك فيقول ألا أعطيكم أفضل من ذلك فيقولون يا رب

نہیں دیئے وہ فرمائیگا آیا میں اس سے بہتر چیز تمکو نہ دوں وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب

وأي شيء أفضل من ذلك فيقول أحل عليكم رضواني فلا

اور کونسی چیز ان مراتب سے بہتر ہوگی پس خدا فرمائیگا وہ یہ کہ نازل کرونگا میں تم پر اپنی خوشنودی اور اسکے بعد

أسخط عليكم بعده أبدا متفق عليه ۱۳۰ وعن أبي هريرة أن رسول

میں کبھی تمہارے اوپر غصہ ہونگا ہمیشہ ہمیشہ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم قال إن أدنى مقعد أحدكم من الجنة أن

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت میں تمہارے ایک ادنی شخص کا بھی مرتبہ ایسا ہوگا کہ

يقول له تمن فيتمنى ويتمنى فيقول له هل تمنيت فيقول نعم

اس سے کہا جاویگا کہ کوئی آرزو کر سو وہ آرزو کریگا اور آرزو کریگا پس اسکو فرمائیگا کیا تونے آرزو کی پس وہ کہیگا ہاں

فيقول له فإن لك ما تمنيت ومثله معه رواه مسلم ۱۳۱ وعن

پس خدا اسکو فرمائیگا کہ تیرے لیے جو تونے آرزو کی دی گئی اور مانند اسکے ساتھ اسکے برابر اور بھی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور سعید بن مسیب نے ابی ہریرہ سے روایت کی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے درباب بیان و

سَلَّمَ فِي حَالِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَا يَبْقٰى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ

رویت اللہ تعالی کے منقول ہے (انکین بیان ہے) کہ اس مجلس میں کوئی شخص ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالی

اللّٰهُ مُحَاضَرَةً حَتّٰى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ

بلا واسطہ اس سے کلام نہ کرے یہانتک کہ ان لوگوں میں سے ایک شخص سے فرمائیگا اے فلان بن فلان آیا تجھے یاد ہے کہ فلانے دن

قُلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيُذَكِّرُهُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ

تونے ایسا ایسا کہا تھا پھر اسکی بعض بعض عہد شکنیاں یاد دلائیگا جو اسنے دنیا میں کی تھیں سو وہ عرض کریگا اے میرے رب

أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلٰى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهِ

کیا تو نے وہ میرے گناہ نہیں بخشدیے وہ فرمائیگا ہان بخشدیے اور یہ میری مغفرت کی فراخی ہی کا سبب تھا کہ تو ان مراتب کو پہونچا

فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ

پس اہل بہشت اسی حال میں ہونگے کہ انکے اوپر ایک ابر آئیگا اور انکو ڈھک لیگا اور انپر ایسی خوشبو برسائیگا

طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُولُ رَبُّنَا قُومُوا إِلٰى مَا

کہ اسکی مثل کبھی انہوں نے خوشبو نہ سونگھی ہوگی اور ہمارا رب انکو فرمائیگا کہ اٹھو تم اس چیز کیطرف جو

أَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بزرگی دہندہ چیزیں میں نے تمہارے لیے تیار کی ہے سو تم لو جو تم خواہش کرو یہ حدیث ترمذی اور

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن ماجہ نے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان

يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

فرمارہے تھے کہ آپکے پاس ایک گنوار بیٹھا تھا سو وہ حدیث یہ تھی کہ تحقیق ایک شخص اہل بہشت سے

اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّي

اپنے رب سے کھیتی کرنیکی اجازت چاہیگا خدا تعالی اس سے فرمائیگا کہ کیا تیرے لیے خواہش کی چیزیں موجود نہیں تو وہ کہیگا ہان موجود

أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ

میں چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں سو وہ تخم ریزی کریگا بس دم بھر میں وہ اُگ کر سبز ہو جائیگی اور اپنی مراد کو پہونچ جائیگی اور کٹنے کو کر

فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى دُوْنَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ فَإِنَّهُ لَا

پہاڑوں کی مانند ڈھیر ہو جائیگی پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا (لے) اے فرزند آدم جیسی تو آرزو کرتا تھا تحقیق کوئی چیز

يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا

تجھ کو سیر نہیں کرتی پس وہ گنوار بولا کہ واللہ تم ایسے شخص کو قریشیوں اور انصاریوں کے سوا نہیں پاؤ گے

فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ رَسُوْلُ

کیونکہ وہ لوگ کھیتی والے ہیں اور ہم لوگ تو کھیتی والے نہیں پس رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ رُؤْيَةِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے - یہ حدیث بخاری نے روایت کی (ذات اللہ تعالیٰ کی رؤیت کا

تَعَالٰى وَعَنْ صُهَيْبٍ رضی عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور صہیبؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا باب)

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى تُرِيْدُوْنَ شَيْئًا

کہ جب بہشتی لوگ بہشت میں داخل ہو چکیں گے تو اللہ تعالیٰ اُنسے فرمائیگا آیا تم چاہتے ہو کہ میں تم کو کچھ

أَزِيْدُكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا

زیادہ نعمت دوں وہ عرض کرینگے کیا تو نے ہمارے مونہہ روشن نہیں کیے کیا تو نے ہمکو بہشت میں داخل نہیں کیا اور

مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُرْفَعُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُوْنَ إِلٰى وَجْهِ اللّٰهِ

ہمکو دوزخ سے نجات نہیں دی اس سے زیادہ اور کیا چیز ہے حضرتؐ نے فرمایا پھر حجاب اُٹھا دیا جائیگا پس وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو دیکھنے

تَعَالٰى فَمَا أُعْطُوْا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلٰى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَا

لگیں گے پھر (جان لیں گے کہ) جو نعمتیں انکو دی گئیں ہیں ان میں سے کوئی چیز انکو اپنے رب کی طرف دیکھنے سے زیادہ محبوب نہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی

لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ رضی

جن لوگوں نے نیکی کی ہے انکے واسطے نیکی ہے اور زیادہ بھی الخ - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور جابرؓ سے روایت ہے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَا اَہْلُ الْجَنَّۃِ فِیْ نَعِیْمِہِمْ اِذْ سَطَعَ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اسوقت کہ بہشتی لوگ اپنی نعمتوں کے اندر ہونگے یکایک ان کے لیے

لَہُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُؤُسَہُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْہِمْ مِنْ فَوْقِہِمْ

ایک نور عظیم روشن ہوگا سو وہ اپنے سر اٹھا وینگے (دیکھینگے کہ) خداتعالی نے انپر تجلی کی ہے انکے اوپر کی طرف سے

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَہْلَ الْجَنَّۃِ قَالَ وَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی سَلَامٌ

پھر اللہ تعالی فرمائیگا اے اہل بہشت السلام علیکم حضرت نے فرمایا اسکا شاہد اللہ تعالی کا یہ قول ہے کہ سلام

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ قَالَ فَیَنْظُرُ اِلَیْہِمْ وَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ فَلَا یَلْتَفِتُوْنَ

کہنا ہے رب رحیم کیطرف سے حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالی انکی طرف دیکھیگا اور وہ اسکی طرف دیکھینگے پھر بہشت کی کسی نعمت

اِلٰی شَیْءٍ مِّنَ النَّعِیْمِ مَا دَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ حَتّٰی یَحْتَجِبَ عَنْہُمْ وَیَبْقٰی

کیطرف وہ التفات نہیں کرینگے جبتک کہ وہ خدا کیطرف دیکھتے رہینگے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا وہ انسے اور باقی رہجاویگا

نُوْرُہٗ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ بَابُ صِفَۃِ النَّارِ وَعَنْ اَنَسٍ

اسکا نور۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ (دوزخ کے بیان کا باب) اور انس سے روایت ہے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰہُ لِاَہْوَنِ اَہْلِ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس شخص سے جو قیامت

النَّارِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ لَوْ اَنَّ لَکَ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ اَکُنْتَ

کے دن سب سے ہلکے عذاب میں ہوگا فرمائیگا کہ اگر دنیا کی سب چیزیں تیری ملک ہوں تو کیا تو اپنے تئیں

تَفْتَدِیْ بِہٖ فَیَقُوْلُ نَعَمْ فَیَقُوْلُ اَرَدْتُّ مِنْکَ اَہْوَنَ مِنْ ہٰذَا وَاَنْتَ

عذاب سے چھڑانے کے بدلے میں دیدیگا وہ کہیگا ہاں دیدونگا پھر اللہ تعالی فرمائیگا کہ میں نے تجھ سے آسان بات اس سے چاہی تھی

فِیْ صُلْبِ اٰدَمَ اَنْ لَّا تُشْرِکَ بِیْ شَیْئًا فَاَبَیْتَ اِلَّا اَنْ تُشْرِکَ

جبکہ تو پشت آدم میں تھا اور وہ یہ کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو مگر تو نے میرا عہد توڑ دیا یعنی تو نے میرا

بِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ بَابُ خَلْقِ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

شریک مقرر کیا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (بہشت اور دوزخ کی پیدائش کے بیان کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہشت اور دوزخ (آپس میں) بحث کرینگی پس کہیگی دوزخ

النَّارُ اُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِيْ لَا يَدْخُلُنِيْ

کہ میں متکبروں اور گردن کشوں کے لیے اختیار کی گئی ہوں اور بہشت کہیگی کہ مجھ کو کیا ہوا کہ مجھ میں سوائے ضعیف

اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا

لوگوں اور نظر سے گرے ہوئے اشخاص اور ناتجربہ کار روئے اور کوئی داخل ہوگا اللہ تعالیٰ بہشت سے فرمائیگا کہ اسکے سوا نہیں کہ تو

اَنْتِ رَحْمَتِيْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ

تو میری محل رحمت ہے کہ تیرے سبب میں جس پر اپنے بندوں میں سے رحمت کرنا چاہتا ہوں کرتا ہوں اور دوزخ سے فرمائیگا اسکے سوا نہیں کہ تو

عَذَابِيْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ

کہ تیرے ذریعہ سے میں جس پر عذاب کرنا چاہتا ہوں عذاب کرتا ہوں اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی بھرتی (مقرر) ہے مگر دوزخ

فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰى يَضَعَ اللّٰهُ رِجْلَهٗ يَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ

کہ وہ تو بھر نہیں سکی ہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ اسمیں اپنا پاؤں نہ رکھے گا (اسوقت) دوزخ کہیگی بس بس بس سو اسوقت بھر جائیگی

وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ فَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدًا وَاَمَّا

اور اسکے بعض اجزا اپنے بعض اجزا کیطرف سکڑ جاوینگے پس اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کریگا اور لیکن

الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

بہشت سو تحقیق اللہ تعالیٰ اسکے لیے ایک مخلوق پیدا کریگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَالَ لِجِبْرِيْلَ اذْهَبْ

اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب اللہ نے بہشت کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا

فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا

اور بہشت کو دیکھ سو (جبرئیل) گئے اور اسکو دیکھا اور جو چیزیں اللہ نے اہل بہشت کے لیے اسمیں تیار کی ہیں انپر نظر کی

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ

پھر آیا اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم کہ جو کوئی اسکی صفت کو سنیگا اسمیں داخل ہونا چاہیگا پھر

حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ

اسکو ناگوار چیزون مین ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور اسکی طرف دیکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل گئے

فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ أَنْ لَا

اور اسکو دیکھا پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ مین ڈرتا ہون کہ بہشت مین کوئی داخل

يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ

نہو سکیگا حضرت نے فرمایا جب اللہ نے دوزخ کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور دوزخ کو دیکھ حضرت نے فرمایا

إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ

وہ گئے اور دوزخ کو دیکھا اور پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم ہے کہ جو کوئی اسکی صفت

لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيلُ

سنیگا وہ اسمین داخل ہونا نہیں چاہیگا پھر اسکو چاہت کی چیزون مین ڈھکدیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ

اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ

جا اور اسکو دیکھ حضرت نے فرمایا پھر جبرئیل گئے اور اسکو دیکھا (اور آئے) اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ مین ڈرتا ہون

لَقَدْ خَشِيْتُ أَنْ لَا يَبْقَىٰ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اس سے کہ اسمین داخل ہونے سے کوئی بھی باقی نہ بچیگا۔ یہ حدیث ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے روایت کی

وَالنَّسَائِيُّ

بَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ وَذِكْرِ الْأَنْبِيَاءِ

(پیدائش خلق اور انبیاء کے بیان کا باب)

وَعَنْهُ قَالَ

اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہون نے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ

سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالے نے

كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي فَهُوَ

اس سے پہلے کہ خلقت کو پیدا کرے ایک کتاب لکھی اور اسمین لکھا کہ بیشک میری رحمت میرے غضب پر سبقت لیگئی ہے اور وہ

مَكْتُوْبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

لکھا ہوا اسکے پاس عرش کے اوپر موجود ہے یہ حدیث بخاری و مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ

له مکارہ سے مراد ناگوار چیزیں ہیں یعنی جنکو طبیعت گوارا نہیں کرتی اور دوسری مشقت کی چیزیں ہیں جیسے اوامر الٰہی کا بجالانا اور منہیات سے بچنا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَيُّوْبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا فَخَرَّ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس حال مین کہ ایوب ع برہنہ نہاتے تھے کہ اُنپر سونے کی

جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ اَيُّوْبُ يَحْتَثِيْ فِيْ ثَوْبِهٖ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ يَا اَيُّوْبُ

ٹیڈیان گرین سو ایوب نے انکو اپنے کپڑے مین سمیٹنا شروع کیا پس ایوب کو ایوب کے رب نے پکارا کہ اے ایوب

اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرٰى قَالَ بَلٰى وَعِزَّتِكَ وَلٰكِنْ لَا غِنٰى بِيْ عَنْ

کیا میننے اسچیز سے تجھ کو غنی نہین کیا جو تو دیکھتا ہے کہا ہان غنی کیا ہے قسم تیری عزت کی ولیکن مجھکو تیری برکت سے

بَرَكَتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

استغنا نہین ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَقَالَ لَهٗ اَجِبْ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ عمران کے بیٹے کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور اس سے کہا کہ اپنے پروردگار کا حکم

رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوْسٰى عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا قَالَ فَرَجَعَ

(یعنی وفات) قبول کر حضرت نے کہا کہ موسیٰ نے ملک الموت کی آنکھ پر طمانچہ مارا اور آنکھ کو پھوڑ دیا حضرت نے فرمایا پھر ملک الموت

الْمَلَكُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَّكَ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ

خدا تعالیٰ کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھ کو اپنے ایسے بندہ کیطرف بھیجا جو موت نہین چاہتا

وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِيْ قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ عَيْنَهٗ وَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى عَبْدِيْ

اور تحقیق میری آنکھ پھوڑ ڈالی حضرت نے کہا پھر اللہ نے ملک الموت کی آنکھ اسکو پھر بخشی اور فرمایا کہ تو میرے بندے کی طرف پھر جا

فَقُلِ الْحَيٰوةَ تُرِيْدُ فَاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْحَيٰوةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى مَتْنِ

اور کہہ کہ آیا تو دراز زندگانی چاہتا ہے سو اگر (واقع مین) تو دراز زندگی چاہتا ہے تو اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر

ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَاِنَّكَ تَعِيْشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ

رکھدے پس جسقدر تیرا ہاتھ اسکے بال ڈھک لیگا تو انکے شمار کے موافق برسون تک تو زندگی کریگا موسیٰ نے کہا پھر اسکے بعد

مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ مِنْ قَرِيْبٍ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ

کیا ہے ملک الموت نے کہا پھر تم مرجاؤ گے موسیٰ نے کہا پس میں نے ابھی موت اختیار کی (اور کہا) اے میرے رب مجھکو زمین مقدس

رَمْیَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ اَنِّیْ

پتھر پھینکنے کے اندازہ کے قریب کردے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ اگر میں

عِنْدَهٗ لَاَرَیْتُكُمْ قَبْرَهٗ اِلٰی جَنْبِ الطَّرِیْقِ عِنْدَ الْكَثِیْبِ الْاَحْمَرِ

بیت المقدس کے نزدیک ہوتا تو موسیٰ علیہ السلام کی قبر تمکو دکھا دیتا جو راہ کے ایک پہلو میں واقع ہے سرخ ریت کے ٹیلے کے پاس

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور جابر سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَذُرِّیَّتَهٗ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ یَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ یَاْكُلُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے آدم اور انکی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتوں نے عرض کی اے ہمارے رب تو نے انکو ایسا پیدا کیا ہے کہ وہ کھاتے ہیں

وَیَشْرَبُوْنَ وَیَنْكِحُوْنَ وَیَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَهُمُ الدُّنْیَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ

اور پیتے ہیں اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں سو انکے واسطے صرف دنیا ہی مقرر کر اور ہمارے لیے آخرت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا اَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهٗ بِیَدَیَّ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کو کہ جسکو میں نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہو اور اسکے اندر اپنی روح

رُّوْحِیْ كَمَنْ قُلْتُ لَهٗ كُنْ فَكَانَ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

پھونکی ہو ایسے شخص کے برابر نہیں کر دونگا کہ جسکے (پیدا کرنے) کے لیے میں نے حکم دیا کہ پیدا ہو اور وہ پیدا ہو گیا۔ یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

بَابُ فَضَائِلِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

(جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کے بیان کا باب)

وَسَلَّمَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور ثوبان سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ فَرَاَیْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاِنَّ

وسلم نے فرمایا کہ بتحقیق اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے زمین کو ہتھیلی کیطرح سمیٹ دیا پس میں نے اسکی مشرقوں اور مغربوں کو دیکھا اور تحقیق

اُمَّتِیْ سَیَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِیَ لِیْ مِنْهَا وَاُعْطِیْتُ الْكَنْزَیْنِ الْاَحْمَرَ

میری امت عنقریب اسکی سلطنت وہاں پہونچیگی جہانتک میں میرے لیے سمیٹی گئی اور مجھکو دو خزانے زر سرخ اور سفید کے

وَلَا يُبْغِضُ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ

دیئے گئے اور بیشک اپنے رب سے اپنی امت کے واسطے سوال کیا یہ کہ انکو عام قحط سے ہلاک نہ کرے

وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ

اور یہ کہ انپر ان کے دشمن کو سوائے مسلمانوں کے مسلط نہ کرے تاکہ انکے مقام سلطنت کو اپنے قیام کیلیے مباح جانے

وَإِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي

اور میرے رب نے فرمایا اے محمد بیشک جب میں کسی امر کا حکم کرتا ہوں پس وہ نہیں پھرتا ہے اور بیشک میں نے

أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ

تیری امت کیواسطے یہ بات تجھ کو عطا کی یہ کہ انکو عام قحط سے ہلاک نہ کرونگا اور یہ کہ انپر انکے دشمن کو

عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ

مسلمانوں کے سوا مسلط نہ کرونگا تاکہ وہ انکے مقام بود و باش کو اپنے اوپر مباح جانے اگرچہ انپر

عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي

وہ لوگ جو زمین کی اطراف میں بستے ہیں اکٹھے ہو جاویں یہانتک کہ ایسے ہوں کہ بعض ان کا بعض کو ہلاک کرے اور قید کرے

١١٢٥

بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ

بعضے بعضوں کو۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عطاء بن یسار سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں

عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللهِ

عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا اور میں نے کہا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ان

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرٰةِ قَالَ أَجَلْ وَاللهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي

اوصاف سے خبر دیجیے جو توریت میں مذکور ہیں انہوں نے کہا بہت اچھا قسم ہے اللہ کی تحقیق آپ البتہ توریت میں

التَّوْرٰةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي الْقُرْاٰنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

انہیں اوصاف سے وصف کیے گئے ہیں جو بعض آپکے اوصاف قرآن میں ہیں وہ یہ کہ اے نبی ہمنے تجھ کو اس حال میں

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي

گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا و ڈرانے والا اور جائے پناہ امیوں کے واسطے تو میرا خاص بندہ ہے اور میرا رسول ہے

سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ

میں نے تیرا نام متوکل رکھا کہ تو بدخو نہیں اور نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں غل مچانے والا ہے

وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُو وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى

اور نہ برائی کا بدلا بدی سے کرتا ہے لیکن (بجائے برائی کے) معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اور اللہ اسکی روح قبض نہیں کریگا

يُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِأَنْ يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيَفْتَحُ بِهَا أَعْيُنًا

اسکے سبب سے قوم کے کج مذہب کو اسطرح سیدھا نہ کرلے کہ کہیں کوئی معبود اللہ کے سوا نہیں اور اسکے سبب سے اندھی آنکھیں

عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ كَعْبٍ يَحْكِي عَنِ

روشن کرے اور بہرے کان اور بے شعور دل کھولدے۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور کعب احبار سے روایت ہے جو توریت سے

التَّوْرٰىةِ قَالَ نَجِدُ مَكْتُوبًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ عَبْدِيَ الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ

نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم (توریت میں) لکھا ہوا پاتے ہیں کہ محمد رسول اللہ کے ہیں اور میرے برگزیدہ بندے ہیں (وہ) بدخو نہیں

وَلَا غَلِيظٌ وَلَا سَخَّابٌ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ وَلٰكِنْ

نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں غل مچانے والا ہے اور نہ برائی کے ساتھ بدلہ کرتا ہے لیکن

يَعْفُو وَيَغْفِرُ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَهِجْرَتُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ وَأُمَّتُهُ

معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اسکی پیدائش کی جگہ مکہ ہے اور اسکی ہجرت کی جگہ مدینہ ہے اور اسکی بادشاہی شام میں ہے اور اسکی امت

الْحَمَّادُونَ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي كُلِّ

حمد کرنیوالی ہے جو اللہ کی حمد کرینگے خوشی میں اور رنج میں اور اللہ کی حمد کرینگے ہر منزل میں دکھ جگہ

مَنْزِلَةٍ وَيُكَبِّرُونَهُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ رُعَاةٌ لِلشَّمْسِ يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ

پاتے ہیں گے) اور اللہ کی بزرگی بیان کرینگے ہر بلندی کے چڑھنے پر آفتاب کی رعایت کرنیوالے ہونگے (تاکہ) نماز وقتوں پر ادا کریں

إِذَا جَاءَ وَقْتُهَا يَتَأَزَّرُونَ عَلٰى أَنْصَافِهِمْ وَيَتَوَضَّئُونَ عَلٰى أَطْرَافِهِمْ

جب انکا وقت آجائے اور اپنی کمروں پر ازار باندھیں گے اور وضو کرینگے اپنے اعضا پر

مُنَادِيهِمْ يُنَادِي فِي جَوِّ السَّمَاءِ صَفُّهُمْ فِي الْقِتَالِ وَصَفُّهُمْ فِي الصَّلٰوةِ

اور انکا ندا کرنیوالا (یعنی) آسمان میں ندا کریگا (یعنی اذان کہیگا) انکی صف جہاد میں اور انکی صف نماز میں

سَوَاءٌ لَهُمْ بِاللَّيْلِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوٰى

انکو برابر ہے (اور) رات کو انکی پست آواز (قرآن وغیرہ پڑھنے کی) مثل آواز شہد کی مکھی کیسی ہے یہ الفاظ مصابیح کے ہیں اور دارمی نے

الدَّارِمِيُّ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ بَابُ فِيْ أَخْلَاقِهِ وَشَمَائِلِهِ عَلَيْهِ

تھوڑے سے تغیر سے یہ حدیث روایت کی (جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات اور اخلاق کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

بیان کا باب) اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک طولانی حدیث میں جو یہود کے

حَبْرٍ مِنَ الْيَهُوْدِ الَّذِيْ أَسْلَمَ وَقَالَ نَعْتُكَ فِي التَّوْرَاةِ مُحَمَّدُ بْنُ

ایک عالم کے بیان حال میں ہے جو اسلام لایا تو جابر روایت ہے کہ کہا عالم یہود نے (سامنے محمد) آپکی صفت توریت میں اسطرح ہے کہ محمد عبد اللہ

عَبْدِ اللهِ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ

کے بیٹے ہیں انکی پیدائش کی جگہ مکہ ہی اور انکی ہجرت کی جگہ مدینہ طیبہ ہے اور انکی سلطنت شام ہوا اور وہ بدخو نہیں

وَلَا غَلِيْظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ

اور نہ سخت دل ہیں اور نہ بازاروں میں غل مچانے والے اور نہ فحش کی وضع رکھنے والے اور نہ بیہودہ

الْخَنَا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

کہنے والے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ

مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِيْ مَلَكٌ وَإِنَّ حُجْزَتَهُ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ

سونے کے پہاڑ چلیں (دیکھو) میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جسکی کمر کعبہ کے برابر تھی

فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ إِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا

پس کہا تحقیق تیرا رب تجھ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے اگر تم چاہو تو پیغمبر بندگی کرنیوالے رہو

وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَنَظَرْتُ إِلٰى جِبْرِيْلَ فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ ضَعْ

اور جو چاہو تو پیغمبر بادشاہ رہو سو میں نے جبرئیل کیطرف (مشورہ کیلیے) دیکھا پس انہوں نے میری طرف یہ اشارہ کیا کہ اپنا نفس

نفسك وفي رواية ابن عباس فالتفت رسول الله صلى الله

پست کرو اور ابن عباس کی روایت میں یوں ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کی طرف

عليه وسلم الى جبريل كالمستشير له فاشار جبريل بيده ان

مثل مشورہ چاہنے والے کے التفات فرمایا سو جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے اسکا اشارہ کیا کہ پست کرو اپنے نفس کو

تواضع فقلت نبيا عبدا قالت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس میں نے کہا میں نبی بندگی کرنے والا رہونگا حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس (امر) کے بعد

بعد ذلك لا يأكل متكئا يقول آكل كما يأكل العبد واجلس كما

ایسے (رہتے) تھے کہ تکیہ لگا کر نہ کھاتے تھے (اور) فرماتے تھے کہ میں اس طرح کھاتا ہوں جیسے غلام کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے

۱۴ يجلس العبد رواه في شرح السنة باب المعراج وعن

غلام بیٹھتا ہے۔ یہ حدیث شرح سنۃ میں روایت کی (معراج کے بیان کا باب)

قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة في آخر حديث

اور قتادہ رض انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں اور وہ مالک بن صعصعہ سے ایک حدیث طولانی کے آخر میں

طويل في ذكر المعراج حين فرضت خمس صلوات قال صلى الله

جو معراج کے ذکر میں ہے نقل کرتے ہیں جس وقت کہ پانچ نمازیں فرض کی گئیں تو نبی صلے اللہ علیہ

عليه وسلم فلما جاوزت نادى مناد امضيت فريضتي وخففت

وسلم نے فرمایا کہ جب میں اس مقام سے گزرا تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ جاری کیا میں نے اپنا فرض اور اپنے بندوں

۳۴ عن عبادي متفق عليه وعن ثابت البناني عن انس في آخر

سے میں نے تخفیف کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ثابت بنانی نے انس سے ایک دوسری حدیث

الحديث الثاني في ذكر المعراج حين امر الله بخمسين صلوات

کے آخر میں جو ذکر معراج میں ہے نقل کی کہ جس وقت اللہ تعالیٰ نے پچاس نماز پڑھنے کا حکم دیا تو

قال فلم ازل ارجع بين ربي وبين موسى حتى قال يا محمد انهن

حضرت نے فرمایا کہ میں ہمیشہ آمد و رفت کی درمیان اپنے رب اور موسیٰ علیہ السلام کے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے محمد تحقیق

خَمْسُ صَلَوٰتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرٌ فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ

یہ پانچ نمازیں فرض ہیں ہر دن اور رات میں اور ہر نماز کا ثواب دس نماز کے برابر ہیں اس حساب سے یہ پچاس نمازوں

صَلٰوةً مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا

کے برابر ہیں جسنے نیکی کرنیکا قصد کیا پھر اسکو عمل میں نہ لایا اسکے لیے بھی ایک نیکی لکھی جاتی ہے پس اگر عمل میں اسکو لے آیا تو اسکے

كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ لَهٗ شَيْئًا فَاِنْ

واسطے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو بدی کرنیکا قصد کرے اور اسکو عمل میں نہ لاوے تو اسکے لیے کچھ گناہ نہیں لکھا جاتا ہے اگر اسکو

عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهٗ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلٰى مُوْسٰى

عمل میں لے آیا تو اسکے لیے ایک برائی لکھی جاتی ہے حضرت نے کہا پھر میں اترا یہانتک کہ موسیٰ علیہ السلام تک پہونچا

فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَقَالَ رَسُوْلُ

اور انکو نمازوں کے فرض ہونے سے خبر دی موسیٰ نے کہا آپ اپنے رب کے پاس پھر جائیے اور اس سے تخفیف کا سوال کیجیے پس رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ حَتّٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں نے کہا کہ بتحقیق میں نے اپنے رب کیطرف کئی بار رجوع کیا یہانتک

اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

کہ میں نے اس سے حیا کی - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابن شہاب کی روایت میں ہے جو

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يُحَدِّثُ فِيْ اٰخِرِ حَدِيْثِ الْمِعْرَاجِ اَنَّ

انس سے روایت کرتے ہیں کہ انس نے کہا کہ ابوذر معراج کی حدیث کے آخر میں بیان کرتے تھے کہ بتحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ مُوْسٰى ارْجِعْ اِلٰى

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنے رب کے پاس

رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهٗ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَّ

پھر جاؤ (کیونکہ) بتحقیق تیری امت اسکی بھی طاقت نہیں رکھیگی پس میں خدا تعالیٰ کے پاس پھر گیا سو اللہ نے فرمایا یہ نمازیں ادا کرنے میں

هِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ وَفَاةِ

(اجر میں) وہ پچاس ہیں (کیونکہ) میرے نزدیک بات نہیں بدلتی یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (بابُ) صلی اللہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم کی وفات کے بیان کا باب) اور جعفر صادق بن محمد سے روایت ہے وہ

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ دَخَلَ عَلٰى اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کرتے ہیں کہ بیشک ایک شخص قریش میں سے انکے باپ علی بن الحسین ملقب بہ امام زین العابدین پاس

فَقَالَ اَلَا اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلٰى

پس امام زین العابدین نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کروں اسنے کہا ہاں

حَدِّثْنَا عَنْ اَبِي الْقَاسِمِ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہمارے روبرو بیان کیجیے آپنے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے

وَسَلَّمَ اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ تَكْرِيْمًا

تو جبرئیل انکے پاس آئے اور کہا اے محمد بتحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھکو تیری طرف بھیجا ہے از روئے آپکی تکریم

لَكَ وَتَشْرِيْفًا لَّكَ خَاصَّةً لَّكَ يَسْاَلُكَ عَمَّا هُوَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْكَ يَقُوْلُ

اور آپکی تعظیم کے جو آپکے لیے مخصوص ہے اور تجھ سے وہ بات پوچھتا ہے جسکو وہ خوب جانتا ہے لیعنے کہتا ہے

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَجِدُنِيْ يَا جِبْرَئِيْلُ مَغْمُوْمًا وَّاَجِدُنِيْ يَا جِبْرَئِيْلُ

کہ آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں حضرت نے کہا اے جبرئیل میں اپنے تئیں مغموم پاتا ہوں اور اے جبرئیل اپنے تئیں میں

مَكْرُوْبًا ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّانِيْ فَقَالَ لَهٗ ذٰلِكَ فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى

غمزدہ پاتا ہوں لہ پھر جبرئیل آپکے پاس دوسرے دن آئے اور وہی کہا جو پہلے دن کہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا رَدَّ اَوَّلَ يَوْمٍ ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ

وہی جواب دیا جو کہ پہلے دن جواب دیا تھا۔ پھر جبرئیل تیسرے دن آئے اور آپ سے وہی کہا

لَهٗ كَمَا قَالَ اَوَّلَ يَوْمٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا رَدَّ عَلَيْهِ وَجَاءَ مَعَهٗ مَلَكٌ يُقَالُ

جو کہ پہلے دن کہا تھا اور آپ نے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا۔ اور جبرئیل کے ہمراہ ایک فرشتہ آیا جسکو

لَهٗ اِسْمٰعِيْلُ عَلٰى مِائَةِ اَلْفِ مَلَكٍ كُلُّ مَلَكٍ عَلٰى مِائَةِ اَلْفِ مَلَكٍ

اسمٰعیل کہتے ہیں جو لاکھ فرشتوں پر امیر ہے اور انمیں سے ہر فرشتہ لاکھ لاکھ فرشتوں پر امیر ہے

فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيْلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ

سو اسمٰعیل نے حضرت کے پاس آنیکی اجازت چاہی پس آپنے اُنکا حال دریافت کیا یعنی کون ہے پھر جبرئیل نے کہا یہ ملک الموت ہے

يَسْتَاْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَاْذَنَ عَلٰى اٰدَمِيٍّ قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَاْذِنُ

آپسے آپکے پاس آنیکی اجازت چاہتا ہے۔ اُسنے آپسے پہلے کسی آدمی سے آنیکی اجازت نہین چاہی اور آپ کے بعد کسی

عَلٰى اٰدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ فَاَذِنَ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

آدمی سے آنیکی اجازت چاہیگا۔ پس حضرت نے کہا کہ اسکو آنیکی اجازت دے سو اُسکو اجازت دی پس ملک الموت نے حضرؐ کو سلام کیا پھر

يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِيْ فَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَقْبِضَ رُوْحَكَ قَبَضْتُهُ

اے محمدؐ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو (اسلیے) بھیجا ہے کہ اگر آپ مجھ کو اس امر کا حکم دیں کہ میں آپکی روح کو قبض کروں تو میں قبض کرونگا

وَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَتْرُكَهُ تَرَكْتُهُ فَقَالَ تَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ فَقَالَ

اور جو آپ مجھ کو حکم دیں اسکا کہ میں اُسکو ترک کروں تو اُسکو ترک کرونگا پس آپنے کہا اے ملک الموت کیا میں جو حکم کروں تو وہی کریگا اُسنے عرض کیا

نَعَمْ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاُمِرْتُ اَنْ اُطِيْعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہاں مجھ کو اسیطرح حکم کیا گیا ہے اور مجھ کو اس بات کا حکم کیا گیا ہے کہ میں آپ کی اطاعت کروں۔ امامؑ نے فرمایا پس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ اِلٰى لِقَائِكَ

علیہ وسلم نے جبرئیل کی طرف (منتظر مشورہ) نگاہ کی جبرئیل نے عرض کیا کہ اے محمدؐ تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ آپکے ملنے کا مشتاق ہے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ امْضِ لِمَا اُمِرْتَ

پس نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اُسکی تعمیل کر جسکا تجھ کو حکم کیا گیا

بِهٖ فَقَبَضَ رُوْحَهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ہے۔ سو اُسنے آپکی روح قبض کی۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو

جَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا صَوْتًا مِّنْ نَّاحِيَةِ الْبَيْتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

اہل تعزیت آئے (اسوقت حاضرین نے) ایک آواز گھر کے گوشے سے سُنی کہ السلام علیکم اے گھر والو!

الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِّنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ

تم پر اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں ہوں بیشک اللہ کے دین میں ہر مصیبت پر تسلی دینی ہے اور

خَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ فَاتَّقُوْا وَاِيَّاهُ

اور اللہ تم ہر نابود ہونے والی چیز کا بدلہ دینے والا ہے اور ہر فوت ہونے والی شے کا تدارک کرنے والا ہے پس اللہ کی مدد سے تقویٰ کرو اور اسی سے

فَارْجُوْا فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ فَقَالَ عَلِيٌّ اَتَدْرُوْنَ مَنْ هٰذَا

امید رکھو پس مصیبت زدہ تو وہ شخص ہے جو ثواب سے محروم کیا گیا ہو۔ پس حضرت علیؓ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ آواز دینے والا کون ہے

هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ بَابُ

وہ خضر علیہ السلام تھے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی (مناقب صحابہ کرام

مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رضی اللہ عنہم کا باب) اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَأَلْتُ رَبِّيْ

انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنے رب سے اپنے

عَنِ اخْتِلَافِ اَصْحَابِيْ مِنْ بَعْدِيْ فَاَوْحٰى اِلَيَّ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اَصْحَابَكَ

اصحاب کے اختلاف (کے معاملہ) میں جو میرے بعد ہونیوالا ہے پوچھا سو اللہ نے میری طرف وحی کی کہ اے محمد بیشک تیرے صحابہ

عِنْدِيْ بِمَنْزِلَةِ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ بَعْضُهَا اَقْوٰى مِنْ بَعْضٍ وَلِكُلٍّ

میرے نزدیک بمنزلہ ستاروں کے ہیں آسمان میں کہ انکے بعض اپنے بعض سے زیادہ قوی ہیں مگر ہر ایک کے واسطے

نُوْرٌ فَمَنْ اَخَذَ بِشَيْءٍ مِمَّا هُمْ عَلَيْهِ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ فَهُوَ عِنْدِيْ

ایک نور ہے پس جس شخص نے انکے اختلاف میں کہ جس شے پر وہ ہیں کچھ لے لیا یعنے پیروی کی پس وہ شخص میرے نزدیک

عَلٰى هُدًى قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ

ہدایت پر ہے عمرؓ نے کہا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں

فَبِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابُ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ

پس جس کسی کی ان میں سے تم نے پیروی کی تم نے ہدایت پائی۔ یہ حدیث رزین نے روایت کی (مناقب کا جمع کرنے والا باب)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ ذِكْرِ كِتَابِ حَاطِبِ بْنِ اَبِيْ بَلْتَعَةَ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک دراز حدیث میں جس میں خط حاطب بن ابی بلتعہ کا ذکر ہے جو انہوں نے بنام مشرکین

إِلَى الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مشرکین اہل مکہ کے لکھا تھا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ

تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر کی لڑائی میں اور تجھ کو کیا معلوم ہے کہ اللہ تم اہل بدر پر متوجہ ہو چکا ہے

فَقَالَ اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَدْ

اور فرما چکا ہے کہ تم کرو جو چاہو بیشک تمہارے لیے بہشت واجب ہو چکی اور ایک روایت میں ہے کہ تحقیق

غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

میں نے تمہارے واسطے مغفرت کی پس اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی اے ایمان والو میرے دشمن اور

عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِيْ

اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھ سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ أَرَاكَ مُنْكَسِرًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور فرمایا اے جابر کیا سبب ہے جو میں تجھ کو خستہ حال دیکھتا ہوں

قُلْتُ اسْتُشْهِدَ أَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا

میں نے عرض کی سبب یہ ہے کہ میرے باپ تو شہید کیے گئے اور انہوں نے بال بچے اور قرضہ چھوڑا آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے خوشخبری سناؤں

لَقِيَ اللّٰهُ بِهِ أَبَاكَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ أَحَدًا

اللہ تعالی تیرے باپ سے پیش آیا میں نے کہا ہاں بشارت دیجیے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے کبھی کسی بشر سے

قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَأَحْيٰى أَبَاكَ فَكَلَّمَهُ كِفَاحًا قَالَ يَا

سوائے پردہ کے کلام نہیں کیا ہے اور تیرے باپ کو اس نے زندہ کیا اور اس سے روبرو ہو کر کلام کیا اور کہا اے

عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَأُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً

میرے بندے تو مجھ سے آرزو مانگ کہ میں تجھے دوں گا اس نے عرض کی اے میرے پروردگار تو مجھے پھر زندہ کر تاکہ میں تیری راہ میں دوسری

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّيْ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا کہ تحقیق میرا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے کہ دنیا میں مردے نہیں پھریں گے

فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا الْاٰيَة

پس یہ آیت اُتری کہ اور اُن لوگوں کو جو خدا کی راہ میں مارے گئے مردہ نہ گمان کرو۔ آخر آیت تک

۱۵۳

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بریدہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَمَرَنِيْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِيْ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھ کو چار شخصوں کی دوستی کا حکم دیا اور مجھ کو خبر دی اسکی

اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُوْلُ

کہ خود خدا اُنکو دوست رکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے واسطے اُنکا نام بیان فرما دیجیے آپنے فرمایا کہ علی ایک اُن چار

ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَاَبُوْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ اَمَرَنِيْ بِحُبِّهِمْ وَاَخْبَرَنِيْ

یہ کلام تین مرتبہ فرمایا اور ابوذر اور مقداد اور سلمان ہیں کہ اللہ نے مجھ کو انکی دوستی کا حکم کیا اور مجھے خبر دی کہ

اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ

تحقیق وہ اُنکو دوست رکھتا ہے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب حسن ہے

۱۵۴

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَتَلْتُ بِيَحْيَى ابْنِ زَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَاِنِّيْ قَاتِلٌ

وآلہ وسلم کیطرف وحی کی کہ تحقیق میں نے یحییٰ زکریا کے بیٹے کی عوض ستر ہزار آدمی قتل کیے اور تحقیق میں

بِابْنِ بِنْتِكَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَسَبْعِيْنَ اَلْفًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ كَمَا فِيْ سِرِّ

تیرے نواسے کے بدلہ ستر ہزار اور ستر ہزار آدمی قتل کرونگا۔ یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

الشَّهَادَتَيْنِ وَالصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَةِ بَابُ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

سر الشہادتین اور صواعق محرقہ میں ہے (اس امت کے ثواب کے بیان کا باب)

۱۵۵

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا

اور ابن عمر سے روایت ہے اُنہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ سوا اسکے نہیں

أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْأُمَمِ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ إِلَى

کہ تمہاری عمر کی مدت بمقابلہ اُن اُمتوں کی عمر کے جو پہلے گزری ہین اسقدر ہے جیسے کہ عصر اور غروب آفتاب تک

مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى كَرَجُلٍ

کا وقت ہوتا ہے اور سوائے اسکے نہین کہ تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ مثال (اللہ تعالیٰ کیطرف سے عطاء اجر مین) مانند ایسے شخص

اِسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيرَاطٍ

کہ اسنے مزدورون سے کام چکایا اور کہا کہ کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

قِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ إِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ قَالَ

سو یہودیون نے دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کام کیا پھر اُس شخص نے کہا

مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ

کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ النَّصَارٰى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيرَاطٍ

پس نصاریٰ نے دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر

قِيرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ إِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

کام کیا۔ پھر اُس شخص نے کہا کون ہے ایسا جو میرا کام عصر کے وقت سے لیکر غروب آفتاب تک

عَلٰى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ أَلَا فَأَنْتُمُ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

دو دو قیراط مزدوری پر کرے آگاہ ہو پس تم لوگ مشابہ ہو اُس شخص کے جنے عصر کی نماز سے لیکر

إِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ أَلَا لَكُمُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى

غروب آفتاب تک کام کیا آگاہ ہو تمہارے واسطے دوچند اجر ہے پس ناخوش ہوگئے یہود اور نصاریٰ

فَقَالُوْا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هَلْ ظَلَمْتُكُمْ

اور اُنہون نے کہا کہ ہم کام کرنیمین تو زیادہ ہین اور مزدوری مین کم ہین (کیا سبب ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا مین نے تمہارے

مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَإِنَّهُ فَضْلِي أُعْطِيْهِ مَنْ

بچکے ہوئے حق مین سے کچھ کم کردیا اُنہون نے کہا نہین اللہ تعالیٰ نے کہا یہ بڑھوتری میرا فضل ہے دیتا ہون جسکو

لوم مراد یہود و نصاریٰ سے وہ ہین جو قبل زمانہ رسالت مآب ﷺ تھے ... انکے عمل برخلاف سنت ... ۱۲

شِئْتَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ بَابُ فَضَائِلِ الْاَذْکَارِ وَالصَّلٰوۃِ

چاہتا ہون دیتا ہون۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ (ذکر کی فضیلتون کا اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

درود بھیجنے کی فضیلتون کا باب) اور ابن مسعود رضہ سے روایت ہے

قَالَ مَنْ قَالَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ

انہون نے کہا جو شخص یہ دعا پڑھے اللہم رب السمٰوٰت جسکے معنی ہو کہ یا الٰہی پروردگار آسمانون اور زمین کے جاننے والے باطن اور

وَالشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اِنِّیْ اَشْھَدُ

ظاہر کے تحقیق مین تیرے روبرو اس زندگانی دنیا مین اقرار کرتا ہون اسکا کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون

اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ

اسکی کہ کوئی معبود تیرے سوا نہین تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہین اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ تحقیق محمد تیرے بندے

وَرَسُوْلُکَ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ

اور تیرے رسول ہین پس تحقیق اگر تو مجھ کو میرے نفس کیطرف سپرد کریگا تو وہ مجھ کو بدی سے نزدیک کر دیگا اور خیر سے

مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا

دور کر دیگا اور تحقیق مین تیری رحمت کے سوا کسی چیز پر اعتماد نہین کرتا پس تو میرے واسطے اپنے نزدیک سے عہد مقرر فرما

تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِلَّا قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ

تاکہ تو اس عہد کو قیامت کے دن پورا کرے بیشک تو وعدہ کا خلاف نہین کرتا اسکو نہین پڑھیگا مگر کہ اللہ عزوجل

جَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اِنَّ عَبْدِیْ عَھِدَ عِنْدِیْ عَھْدًا فَاَوْفُوْہُ

قیامت کے دن اپنے فرشتون سے فرمایگا تحقیق میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے سو تم اسکے واسطے وہ

اِیَّاہُ فَیُدْخِلُہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ اَحْمَدُ کَمَا فِی الْحِصْنِ

عہد پورا کر دو۔ پس اللہ عزوجل اسکو بہشت مین داخل کریگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی جیسا کہ کتاب حصن حصین مین

الْحَصِیْنِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کُلَّمَا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

لکھا ہے اور انس رضہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ جب آدمی بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کے واسطے

لہ اسی واسطے عہد نامہ مشہور ہے مسلمانون مین

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ صَلَّى

بہت تعریف ہے پاک اور انمین برکت رکھی ہے جیسی کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے پس نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ مین میری جان ہے بیشک اُسکے (لکھنے مین) دس فرشتے

اَمْلَاكٍ كُلُّهُمْ حَرِيْصٌ عَلٰى اَنْ يَّكْتُبُوْهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُوْنَهَا

ہر ایک انکا اسبات کی حرص کرتا ہے اسکو لکھے۔ پس نہین جانتے کہ کیونکر اسکو لکھین یہانتک کہ لیجاتے ہین اس معاملہ کو

حَتّٰى رَفَعُوْهَا اِلٰى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِيْ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

طرف اللہ صاحب عزت کے پس وہ فرماتا ہے کہ اسکو جیسے میرے بندے نے کہا ہے لکھ لو اس حدیث کو حاکم اور ابن حبان

حِبَّانَ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ وَعَنْهُ قَالَ مَا مِنْ حَافِظَيْنِ

نے روایت کیا ہے جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے۔ اور انس ہی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ دونون حفاظت کرنیوالو نمین سے کوئی نہین

يَرْفَعَانِ اِلَى اللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ صَحِيْفَةً فَيَرٰى فِيْ اَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَاٰخِرِهَا

کہ اللہ کی طرف ہر روز اعمالنامہ لیجاتا ہو پس دیکھے اللہ نامۂ اعمال کے اول مین اور اسکے آخر مین

اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا اِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ

بہت استغفار دیکھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق مین نے اپنے بندے کے وہ اعمال

مَا بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ رَوَاهُ الْبَزَّارُ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ

بخشدیے جو اعمالنامہ کے وسط مین ہین - یہ حدیث بزار نے روایت کی جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ مُوْسَى الْكَاظِمُ

اور امام علی بن موسی رضا سے روایت ہے انہون نے کہا کہ مجھ سے میرے والد امام موسی کاظم نے حدیث بیان کی

عَنْ اَبِيْهِ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ عَنْ اَبِيْهِ زَيْنِ

اور انہون نے اپنے والد امام جعفر صادق سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام

الْعَابِدِيْنَ عَنْ اَبِيْهِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ

زین العابدین سے نقل کی انہون نے اپنے والد امام حسین سے نقل کی انہون نے اپنے والد حضرت علی بن ابیطالب سے نقل کی کہ انہون نے

حَدَّثَنِي حَبِيبِي وَقُرَّةُ عَيْنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھ سے میرے دوست اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ

قَالَ حَدَّثَنِي جِبْرَئِيلُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ سُبْحَانَهُ يَقُولُ

آپنے فرمایا مجھ سے جبرئیل نے حدیث بیان کی جبرئیل نے کہا کہ میں نے رب العزت سبحانہ تعالی کو سنا کہ فرماتا ہے کہ کلمہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حِصْنِي فَمَنْ قَالَهَا دَخَلَ حِصْنِي وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي

لا الٰہ الا اللہ میرا مضبوط قلعہ ہے سو جو کوئی اسکو پڑھے تو (گویا) میرے قلعہ میں داخل ہوا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوا

أَمِنَ مِنْ عَذَابِي قَالَ أَحْمَدُ لَوْ قُرِئَتْ هٰذِهِ الْإِسْنَادُ عَلَى مَجْنُونٍ

اس نے میرے عذاب سے امن پایا۔ احمد بن حنبل نے کہا کہ اگر یہ اسناد مجنون کے اوپر پڑھی جاوے

لَبَرِئَ مِنْ جِنَّتِهِ رَوَاهُ ابْنُ حَجَرٍ الْمَكِّيُّ فِي الصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَةِ كَذَا

تو البتہ اسیوقت وہ اچھا ہو جاوے۔ یہ حدیث ابن حجر مکی نے صواعق محرقہ میں روایت کی جیسا کہ کتاب

فِي جَوَاهِرِ الْعِقْدَيْنِ لِلسَّمْهُودِيِّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

جواہر العقدین مصنفہ سمہودی میں مرقوم ہے۔ اور عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَقِيتُ جِبْرِئِيلَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق میں جبرئیل سے ملا پس جبرئیل نے مجھے خوشخبری دی

فَبَشَّرَنِي وَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَ

اور کہا تحقیق تیرا رب فرماتا ہے کہ جو شخص تجھ پر درود بھیجے تو میں اُسپر رحمت بھیجتا ہوں اور جو تجھ پر سلام

مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ لِلّٰهِ شُكْرًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ

بھیجے تو میں اُسپر سلام بھیجتا ہوں۔ پس میں نے اللہ تعالی کا سجدہ شکر ادا کیا۔ یہ حدیث حاکم اور احمد نے روایت کی

وَأَحْمَدُ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جیسا کہ حصن حصین میں مرقوم ہے۔ اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعِنْدَهُ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ خَلَّلَهَا

وسلم بیٹھے تھے اور آپکے پاس ابوبکر صدیق تھے انکے بدن پر ایک کمبل تھا تحقیق اسکو اپنے سینہ پر

عَلٰی صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ اِذْ نَزَلَ عَلَیْهِ جِبْرِیْلُ فَاَقْرَاَهُ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ

ایک کانٹے سے باندھ دیا تھا اُسوقت حضرت کے پاس جبرئیل ؑ نازل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کہا

فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ مَالِیْ اَرٰی اَبَابَکْرٍ عَلَیْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ خَلَّلَهَا عَلٰی

اور جبرئیل نے کہا اے محمد کیا سبب ہے کہ میں ابوبکر کو دیکھتا ہوں کہ اُنپر ایک کمبل ہے اور تحقیق اُسکو اپنے سینہ پر ایک کانٹے سے

صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ قَالَ یَا جِبْرِیْلُ اَنْفَقَ مَالَهٗ قَبْلَ الْفَتْحِ عَلَیَّ قَالَ

باندھا ہے آپنے فرمایا اے جبرئیل اُنہوں نے میرے اوپر فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا جبرئیل نے حضرت سے کہا آپ ابوبکر کو

فَاَقْرِئْهُ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهٗ یَقُوْلُ لَكَ رَبُّكَ اَرَاضٍ اَنْتَ عَنِّیْ

اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کہیے اور اُنسے کہیے کہ تیرا رب تجھ کو کہتا ہے کہ کیا تو مجھ سے اپنے اس فقیری حال

فِیْ فَقْرِكَ هٰذَا اَمْ سَاخِطٌ قَالَ فَبَكٰی اَبُوْ بَکْرٍ فَقَالَ عَلٰی رَبِّیْ اَغْضَبُ

میں بھی راضی ہے یا رنجیدہ ہے - ابن عمر نے کہا سو ابوبکر روئے اور کہا کیا میں اپنے رب سے رنجیدہ ہوں

اَنَا عَنْ رَبِّیْ رَاضٍ اَنَا عَنْ رَبِّیْ رَاضٍ رَوَاهُ شَاهْ وَلِیُّ اللّٰهِ الدَّهْلَوِیُّ

میں تو اپنے رب سے راضی ہوں - میں تو اپنے رب سے راضی ہوں یہ بار بار کہا یہ حدیث شاہ ولی اللہ دہلوی نے

فِی الْمُقَدِّمَةِ السَّابِعَةِ مِنْ قُرَّةِ الْعَیْنَیْنِ فِیْ تَفْضِیْلِ الشَّیْخَیْنِ وَ

کتاب قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں جو شیخین یعنی ابوبکر صدیق اور حضرت عمر کی فضیلت کے باب میں ہے روایت کی

الْبَغَوِیُّ فِیْ مَعَالِمِ التَّنْزِیْلِ فِیْ تَفْسِیْرِ سُوْرَةِ الْحَدِیْدِ وَعَنْ

اور بغوی نے معالم التنزیل کے اندر سورۂ حدید کی تفسیر میں روایت کی - اور

اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابی سعید خدری سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے درباب اس

فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ قَالَ لِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ

قول اللہ عزوجل کے روایت کرتے ہیں کہ ورفعنا لک ذکرک (یعنی اے محمد ہمنے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کیا) حضرت نے کہا مجھ سے

السَّلَامُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِیْ وَقَالَ

علیہ السلام نے کہا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو اے محمد میرے ساتھ تیرا بھی ذکر کیا جاتا ہے اور

الواحدی قال عطاء عن ابن عباس یرید الاذان والاقامة

واحدی نے کہا کہ عطاء نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ اللہ تعالیٰ نے ذکر سے اذان اور اقامت کا

والتشهد والخطب على المنابر ولو ان رجلا عبد الله وصدق

اور کلمۂ شہادت اور خطبے جو منبروں پر پڑھے جاتے ہیں ارادہ کیے یعنی مراد رکھی اگر کوئی شخص اللہ کی عبادت کرے اور اسکی

في كل شيء ولم يشهد ان محمدا رسول الله لم ينتفع بشيء و

ہر شے میں تصدیق کرے اور اس بات کی گواہی نہ دے کہ تحقیق محمد اللہ کے رسول ہیں تو اسنے کسی شے سے نفع نہ پایا اور

كان كافرا رواه شاه ولي الله في قرة العينين في المقدمة

وہ کافر ہی رہا۔ یہ حدیث شاہ ولی اللہ نے قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں

السابعة والبغوي في معالم التنزيل الاحاديث المروية

روایت کی اور بغوی نے معالم التنزیل میں روایت کی۔ یہ حدیثیں (جو آئندہ بیان ہونگی) وہ ہیں جو

في الجامع الصغير للحافظ جلال الدين السيوطي

کتاب جامع صغیر میں روایت کی گئیں جو حافظ جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے۔

ان الله تعالى اعطاني فيما من به علي اني اعطيتك

تحقیق اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں میں سے کہ جنکی عطا سے مجھپر احسان کیا یہ ہے کہ فرمایا کہ بیشک میں نے تجھ کو

فاتحة الكتاب وهي من كنوز عرشي ثم قسمتها بيني وبينك

فاتحۃ الکتاب یعنی شروع قرآن بخشی اور وہ میرے عرش کے خزانوں سے ہے پھر بیشک اسکو درمیان اپنے اور درمیان تیرے

١٦٤ نصفين ابن الضريس هب عن انس ان الله اوحى

آدھا آدھا تقسیم کیا ابن ضریس نے اور بیہقی نے انس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی

الي ان تواضعوا ولا يبغي بعضكم على بعض خد عن السر

بھیجی یہ کہ تم تواضع کرو یعنی تکبر نہ کرو اور بعض تمہارا اپنے بعض پر بغاوت نہ کرے یہ حدیث بخاری نے ادب المفرد میں اور ابن ماجہ

١٦٥ ان الله تعالى قال انا خلقت الخير والشر فطوبى لمن

بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے بھلائی اور شر کو پیدا کیا پس اس شخص کیواسطے خوشخبری ہے

قَدَّرْتُ عَلٰى يَدَيْهِ الْخَيْرَ وَوَيْلٌ لِّمَنْ قَدَّرْتُ عَلٰى يَدَيْهِ الشَّرَّ طب

جسکے ہاتھ پر مین نے بھلائی مقدر کی ہے اور خرابی ہے اُس شخص کیواسطے جسکے ہاتھ مینے بدی مقدر کی۔ یہ حدیث طبرانی

۱۶۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اِذَا اَخَذْتُ كَرِيْمَتَيْ

ابن عباس سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالے فرماتا ہے کہ جب مین اپنے بندے کی دونون آنکھین

عَبْدِيْ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَّهٗ عِنْدِيْ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ت عَنْ اَنَسٍ

دنیا مین لے لیتا ہون تو اُس بندے کے لیے میرے پاس سواے بہشت کے کوئی جزا نہین یہ حدیث ترمذی نے انس سے

۱۶۷ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اِنَّ عَبْدِيْ كُلَّ عَبْدِيَ الَّذِيْ يَذْكُرُنِيْ وَهُوَ

بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میرا بندہ کامل وہ بندہ ہے جو مجھے یاد کرتا ہے درحالیکہ وہ لڑنیوالا ہو اپنے دشمن

مُلَاقٍ قِرْنَهٗ ت عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ زَعْكَرَةَ ۱۶۸ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ

یعنی شیطان سے۔ یہ حدیث ترمذی نے عمارہ بن زعکرہ سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اِنَّ عَبْدًا اَصْحَحْتُ لَهٗ جِسْمَهٗ وَوَسَّعْتُ لَهٗ فِيْ مَعِيْشَتِهٖ تَمْضِيْ عَلَيْهِ

تحقیق میرا وہ بندہ جسکا جسم مینے تندرست کیا ہو اور اُسکے واسطے مینے اُسکی معاش فراخ کی ہو پھر اُسکے اوپر

خَمْسَةُ اَعْوَامٍ لَا يَفِدُ اِلَيَّ لَمَحْرُوْمٌ ع حب عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ۱۶۹ اِنَّ

پانچ برس گزر جائین کہ میری عبادت کیواسطے کعبے سفر کا قصد نہ کرے تو وہ البتہ میری رحمت سے محروم ہے یہ حدیث ابو یعلی نے اور

اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَنَا خَيْرُ قَسِيْمٍ لِمَنْ اَشْرَكَ بِيْ مَنْ اَشْرَكَ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مین بہترین تقسیم کرنے والا ہون اُس شخص کیواسطے جو میرے ساتھ کسیکو شریک کرے جسنے میرے

بِيْ شَيْئًا فَاِنَّ عَمَلَهٗ قَلِيْلَهٗ وَكَثِيْرَهٗ لِشَرِيْكِهِ الَّذِيْ اَشْرَكَ بِيْ اَنَا

شریک کیا تو اُسکے تھوڑے اور بہت عمل اپنے اُسی شریک کیواسطے ہین جسکو جسنے میرے ساتھ شریک کیا اور مین

۱۷۰ عَنْهُ غَنِيٌّ الطَّيَالِسِيُّ حم عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اِنَّ اللّٰهَ

اُس سے بے پروا ہون۔ یہ حدیث طیالسی نے اور امام احمد نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ بیشک اللہ

تَعَالٰى يَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ وَاِنْ شَرًّا

تعالیٰ فرماتا ہے کہ مین اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوتا ہون جو میرے ساتھ وہ رکھتا ہے اگر نیک میرے ساتھ رکھتا ہے تو نیک ہے اُسکے واسطے اور

فَسَّرَ طس حل عن وائلة اِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ یَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَھُمُّ

تو بدہ چاہئیے کہ واسطے یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں اور ابو نعیم نے واثلہ سے روایت کی بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میں البتہ اہل زمین

بِاَھْلِ الْاَرْضِ عَذَابًا فَاِذَا نَظَرْتُ اِلٰی عُمَّارِ بُیُوْتِیْ وَالْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ

کے عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن جب اپنی مسجدوں کے آباد کرنیوالوں کیطرف دیکھتا ہوں اور جو میری راہ میں آپس میں دوستی رکھتے ہیں انکی طرف

وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ صَرَفْتُ عَذَابِیْ عَنْھُمْ ھب عن انس

اور صبح کیوقت استغفار مانگنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں تو انسے یعنی اہل زمین سے اپنا عذاب پھیر دیتا ہوں۔ یہ حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ اِنِّیْ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ فِیْ نَبَاٍ عَظِیْمٍ اَخْلُقُ وَیُعْبَدُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تحقیق میں اور جن اور انسان ایک بڑے قصہ میں ہیں وہ یہ کہ پیدا تو میں کرتا ہوں اور پوجا غیر

غَیْرِیْ وَاَرْزُقُ وَیُشْکَرُ غَیْرِیْ اَلْحَکِیْمُ ھب عن ابی الدرداء

پوجا جاتا ہے اور رزق تو میں دیتا ہوں اور میرے غیر کی شکر گزاری کی جاتی ہے یہ حدیث بیہقی اور حکیم نے ابی الدرداء سے روایت کی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ مَنْ لَّمْ یَرْضَ بِقَضَائِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَائِیْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

فَلْیَلْتَمِسْ رَبًّا سِوَائِیْ طب عن ابی ھند الداری قال اللّٰہ

تو اسکو چاہیے کہ میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی ہند داری سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ

تَعَالیٰ مَنْ لَّمْ یَرْضَ بِقَضَائِیْ وَقَدَرِیْ فَلْیَلْتَمِسْ رَبًّا غَیْرِیْ ھب

فرمایا کہ جو کوئی میرے حکم اور میری تقدیر پر راضی نہ ہو تو اسکو چاہیے میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ

عن انس قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ یَّسْتَجِنُّ بِھَا الْعَبْدُ مِنَ

حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال ہے کہ جس سے بندہ آگ سے بچایا

النَّارِ وَھُوَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ حم ھب عن جابر قال اللّٰہ

جاتا ہے اور روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا یہ حدیث امام احمد اور بیہقی نے جابر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تَعَالیٰ اِذَا ھَمَّ عَبْدِیْ بِحَسَنَۃٍ وَّلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبْتُھَا لَہٗ حَسَنَۃً

فرمایا کہ جسوقت میرا بندہ نیک کام کرنیکا ارادہ کرتا ہے مگر اسکو عمل میں نہیں لاتا تو میں اسکے واسطے ایک نیکی لکھ لیتا ہوں

فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

پس اگر وہ نیکی کو عمل میں لے آتا ہے تو اسکے واسطے دس نیکیاں لکھتا ہوں (بلکہ) سات سو گونہ تک (لکھتا ہوں)

وَاِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً

اور جبکہ بدی کا قصد کرتا ہے مگر اسکو عمل میں نہیں لاتا میں اسکے ذمہ بدی نہیں لکھتا پس اگر وہ بدی عمل میں لے آتا ہے تو میں اسکے اوپر ایک بدی لکھتا

وَاحِدَةً ق ت عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا اَحَبَّ عَبْدِيْ ٨

یہ حدیث ترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میرا بندہ میرے ملنے کو

لِقَائِيْ اَحْبَبْتُ لِقَائَهٗ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِيْ كَرِهْتُ لِقَائَهٗ مَالِكٌ

دوست رکھتا ہے تو میں اسکے ملنے کو دوست رکھتا ہوں اور جبکہ میرے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہے تو میں اسکے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہوں یہ حدیث امام

حم خ ن عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِيْنِيْ ابْنُ اٰدَمَ ٩

اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے فرزند آدم ایذا دیتا ہے کہ

يَقُوْلُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ

وہ کہتا ہے زمانہ کی کیا نامرادی ہے سو تم میں سے کسیکو یہ بات نہیں کہنی چاہیئے کہ زمانہ کی نامرادی ہے

فَاِنِّيْ اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهٗ وَنَهَارَهٗ فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

کیونکہ زمانہ تو میں ہی ہوں (کیونکہ) میں ہی زمانہ کے رات دن پھیرتا رہتا ہوں جب میں چاہونگا تو رات اور دن کو بند کر دونگا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَاْتِي ابْنَ اٰدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ ١٠

یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرزند آدم کو نذر وہ چیز میسر نہیں کر دیتی

لَمْ اَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهٗ وَلٰكِنْ يُلْقِيْهِ النَّذْرُ اِلَى الْقَدَرِ وَقَدْ قَدَّرْتُهٗ

جو میں نے مقدر نہ کی ہو۔ و لیکن نذر اسکو اس تقدیر سے واصل کرتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے میں نے

اَسْتَخْرِجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِيْلِ فَيُؤْتِيْنِيْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِيْنِيْ مِنْ

بخیل سے مال نکالنا مقدر کیا ہو　پس بخیل مجھکو اس تقدیر پر مال دیتا ہے جو اس سے پہلے نہ

قَبْلُ حم خ ن عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَنْبَغِيْ ١١

دیتا۔ یہ حدیث امام احمد اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو میرا بندہ ہو

لِعَبْدٍ لِّي اَنْ يَّقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى م عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اُسکو یہ لائق نہیں کہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں ف۱ - یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی

۱۸۱ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبُّ مَا تَعَبَّدَنِيْ بِهٖ عَبْدِيْ اِلَيَّ النُّصْحُ لِيْ

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جن اعمال سے کہ بندہ میری عبادت کرتا ہے اُنمیں سے مجھکو بہت زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ وہ میری خیر خواہی کرے ف۲

۱۸۲ حم عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ

یہ حدیث امام احمد نے ابی امامہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو کوئی بندہ میرے بندوں میں سے اپنے گھر سے

يَخْرُجُ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِيْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِيْ ضَمِنْتُ لَهٗ اَنْ اَرْجِعَهٗ

نکلتا ہے جو میری راہ میں جہاد کرتا ہے میری رضا جوئی کے واسطے تو میں اسکا اسبات کا ضامن ہوں کہ اسکو

اِنْ رَّجَعْتُهٗ بِمَا اَصَابَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ وَّاِنْ قَبَضْتُهٗ اَنْ اَغْفِرَ

لوٹاؤں تو لوٹالاؤں اس اجر کے جسکو وہ پہونچا خواہ ثواب ہو یا مال غنیمت کے ساتھ اور جو اُسکی روح قبض کرونگا تو اُسکو

۱۸۳ لَهٗ وَاَرْحَمَهٗ وَاُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ حمن عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

بخشونگا اور اسپر رحمت کرونگا اور اسکو بہشت میں داخل کرونگا یہ حدیث امام احمد اور نسائی نے ابن عمر سے روایت کی اللہ تعالی نے

اِفْتَرَضْتُ عَلٰى اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَّعَهِدْتُّ عِنْدِيْ

کہ بیشک اے محمد تیری امت پر پانچ نمازیں فرض کیں اور مقابلہ اُنکے میں نے اپنے نزدیک ایک عہد

عَهْدًا اَنَّهٗ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ

کیا ہے یہ کہ بیشک جو کوئی اُنکے وقت پر ادا کرنے کی حفاظت رکھیگا تو میں اسکو بہشت میں داخل کرونگا اور جو کوئی

۱۸۴ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهٗ عِنْدِيْ ه عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اُنکی محافظت نہیں کریگا تو اُسکے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے - یہ حدیث ابن ماجہ نے ابی قتادہ سے روایت کی اللہ تعالی نے

اِذَا بَلَغَ عَبْدِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً عَافَيْتُهٗ مِنَ الْبَلَايَا الثَّلٰثِ مِنَ

کہ جب میرا بندہ چالیس برس کی عمر کو پہونچ جاتا ہے تو میں اسکو تین بلاؤں سے عافیت دیدیتا ہوں یعنی

الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَاِذَا بَلَغَ خَمْسِيْنَ سَنَةً حَاسَبْتُهٗ حِسَابًا

جنون اور جذام اور برص سے - اور جب پہونچتا ہے پچاس برس کی عمر کو تو اُس سے آسان حساب

ف۱ یعنی اپنا مرتبہ منصب نبوت میں سب برابر ہیں بسبب لغزش یونس علیہ السلام کے منصب نبوت میں کچھ کمی نہیں ہوئی بلکہ اُنکی یہ اجتہادی خطا تھی اور اجتہادی خطا میں خاطی کو ایک ثواب اور مصیب کو دو ثواب ہاں لیکن فضیلت جزئیہ مراتب علیہ میں ضرور ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے تلک الرسل فضلنا بعضہم علی بعض ۱۲ منہ

ف۲ یعنی صفت اللہ تعالی کی وہ بیان کرے جو اسکے لائق ہے ۱۲ منہ

يَسِيرًا وَاِذَا بَلَغَ سِتِّيْنَ سَنَةً حَبَّبْتُ اِلَيْهِ الْاِنَابَةَ وَاِذَا بَلَغَ

لونگا اور جب وہ ساٹھ برس کو پہونچتا ہے تو مین اسکی طرف توبہ کرنیکو دوست کردیتا ہون اور جب وہ ستر برس کو

سَبْعِيْنَ سَنَةً اَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَاِذَا بَلَغَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ثُبِّتَتْ حَسَنَاتُهُ

پہونچتا ہے تو اسکو فرشتے دوست رکھتے ہین اور جب اسی برس کو پہونچتا ہے تو اسکی نیکیان تو لکھی جاتی ہین

وَاُلْقِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَاِذَا بَلَغَ تِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ اَسِيْرُ

اور اسکی برائیان موقوف رکھی جاتی ہین اور جب نوے برس کی عمر کو پہونچتا ہے تو فرشتے کہتے ہین (کہ یہ) خدا کا قیدی ہے

اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ فَغَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ وَيَشْفَعُ

(جو) اسکی زمین (مقید) ہے سو اسکے واسطے اسکے پہلے گناہ اور پچھلے گناہ بخشے جاتے ہین اور اپنے لوگون کے بارہ مین اسکی شفاعت

۱۸۵

فِيْ اَهْلِهِ الْحَكِيْمُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا وَجَّهْتُ اِلٰى

قبول کیجاویگی۔ یہ حدیث حکیم نے عثمان رضؓ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جب مین اپنے بندون مین سے کسی

عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِي مُصِيْبَةً فِيْ بَدَنِهِ اَوْ فِيْ وَلَدِهِ اَوْ فِيْ مَالِهِ

بندے کیطرف مصیبت کو متوجہ کرتا ہون اسکے بدن مین یا اسکی اولاد مین یا اسکے مال مین

فَاسْتَقْبَلَهَا بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ اِسْتَحْيَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ اَنْصِبَ لَهُ

پس بندے نے اس مصیبت مین صبر پیش کیا تو مین اس سے قیامت کے روز حیا کرونگا اس امر سے کہ اسکے واسطے ترازو

۱۸۶

مِيْزَانًا اَوْ اَنْشُرَ لَهُ دِيْوَانًا اَلْحَكِيْمُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اعمال قائم کرون یا اسکے واسطے اعمالنامے کھولون۔ یہ حدیث حکیم نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا

حُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَوَاصِلِيْنَ فِيَّ وَ

کہ میری راہ مین باہم محبت رکھنے والونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپسمین صلہ رحمی کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار

حُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَنَاصِحِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ

میری راہ مین آپسمین نصیحت کرنیوالون کیلیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین باہم ملاقات کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے

مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيَّ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمْ بِمَكَانِهِمْ

باہم خرچ کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپسمین محبت کرنیوالے بروز حشر نور کے منبرون پر بیٹھین گے

النبیون والصدیقون والشہداء حم طب ک عن عبادۃ بن

انبیا اور صدیق لوگ اور شہید لوگ آرزو کرینگے - یہ حدیث امام احمد اور طبرانی اور حاکم نے عبادہ بن صامت سے

الصامت قال اللہ تعالی اذا سلبت من عبدی کریمتیہ

روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا کہ جبکہ میں نے اپنے بندے سے اسکی دونوں آنکھیں لیلیں

وھو بھما ضنین لم ارض لہ بھما ثوابا دون الجنۃ اذا حمد

اور وہ ان دونوں کے (جاتے رہنے سے) باعث کام میں کوتاہی کرنیوالا ہے تو میں ان دونوں کے بدلے میں بہشت دیئے بغیر راضی نہونگا جبکہ

علیہما طب حل عن عرباض قال اللہ تعالی انی انا اللہ لا الہ

جاتے رہنے پر حمد کرے - یہ حدیث طبرانی اور ابونعیم نے عرباض سے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا بیشک میں اللہ ہوں کوئی معبود نہیں

الا انا فمن اقر لی بالتوحید دخل حصنی ومن دخل حصنی

میرے سوا پس جس شخص نے میرے لیے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے حصار میں داخل ہوا اور جو میرے حصار میں داخل ہوا

امن من عذابی الشیرازی عن علی قال اللہ تعالی

اسنے میرے عذاب سے امن پایا - یہ حدیث شیرازی نے علی سے روایت کی کہ اللہ تعالی نے

یا ابن آدم مہما عبدتنی ورجوتنی ولم تشرک بی شیئا

فرمایا اے فرزند آدم جبتک تو میری عبادت کرتا رہے اور مجھ سے امید رکھے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

غفرت لک علی ما کان منک وان استقبلتنی بملء السماء

بخشدونگا میں تیرے لیے جو گناہ کہ تجھ سے ہوئے ہیں اور اگر تو میرے روبرو آسمان اور زمین بھرنے کے برابر

والارض خطایا وذنوبا استقبلتک بملئہن من المغفرۃ واغفر لک

خطائیں اور گناہ پیش کریگا تو میں آسمان و زمین بھرنے کی مقدار بخشش کیساتھ تجھ سے ملونگا اور تیرے لیے بخشش کرونگا

ولا ابالی طب عن ابی الدرداء قال اللہ تعالی انا عند ظن عبدی

اور میں کثرت گناہ کی پروا نہ کرونگا - یہ حدیث طبرانی نے ابی الدرداء سے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے گمان کے

بی فلیظن بی ما شاء طب ک عن واثلۃ قال اللہ تعالی انا عند ظن

قریب ہوں پس چاہیے کہ میرے ساتھ جو چاہے گمان رکھے - یہ حدیث طبرانی نے واثلہ سے روایت کی - اللہ نے فرمایا میں اپنے بندے کے

عَبْدِیْ بِیْ اِنْ ظَنَّ بِیْ خَیْرًا فَلَهٗ وَاِنْ ظَنَّ بِیْ شَرًّا فَلَهٗ حم عن

گمان کے قریب ہیں اگر میرے ساتھ بندے نے نیک گمان کیا تو وہ نیک گمان اسکے واسطے ہے اور جو میرے ساتھ بدگمان کیا تو وہ بدگمان اسکو واسطے ہے یہ حدیث امام

اَبِیْ هُرَیْرَةَ ١٩٠ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ قُمْ اِلَیَّ اَمْشِ اِلَیْكَ وَامْشِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تو اٹھ کھڑا ہو میری طرف تاکہ میں تیری طرف چل کر آؤں اور چل کر آ میری طرف تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤں

اِلَیَّ اُهَرْوِلْ اِلَیْكَ حم عن رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ ١٩١ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ

یہ حدیث امام احمد نے صحابیوں میں سے ایک شخص سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان

اٰدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ یَكُنْ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِیْبًا مِنْ مَالِكَ

دونوں میں سے ایک چیز بھی تیرے اختیار میں نہیں ہے یعنی ایک تو تیرا حصہ تیرے مال میں سے مقرر کیا جس وقت کہ تیرا حلق پکڑا جاوے گا

حِیْنَ اَخَذْتُ بِكَظْمِكَ لِاُطَهِّرَكَ بِهٖ وَاُزَكِّیَكَ وَصَلٰوةُ عِبَادِیْ

تاکہ اسکے سبب سے میں تجھ کو پاک کروں اور مزین کروں دوسرے میرے بندوں کی نماز جنازہ تیرے اوپر بعد پورے ہونے تیری مدت عمر کے

عَلَیْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ اَجَلِكَ ہ عن ابن عُمَرَ ١٩٢ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ابْنَ اٰدَمَ

یہ حدیث ابن ماجہ نے ابن عمر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تو مجھ کو فجر کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز

اُذْكُرْنِیْ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ سَاعَةً اَكْفِكَ مَا بَیْنَهُمَا حل عن

کے بعد ایک ساعت یاد کر میں کافی ہونگا تجھ کو ان دونوں وقتوں کے درمیان میں۔ یہ حدیث ابی نعیم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

اَبِیْ هُرَیْرَةَ ١٩٣ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنِّیْ بِعَرْضِ كُلِّ خَیْرٍ اِنِّیْ اَنْزِعُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک مؤمن میرے ساتھ ہر نیکی درمیان میں لاتا ہے تحقیق میں اسکی جان اسکی دونوں پسلیوں میں سے

نَفْسَهٗ مِنْ بَیْنِ جَنْبَیْهِ وَهُوَ یَحْمَدُنِیْ الحکیم عن ابن عَبَّاسٍ وعن اَبِیْ هُرَیْرَةَ

نکالتا ہوں اور وہ میری حمد کرتا ہے یہ حدیث حکیم نے ابن عباس سے روایت کی اور ابی ہریرہ سے بالاتفاق روایت کی

مَعًا ١٩٤ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا اَكْرَمُ وَاَعْظَمُ عَفْوًا مِنْ اَنْ اَسْتُرَ عَلٰی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں بہت بخشنے والا ہوں اور بزرگتر ہوں معاف کر دینے میں اس امر سے کہ بندہ مسلم کی

عَبْدٍ مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اَفْضَحَهٗ بَعْدَ اِذْ سَتَرْتُهٗ وَلَا اَزَالُ اَغْفِرُ لِعَبْدِیْ

دنیا میں تو پردہ پوشی کروں پھر اسکی پردہ پوشی کے بعد اسکی رسوائی کروں۔ ہمیشہ میں اپنے بندے کے گناہ بخشتا رہونگا

مَا اسْتَغْفَرَنِي الْحَكِيمُ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا عق عَنْهُ عَنْ اَنَسٍ

جب تک کہ وہ مجھ سے بخشش مانگتا رہیگا۔ یہ حدیث حکیم نے حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی اور عقیلی نے حسن بصری سے اور حسن نے انس سے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَقَّتْ مَحَبَّتِي عَلَى الْمُتَحَابِّيْنَ اُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا راہ حق میں آپس میں دوستی رکھنے والوں پر میری محبت سزاوار ہے انکو میں قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّي ابْنُ اَبِي الدُّنْيَا فِي كِتَابِ

جگہ دونگا جس دن کہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہ ہوگا۔ یہ حدیث ابن ابی الدنیا نے کتاب الاخوان میں

الْاِخْوَانِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَذْكُرُنِي

عبادہ بن صامت سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کوئی بندہ اپنے دل میں

عَبْدٌ فِي نَفْسِهِ اِلَّا ذَكَرْتُهُ فِي مَلَاٍ مِنْ مَلَائِكَتِي وَلَا يَذْكُرُنِي

میرا ذکر نہیں کرتا مگر کہ میں اسکا ذکر اپنے ملائکہ کی ایک مجلس میں کرتا ہوں۔ اور میرا ذکر کسی مجلس میں نہیں کرتا

فِي مَلَاٍ اِلَّا ذَكَرْتُهُ فِي الرَّفِيقِ الْاَعْلٰى طب عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ

کہ میں اسکا ذکر رفیق اعلیٰ یعنی خاص ملائکہ مقربین میں کرتا ہوں۔ یہ حدیث طبرانی نے معاذ بن انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَبْدِي اِذَا ذَكَرْتَنِي خَالِيًا ذَكَرْتُكَ خَالِيًا وَاِنْ ذَكَرْتَنِي

فرمایا اے میرے بندے جب تو مجھے خلوت میں یاد کرتا ہے تو میں تجھے خلوت میں یاد کرتا ہوں اور اگر تو مجھے جماعت

فِي مَلَاٍ ذَكَرْتُكَ فِي مَلَاٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَاَكْبَرَ هب عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

میں یاد کرتا ہے تو میں تجھے اس جماعت سے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس جماعت سے بہتر اور بزرگتر ہے۔ یہ حدیث بیہقی نے ابن عباس سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنَ فَلَمْ يَشْكُنِي اِلٰى

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس وقت میں اپنے مومن بندے کی آزمائش کرتا ہوں یعنی بلا میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ حال پوچھنے والوں

عُوَّادِهِ اَطْلَقْتُهُ مِنْ اِسَارِي ثُمَّ اَبْدَلْتُهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ وَدَمًا

سے میرا شکوہ نہیں کرتا تو میں اسکو قید سے رہا کرتا ہوں پھر میں اسکے گوشت سے بہتر گوشت اسکو بدل دیتا ہوں اور خون

خَيْرًا مِنْ دَمِهِ ثُمَّ يَسْتَاْنِفُ الْعَمَلَ ك هق عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ

بہتر اسکے خون سے بدلتا ہوں پھر وہ از سر نو عمل کرتا ہے۔ یہ حدیث حاکم اور بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

عَبْدِیَ الْمُؤْمِنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ بَعْضِ مَلٰٓئِکَتِیْ طس عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

میرا مومن بندہ میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں سے زیادہ دوست ہے یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں ابی ہریرہ سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اَجْمَعُ لِعَبْدِیْ اَمْنَیْنِ وَلَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھکو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ میں اپنے بندے کے واسطے دو امن اور دو خوف

خَوْفَیْنِ اِنْ هُوَ اَمِنَنِیْ فِی الدُّنْیَا اَخَفْتُهٗ یَوْمَ اَجْمَعُ عِبَادِیْ

جمع نہ کرونگا اگر وہ بندہ دنیا میں مجھ سے بےخوف رہا ہے تو میں اسکو اس دن کہ جس دن اپنے بندوں کو جمع کرونگا خوف دونگا

حل عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اِذْ ذَکَرْتَنِیْ

یہ حدیث ابونعیم نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم اگر تو مجھے اپنے جی میں

فِیْ نَفْسِکَ ذَکَرْتُکَ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرْتَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُکَ

یاد کریگا تو میں تجھ کو اپنی ذات میں یاد کرونگا اور اگر تو مجھے کسی جماعت میں یاد کرے تو میں تجھ کو ایسی

فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْکَ ذِرَاعًا

جماعت میں یاد کرونگا جو اُنسے بہتر ہے اور جو تو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوگا تو میں تجھ سے ایک ہاتھ قریب ہونگا

وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْکَ بَاعًا وَاِنْ اَتَیْتَنِیْ تَمْشِیْ

اور اگر تو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوگا تو میں تجھ سے بقدر پھیلانے دونوں ہاتھوں کے قریب ہونگا اور اگر تو میرے پاس چلکر آوے گا

اَتَیْتُکَ اُهَرْوِلُ حم عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَبْدِیْ

تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤنگا یہ حدیث امام احمد نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے بندے

اَنَا عِنْدَ ظَنِّکَ بِیْ وَاَنَا مَعَکَ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ ک عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ

میں تیرے گمان کے قریب ہوں جو مجھ سے رکھتا ہے اور میں تیرے ساتھ ہوں جب تو مجھے یاد کرتا ہے یہ حدیث حاکم نے انس سے روایت کی

تَعَالٰی لِلنَّفْسِ اُخْرُجِیْ قَالَتْ لَا اَخْرُجُ اِلَّا کَارِهَةً خد عَنْ

روح کو فرمایا کہ بدن سے نکل اُسنے عرض کی کہ میں نہ نکلونگی مگر ناخوشی سے یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد میں

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ ثَلٰثَةٌ وَاحِدَةٌ لِّیْ وَوَاحِدَةٌ

ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تین چیزیں ہیں ایک اُنمیں سے میرے واسطے اور ایک

لَكَ وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَأَمَّا الَّتِي لِي فَتَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ

تیرے واسطے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہے پس جو میرے واسطے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ

بِي شَيْئًا وَأَمَّا الَّتِي لَكَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ فَإِنْ أَغْفِرْ

کسی چیز کو شریک نہ کرے اور رہے پر جو چیز تیرے واسطے ہے وہ یہ کہ تو کوئی سا عمل نہ کرے کہ میں اس پر تجھ کو جزا دیتا ہوں پس اگر میں بخشدوں

فَأَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ

تو میں بخشنے والا ہوں رحمت کرنیوالا - اور رہے پر جو میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہے وہ یہ ہے کہ تیرے ذمہ تو دعا کرنی

وَالْمَسْأَلَةُ وَعَلَيَّ الْاِسْتِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ طس عن سلمان الفارسي

اور مانگنا ہے اور میرے ذمہ قبول کرنا دعا کا اور دینا مسالت کا ہے - یہ حدیث طبرانی نے سلمان فارسی سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ لَا يَدْعُوْنِي أَغْضَبُ عَلَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ قِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو مجھ سے دعا نہ مانگے میں اس پر غصہ کرتا ہوں - یہ حدیث عسکری نے

كِتَابُ الْمَوَاعِظِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلٰهٌ فَمَنْ

کتاب المواعظ میں ابی ہریرہ سے روایت کی - تمہارے ربّ نے فرمایا کہ میں لائق ہوں اس بات کے کہ مجھ سے خوف کیا جاوے پس میرے ساتھ

اتَّقٰى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلٰهًا فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ حم ت ن عن أنس

میرے غیر کو معبود مقرر کرنے سے ڈرا تو میں اس کے لائق ہوں کہ اس کو بخشدوں یہ حدیث امام احمد اور ترمذی اور نسائی نے انس سے روایت کی

قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ لِرَبِّهِ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ

موسیٰ ابن عمران نے اپنے ربّ سے عرض کی اے میرے رب کون سا زیادہ تیرے نزدیک تیرے بندوں میں زیادہ عزت والا ہے

مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ هب عن أبي هريرة قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ يَا رَبِّ كَيْفَ

فرمایا وہ شخص کہ جب قدرت پاوے تو بخشدے - یہ حدیث بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی - موسیٰ ابن عمران نے کہا اے میرے ربّ

شَكَرَكَ آدَمُ قَالَ عَلِمَ أَنَّ ذٰلِكَ مِنِّي فَكَانَ ذٰلِكَ شُكْرَهُ الْحَكِيمُ عَنِ

شکر آدم نے کیسا ادا کیا فرمایا (جبکہ) اُنہوں نے یہ جان لیا کہ یہ (نعمت) خدا کی طرف سے ہے تو یہ جاننا اُن کا شکر ادا کرنا ہے یہ حدیث حکیم نے

الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ مُوسَى لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَزَاءُ مَنْ عَزَّى الثَّكْلٰى قَالَ

حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی موسیٰ نے اپنے رب عزّ وجلّ سے عرض کی کہ اس شخص کی کیا جزا ہے جو غم سے ہوئے

أُظِلُّهُ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي ابْنُ السُّنِّي عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعِمْرَانَ

میں اُسکو اپنے سایہ کے نیچے سایہ دونگا اُس روز کہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہوگا یہ حدیث ابن سنی نے ابی بکر اور عمران

ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ رَجُلٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فَأَوْحَى اللّٰهُ

بن حصین سے روایت کی ہے ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فلانے گنہگار کو نہیں بخشیگا پس اللہ تعالےٰ نے

تَعَالَى إِلَى نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ أَنَّهَا خَطِيئَةٌ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ طب

انبیاء علیہم السلام سے ایک نبی کیطرف وحی بھیجی کہ یہ بات کہنی اُسکی خطا ہے پس چاہیئے کہ از سر نو عمل کرے یہ حدیث

عَنْ جُنْدُبٍ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى أَذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ

جندب سے روایت کی حضرت نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے اذن دیا ہے کہ میں اُس فرشتہ کا حال بیان کروں

دِيكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَعُنُقُهُ مُثْنِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ

جو بصورت مرغ ہے تحقیق اُسکے پاؤں تو زمین پر پہونچے ہیں اور اُسکی گردن عرش کے نیچے ثنائے الٰہی کرنے والی ہے

وَهُوَ يَقُولُ سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَكَ فَيُرَدُّ عَلَيْهِ لَا يَعْلَمُ ذٰلِكَ

اور وہ کہتا ہے یا الٰہی تو پاک ہے اور تیری کیا بڑی عظمت ہے پس اُسکو جواب یاجاتا ہے کہ وہ شخص اس عظمت کو نہیں جانتا

مَنْ حَلَفَ بِي كَاذِبًا أَبُو الشَّيْخِ فِي الْعَظَمَةِ طس عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

جو میری جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ یہ حدیث ابوالشیخ نے کتاب عظمت میں اور طبرانی نے اوسط میں اور حاکم نے ابی ہریرہ سے

الْأَحَادِيثُ الْمَرْوِيَّةُ فِي كُنُوزِ الْحَقَائِقِ لِلشَّيْخِ

(یہ وہ حدیثیں ہیں جو کتاب کنوز الحقائق میں روایت کی گئی ہیں جو کہ شیخ

عَبْدِ الرَّؤُوفِ الْمُنَاوِيِّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى مَنْ سَلَبْتُهُ

عبد الرؤف مناوی کی تصنیف ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کی میں دونوں

كَرِيمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ ط قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ

آنکھیں لیتا ہوں تو میں اُن دونوں کے بدلے اُسکو بہشت دیتا ہوں۔ یہ حدیث طبرانی نے روایت کی اللہ نے جو صاحب بزرگی

مَا تَعَبَّدَنِي بِهِ عَبْدِي النُّصْحُ لِي ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اللّٰهُ

جن اعمال سے میری عبادت کرتا ہے اُنمیں سے مجھ کو اُسکی نصیحت کرنی زیادہ محبوب ہے جو میرے لئے وہ کرتا ہے۔ یہ حدیث ابن مبارک نے روایت کی قسم

تَعَالٰی هٰذِهٖ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِهَا مَنْ اَشَاءُ یَعْنِی الْجَنَّةَ قَالَ

یہ میری رحمت ہے جسکو چاہتا ہوں اُسکے ساتھ رحمت کرتا ہوں یعنی بہشت ہے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

۲۱۷ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ شَغَلَهٗ ذِکْرِیْ عَنْ مَسْئَلَتِیْ اَعْطَیْتُهٗ قَبْلَ اَنْ

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس شخص کو میرا ذکر مجھ سے اپنی حاجت مانگنے سے باز رکھے تو میں اُسکی حاجت اس سے پہلے اُسکو دیتا ہوں کہ وہ

۲۱۸ یَسْئَلَنِیْ حل قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ مَنْ دَخَلَ

مجھ سے اسکا سوال کرنے پائے - یہ حدیث ابو نعیم نے روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا کہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں میرا حصار ہے

۲۱۹ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ حب قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَمْ یَتَقَرَّبْ

حصار میں داخل ہوا بیشک عذاب سے امن میں ہو گیا - یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ میری طرف نزدیک

۲۲۰ اِلَیَّ الْمُتَقَرِّبُوْنَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ حب قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ

ہونیوالے نزدیک نہیں ہوسکے جیسے کہ عمل تقوی نزدیک ہے یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں

۲۲۱ الْمُنْکَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ غز قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مُوْسٰی اِرْحَمْ تُرْحَمْ

شکستہ دلوں کے نزدیک ہوں - یہ حدیث امام غزالی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے موسی تو لوگوں پر رحم کر تجھ پر بھی رحم کیا جاویگا

۲۲۲ فر قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا تُمَثِّلُوْا بِعِبَادِیْ حم قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندوں کو مثلہ نہ کرو - یہ حدیث امام احمد نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا

۲۲۳ لَا اُعَذِّبُ اَحَدًا یُسَمّٰی بِاسْمِکَ بِالنَّارِ فر قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا

(اے محمد) میں اس شخص کو آگ سے عذاب نہ کرونگا جو تیرے نام پر اسکا نام رکھا جائے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے

۲۲۴ مُوْسٰی کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ فر قَالَ مُوْسٰی یَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ

موسی جیسا تو عمل کریگا ویسا ہی تو بدلہ دیا جاویگا - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - موسی نے کہا اے میرے رب تیرے بندوں میں سے

۲۲۵ عِبَادِکَ عِنْدَکَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ عَفَا فر یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی

تیرا کونسا بندہ تیرے نزدیک زیادہ عزت والا ہے فرمایا کہ وہ شخص کہ جسوقت بدلہ لینے کی قدرت رکھے تو معاف کر دے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی

۲۲۶ اَلسَّخِیُّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ فر یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلشَّیْبُ نُوْرِیْ

کہ سخی میرا خاص بندہ ہے اور میں اُسکا مالک ہوں - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بڑھاپا ایک نور ہے اور

النار خلقی ابو یقول اللہ انا بدک اللازم فاعمل لبدک فر

آگ میں میری مخلوق ہی یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہی کہ میں تیرا ضروری چارہ ہوں سو تو اپنے ضروری چارہ کیواسطے عمل کر یہ حدیث دیلمی

یقول اللہ ان تقبل علی املأ قلبک غنی ابو یقول اللہ انک ان رجوتنی

اللہ فرماتا ہی اگر تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہی کہ تحقیق اگر تو مجھ سے امید رکھیگا تو میں

غفرت لک طب یقول اللہ اما رأیت میتا علی اعواد فر یقول اللہ

بخشدونگا یہ حدیث طبرانی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہی کہ کیا تو نے میت کو لکڑیوں پر نہیں دیکھا یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالی فرماتا ہے

ان عبدی المؤمن بمنزلۃ کل خیر حم یقول اللہ ان کنتم

بیشک میرا مؤمن بندہ ہر ایک نیکی کے مرتبہ میں ہے۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے اگر تم میری

تریدون رحمتی فارحموا خلقی ابو یقول اللہ تفرغ

رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی اللہ فرماتا ہے تو میری عبادت کیواسطے

لعبادتی املأ قلبک غنی حم یقول اللہ المنفق یقرضنی

فارغ ہو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ راہ حق میں خرچ کرنیوالا مجھے

والمصلی یناجینی فر یقول اللہ انتقم ممن ابغض

اور نماز پڑھنے والا مجھ سے سرگوشی کرتا ہی۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہی جس شخص سے میں بغض رکھتا ہوں اس سے میں بدلہ

بمن ابغض ثم اصیرھما الی النار فر یقول اللہ شاب

ایسے شخص کے ذریعے کہ اسکو بھی مبغوض رکھتا ہوں پھر ان دونوں کو دوزخ میں داخل کرونگا یہ حدیث دیلمی نے روایت کی اللہ فرماتا ہی میرا بندہ

عبدی فی الاسلام ولم یشرک فر یقول اللہ قربوا

اسلام میں بوڑھا ہوا اور اسنے شرک نہیں کیا یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ اہل بلا کو

اھل البلاء من عرشی فانی احبھم فر یقول اللہ تعالی

میرے عرش سے قریب کرو کیونکہ تحقیق میں انکو دوست رکھتا ہوں۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی اللہ تعالی نے دنیا کو

للدنیا اخدمی من خدمنی فر یقول اللہ للدنیا مرّی

فرماتا ہے کہ تو اس شخص کی خدمت کر جسنے میری خدمت کی۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالی دنیا کو فرماتا ہے تو میرے

عَلٰی اَوْلِیَائِیْ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لَکَ اَوَّلُ نَظْرَۃٍ فَمَا بَالُ الثَّانِیَۃِ

دوستوں پر نگاہ کر - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیرے واسطے پہلی نظر ہے پس کیا حال ہے دوسری نظر کا لہ

اَبُوْ یَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ اَعْظَمُ مِنِّیْ جُوْدًا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ

حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ بخشش اور سخاوت میں مجھ سے بزرگتر کون ہے۔ حدیث دیلمی نے روایت کی اللہ فرماتا ہے جو کہ

تَوَاضَعَ لِیْ هٰکَذَا رَفَعْتُهٗ هٰکَذَا احم یَقُوْلُ اللّٰہُ مَرْحَبًا

میرے واسطے ایسی تواضع اختیار کرے تو میں اسکا مرتبہ بھی ویسا ہی بلند کرتا ہوں۔ حدیث امام احمد نے روایت کی اللہ فرماتا ہے کہ میرا (ایسا)

شَابٌّ عَبْدِیْ فِی الْاِسْلَامِ وَلَمْ یُشْرِكْ فَرِیَابٌ

بندہ خوش حال ہو کہ (وہ) اسلام میں بوڑھا ہوا اور (اسنے) شرک نہیں کیا لہ۔ حدیث دیلمی نے روایت کی (مساجد

الْمَسَاجِدِ وَفِیْ مِشْکٰوۃِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ مُعَاذِ

کا باب) اور کتاب مشکوٰۃ المصابیح میں معاذ بن جبل سے

بْنِ جَبَلٍ قَالَ احْتَبَسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ذَاتَ غَدَاۃٍ عَنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ حَتّٰی کِدْنَا نَتَرَاءٰی عَیْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ

بوقت نماز صبح ہماری طرف برآمد ہونے میں دیر کی یہاں تک کہ ہم اس سے قریب ہوئے کہ آفتاب کے جرم کو دیکھیں سو آپ جلد

سَرِیْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ

تشریف فرما ہوئے سو نماز کی اقامت جلد کہی گئی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

سَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهٖ فَقَالَ لَنَا عَلٰی

اور آپنے اپنی نماز میں اختصار کیا پس جب آپنے سلام پھیرا تو آپنے اپنی بلند آواز سے پکارا پس ہمکو فرمایا کہ تم اپنی

مَصَافِّکُمْ کَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَیْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّیْ سَاُحَدِّثُکُمْ

صفوں پر بیٹھے رہو جیسے کہ بیٹھے ہو پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا کہ تحقیق میں تمسے وہ کیفیت بیان کرتا ہوں کہ

مَا حَبَسَنِیْ عَنْکُمُ الْغَدَاۃَ اِنِّیْ قُمْتُ مِنَ اللَّیْلِ فَتَوَضَّأْتُ وَصَلَّیْتُ

جسنے مجھ کو صبح کیوقت تمہاری طرف نکلنے سے روکدیا تحقیق میں تو رات کے بیدار ہوا تھا پس میں نے وضو کیا اور جسقدر نماز پڑھی

لہ یعنی ایمان اور نیکیوں پر ... دو معانی ہے دوسری بار ... اختیار سے ... دیکھنا ... نہیں ... مغفرت ... باب ...

مَا قُدِّرَ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلَوتِي حَتَّى اسْتَثْقَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبِّي

جسقدر میرے لیے مقدر تھی پس میں نے اپنی نماز میں غنودگی کی یہاں تک کہ میری غنودگی دراز ہوگئی پس ناگہاں میں نے اپنے رب

تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

تبارک وتعالیٰ کو بہت اچھی تشبیہ میں دیکھا پس (اُسنے) فرمایا اے محمد میں نے عرض کی لبیک میرے رب میں

رَبِّ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَهَا ثَلَاثًا

خدمت میں حاضر ہوں فرمایا دیکھئے معلوم ہے کہ کس باب میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا کلمہ

قَالَ فَرَأَيْتُهُ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ أَنَامِلِهِ

حضرتؐ نے کہا پھر میں نے اپنے رب کو دیکھا کہ (اُسنے) اپنے دست قدرت کی ہتھیلی میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھی یہاں تک کہ انکی

بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلَّى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

اپنے سینہ کے درمیان پائی پس میرے واسطے ہر چیز روشن ہوگئی اور میں نے انکی حد کو پہچان لیا پس خدا تعالیٰ نے فرمایا اے محمدؐ میں نے عرض کی میں حاضر ہوں

رَبِّ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا

اے میرے رب فرمایا کہ کس معاملہ میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کفارات میں (بحث کرتے ہیں) فرمایا اور وہ کیا

هُنَّ قُلْتُ مَشْيُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ

ہیں میں نے عرض کی کہ جماعتوں کیطرف پیادہ پا چلنا اور مسجدوں میں نماز کے بعد اذکار یا بانتظار نماز آئندہ کے

بَعْدَ الصَّلَوةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ حِينَ الْكَرِيهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِيمَ

لیے بیٹھا رہنا اور اوقات کلفت یعنی سردی و بیماری وغیرہ میں پورا پورا وضو کرنا (خدا تعالیٰ نے) فرمایا پھر کس چیز میں بحث کرتے ہیں

قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِينُ

میں نے عرض کی کہ درجات کے اندر بحث کرتے ہیں فرمایا وہ کونسے ہیں میں نے عرض کی کہ مساکین کو کھانا کھلانا اور نرم

الْكَلَامِ وَالصَّلَوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ سَلْ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ

کلام کرنا اور رات کو نماز پڑھنی درحالیکہ لوگ سوتے پڑے ہوں خدا نے فرمایا کچھ مانگ حضرتؐ نے کہا میں نے عرض کی اے میرے رب

إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ

تحقیق میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور منکرات کی ترک میں مدد چاہتا ہوں اور مساکین کی محبت طلب کرتا

وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ

اور یہ کہ میرے لیے بخشش اور رحمت کر اور جو وقت تو کسی قوم میں فتنہ کا ارادہ کرے تو مجھ کو بغیر فتنہ کے

غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ

اُٹھالے اور تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت مانگتا ہوں جسنے تجھ سے محبت کی اور اُس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھ کو

يُّقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا

تیری محبت کے قریب کرے۔ پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک یہ خواب (میرا)

حَقٌّ فَادْرُسُوْهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوْهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

سچا ہے پس اسکو یاد رکھو پھر اسکو لوگوں کو سکھلاؤ۔ یہ حدیث احمد نے اور ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَسَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ هٰذَا

حسن صحیح ہے اور میں نے اس حدیث کی بابت محمد بن اسمٰعیل سے سوال کیا پس کہا یہ

حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ بَابُ الْكَهَانَةِ وَاَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ

حدیث صحیح ہے (کہانت کا باب) اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت ہے

قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھی اور ہماری امامت کی

عَلٰى اَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ

بارش برسنے کے بعد جو کہ شب کو برسا تھا پس جب آپ فارغ ہوگئے تو آپ لوگوں کیطرف متوجہ ہوئے پس فرمایا

هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

کیا تم جانتے ہو کہ کیا تمہارے رب نے فرمایا لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اُسکا رسول زیادہ جاننے والا ہے حضرت نے فرمایا

قَالَ قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں میں سے آج صبح کی ایسے حال میں کہ بعض ان میں میرے پر ایمان رکھتے تھے اور بعضے کافر تھے۔ پس جس نے کہا ہم پر

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوَاكِبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ

اللہ کے فضل اور اسکی رحمت سے مینہ برسایا گیا پس وہ میرے ساتھ ایمان رکھنے والا اور کافر ہے ستاروں کے مستقل اثر سے اور اسے بر جسنے کہا

مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوَاكِبِ مُتَّفَقٌ

ہمپر پانی برسایا گیا بسبب طلوع ایسے ویسے ستارہ کے پس یہ شخص (در حقیقت) میرے ساتھ کفر کرنیوالا اور ستاروں کے ساتھ

عَلَيْهِ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

اور مسلم نے روایت کی۔ اور نسائی نے ابوہریرہ رض سے باب استسقاء میں روایت کی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابی ہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا

مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ

کہ میں نے بندوں کو کوئی نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک فریق منکر نعمت اور ناشکر ہو گیا

يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ بِالْكَوْكَبِ وَأَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر پانی ستارہ نے برسایا اور ستارہ کے سبب پانی برسا۔ اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت

الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (ایکبار) لوگوں پر پانی برسا

فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى

پس آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا کہ تمہارے رب نے آج کی رات کیا فرمایا (یعنی) یہ فرمایا کہ میں نے اپنے بندوں کو کوئی

عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا

نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک گروہ کافر نعمت اور ناشکر ہو گیا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر مینہ برسایا

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ الَّذِي كَفَرَ بِي وَآمَنَ بِالْكَوَاكِبِ وَأَيْضًا

فلانے فلانے ستارہ کے طلوع کے سبب سو انکا یہ کہنا ایسا کہ اسکا قائل میری قدرت کا کافر ہوا اور ستارہ کی تاثیر کا ایمان لانیوالا ہوا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جس چیز میں قیامت کے

أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَ

دن بندہ سے اوّل ہی اوّل حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی پس اگر وہ کامل پائی گئی تو درست اور کامل

تامّۃً وإن كان انتقص منه شيءٌ قال انظروا هل تجدون له

لکھی جائیگی اور جو کچھ اسمین سے ناقص ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتون سے) فرمائیگا کہ تم دیکھو (اسکے اعمال مین) کہ کیا پاتے ہو تم

من تطوّعٍ يُكمَّل له ما ضيّع من فريضته من تطوّعه ثمّ سائر

کچھ اسکے نوافل سے (تاکہ) اسکے واسطے نوافل سے وہ چیز کامل کر لیجائے جو اسکے فرائض سے ضائع ہوا پھر اسیطرح تمام اعمال

الأعمال تجري على حسب ذلك وأيضًا عن أبي هريرة عن رسول

مین یہ تکمیل نقائص جاری ہوگی اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ

اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم قال أوّل ما يُحاسَب به العبد صلوته

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اول جس چیز سے بندہ حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی

فإن كان أكملها وإلّا قال اللّٰه عزّ وجلّ انظروا لعبدي من

پس اگر وہ کامل ہوئی (تو خیر) ورنہ اللہ عز و جل فرشتون سے فرمائیگا کہ میرے بندہ کے اعمال مین دیکھو کہ کچھ اسکی

تطوّعٍ فإن وُجد له تطوّعٌ قال أكملوا بها الفريضة وأيضًا

نوافل بھی ہین سو اگر اسکی نوافل پائی گئین تو فرمائیگا کہ ان نوافل سے نماز فریضہ کو کامل کر دو اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے

حدیث ۲۵۱ عنه أنّ رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم قال يتعاقبون فيكم

کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگون مین رات کے نگہبان فرشتے

ملائكةٌ باللّيل وملائكةٌ بالنّهار ويجتمعون في صلوة الفجر وفي

اور دن کے نگہبان فرشتے آگے پیچھے آتے ہین اور وہ فرشتے صبح کی نماز مین اور عصر کی نماز مین جمع

صلوة العصر ثمّ يعرج الّذين باتوا فيكم فيسألهم وهو أعلم بهم

ہو جاتے ہین پھر جو فرشتے تم مین رات کو رہے تھے آسمان پر جاتے ہین پس اللہ انسے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انسے زیادہ حال کو

كيف تركتم عبادي فيقولون تركناهم وهم يصلّون وأتيناهم

کسطرح تمنے میرے بندون کو چھوڑا پس وہ عرض کرتے ہین کہ ہمنے انکو اس حال مین چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور جب ہم انکے پاس آئے

وهم يصلّون حدیث ۲۵۲ وأيضًا عن أنس بن مالك قال بينما أنا

وہ نماز پڑھتے تھے اور نیز انس بن مالک سے روایت ہے انہون نے کہا کہ اس حال مین

يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَغْفَا

کہ ایک دن ہمارے درمیان تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یکایک آپنے خواب کی مانند

إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ

مراقبہ کیا پھر اپنا سر مبارک تبسم کرتے ہوئے اُٹھایا پس ہمنے آپسے عرض کی کہ آپکو کس چیز نے ہنسایا اے اللہ کے رسول

اللّٰهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ

آپنے فرمایا کہ میرے اوپر ابھی ایک سورۃ نازل ہوئی ہے وہ یہ کہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے بیشک ہمنے

الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ قَالَ

کوثر عطا کیا ہے سو تو اپنے رب کیواسطے نماز پڑھو اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن ہی دم بریدہ ہے حضرت نے فرمایا کیا تم

هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ

جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے ہمنے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ہی زیادہ جانتا ہے آپنے فرمایا بیشک وہ نہر ہے کہ میرے

نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ

ربنے بہشت میں مجھے اسکے دینے کا وعدہ کیا ہے اسکے آبخورے ستاروں کے شمار سے زیادہ ہونگے اس حوض پر میرے پاس میری امت

عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي

پس ایک بندہ ان میں سے کھینچ جائیگا پس میں کہونگا اے میرے رب بیشک یہ شخص میری امت سے ہے پس اللہ مجھسے فرمائیگا کہ تحقیق

فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ سلام وَأَيْضًا عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

نہیں جانتا کہ اسنے تیرے بعد کیا بدعت کا کام نکالا تھا۔ اور نیز ابی ابن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو بزرگ و برتر ہے توریت

التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي

اور انجیل میں ام القرآن کی مانند آیات نازل نہیں کیں اور انکا نام سبع مثانی ہے اور وہ

وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَأَيْضًا عَنْهُ

تقسیم کی گئی ہیں میرے اور میرے بندہ کے درمیان ہیں اور میرے بندے کے واسطے جو مانگے موجود ہے اور نیز ابی

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ

کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے حوض کے پاس تشریف فرما تھے

فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ

پس آپ کے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے پس انہوں نے کہا تحقیق اللہ عزوجل آپکو حکم اسبات کا کرتا ہے کہ اپنی

تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ

امت کو ایک لغت پر قرآن مجید پڑھا و حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں کہ

وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

تحقیق میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس دوبارہ آئے اور کہا کہ تحقیق اللہ عزوجل تجھکو اسبات کا

يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقَالَ أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ

حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو دو لغت پر قرآن مجید پڑھا حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں

وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ

اور بیشک میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس تیسری بار آئے اور کہا بیشک

عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ

اللہ عزوجل تجھکو اسبات کا حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو تین لغت پر قرآن مجید پڑھا پس حضرت نے کہا میں اللہ سے

أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ

اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں اور بیشک میری امت اس حکم کی طاقت نہیں رکھتی پھر آپکے پاس چوتھی مرتبہ جبرئیل آئے

الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ

پس کہا بیشک اللہ عزوجل تجھکو اسبات کا حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو سات لغت پر قرآن مجید پڑھا

عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا وَفِي

پس جس لغت پر وہ لوگ قرآن مجید پڑھیں گے ... ٹھیک پہونچینگے اور ابی موسیٰ اشعری کی

حدیث ۲۵۵

حَدِيثِ أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

[illegible]

وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اور تیرے ہی لیے حمد ہے۔ اللہ تمہارا قول سنتا ہے پس بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فِيْ بَابِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَفِي

وساطت سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کا قول سنا جسنے اسکی تعریف کی۔ یہ حدیث ربنا ولک الحمد او

التَّشَهُّدِ بَابُ الْجَنَائِزِ وَأَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

تشہد کے باب میں مروی ہے (جنازوں کا باب) اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِذَا أَحَبَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرے بندے

عَبْدِيْ لِقَائِيْ أَحْبَبْتُ لِقَاءَهٗ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِيْ كَرِهْتُ لِقَاءَهٗ وَ

نے میرے ملنے کو دوست رکھا تو میں نے اسکے ملنے کو دوست رکھا اور جب اسنے میرے ملنے کو ناپسند کیا تو میں نے اسکے

أَيْضًا عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے

أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ حَتّٰى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهٖ إِذَا

کہ ایک بندے نے اپنی جان پر ظلم کیا تھا (یعنی بہت گناہ کیے تھے) یہانتک کہ اسکی موت کا وقت آموجود ہوا تو اسنے

أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ

میں جاؤں پس مجھ کو جلا دینا پھر مجھ کو باریک پیس ڈالنا پھر میری خاک کو دریا کی ہوا میں منتشر کر دینا پس قسم ہے

فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبُنِيْ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهٗ أَحَدًا مِّنْ

اللہ کی اگر اللہ تعالیٰ میرے اوپر قدرت پائیگا تو البتہ مجھ کو ایسا عذاب کریگا جو اپنی مخلوق میں سے کسی پر

خَلْقِهٖ قَالَ فَفَعَلَ أَهْلُهٗ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ

نکیا ہوگا حضرت نے فرمایا پس ایسا ہی عمل کیا اسکے لوگوں نے اللہ عزوجل نے ہر چیز کو جو اسکے بدن کا

مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلٰى

حصہ لیا تھا یعنی جسم کے ذروں کو حکم فرمایا کہ جو تمنے لیا ہے وہ واپس کرو پس وہ شخص کھڑا ہوا قائم ہو گیا اللہ عزوجل نے

٢٥٨ مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتَكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَاَيْضًا فِي الْجِهَادِ عَنْ

آمادہ کیا اُسنے کہا اے رب تیرے خوف سے سو اللہ نے اُسے بخش دیا۔ اور نیز باب جہاد میں انس رضی اللہ عنہ سے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ

روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اہل بہشت

اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ اٰدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ

سے لایا جائیگا پس اللہ عز و جل فرمائیگا اے فرزند آدم تو نے اپنا مکان یا درجہ کیسا پایا

فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُوْلُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُوْلُ اَسْاَلُكَ

پس عرض کریگا اے میرے رب اچھا مکان پایا پس اللہ فرمائیگا مجھ سے کچھ مانگ اور آرزو کر وہ عرض کریگا کہ میں تجھسے

اَنْ تَرُدَّنِيْ اِلَى الدُّنْيَا فَاُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى

کہ تو مجھے دنیا کیطرف پھر بھیجدے پس میں تیری راہ میں دس بار قتل کیا جاؤں اسکا یہ عرض کرنا اس سبب سے ہوگا

مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ وَفِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ ٢٥٩ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ

کہ وہ شہادت کے مدارج کو دیکھیگا اور جامع صغیر میں مروی ہے کہ آپنے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھسے

لِيْ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْمُرَ اَصْحَابَكَ اَنْ يَرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ

کہا کہ تحقیق اللہ تجھ کو اسبات کا حکم دیتا ہے کہ تو اپنے اصحاب کو یہ حکم کردے اپنی آوازیں لبیک کہنے میں

بِالتَّلْبِيَةِ فَاِنَّهَا مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ حم ك حب عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

بلند کریں کہ بیشک وہ قول علامات حج سے ہے احمد اور امام مالک اور ابن حبان نے زید بن خالد سے روایت کی

وَاَيْضًا اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ لِيْ اِنَّ رَبِّيْ وَرَبَّكَ يَقُوْلُ لَكَ

اور نیز یہ روایت ہے کہ آپنے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھسے کہا کہ تحقیق میرا رب اور تیرا رب تجھ سے فرماتا ہے

تَدْرِيْ كَيْفَ رَفَعْتُ ذِكْرَكَ فَقُلْتُ اللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ

تو جانتا ہے کیسے میں نے تیرا ذکر بلند کیا پس میں نے کہا اللہ ہی خوب جاننے والا ہے اللہ نے فرمایا کہ میرا ذکر نہیں کیا جاتا مگر کہ تمہارا

مَعِيْ ع حب وَالضِّيَاءُ الْمَقْدَسِيُّ فِيْ كِتَابِ الْمُخْتَارَةِ كُلُّهُمْ عَنْ

کیا جاتا ہے حدیث ابو یعلی اور ابن حبان نے روایت کی اور ضیاء مقدسی نے کتاب مختارہ میں روایت کی اور سب لوگوں نے

أَبِي سَعِيدٍ وَأَيْضًا اِتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ

ابی سعید سے روایت کی۔ اور نیز تم مظلوم کی بددعا سے پرہیز کرو کہ بیشک وہ ابر پر اٹھالیجاتی ہے

يَقُولُ اللّٰهُ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ طب و

اللہ فرماتا ہے کہ مجھ کو اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ البتہ میں تیری مدد کرونگا اگرچہ ایک مدت کے بعد ہو یہ حدیث

الضِّيَاءُ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَيْضًا اِجْتَنِبُوا التَّكَبُّرَ فَإِنَّ

ضیاء نے خزیمہ بن ثابت سے روایت کی اور نیز تکبر سے پرہیز کرو پس تحقیق

الْعَبْدَ لَا يَزَالُ يَتَكَبَّرُ حَتَّى يَقُولَ اللّٰهُ تَعَالَى اُكْتُبُوا عَبْدِي هٰذَا

بندہ ہمیشہ تکبر کرتا ہے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واسطے فرشتوں کے اس بندے کو

فِي الْجَبَّارِينَ أَبُو بَكْرِ بْنُ لَالٍ فِي مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَعَبْدُ الْغَنِيِّ

سرکشوں میں لکھو یہ حدیث ابوبکر بن لال نے مکارم اخلاق میں روایت کی اور عبد الغنی نے

ابْنُ سَعِيدٍ فِي إِيضَاحِ الْإِشْكَالِ عد عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَفِي كَنْزِ

کتاب ایضاح الاشکال میں اور ابن عدی نے ابی امامہ سے روایت کی اور کتاب کنز الاعمال

حدیث ۲۹۷۵ الْأَعْمَالِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ رَبُّكُمْ اِبْنَ آدَمَ أَنْزَلْتُ عَلَيْكَ

میں ابی بن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا حضرت نے فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا اے فرزند آدم میں نے تجھ پر

سَبْعَ آيَاتٍ ثَلَاثٌ لِي وَثَلَاثٌ لَكَ وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

سات آیتیں نازل کیں جنمیں سے تین تو میرے واسطے ہیں اور تین تیرے واسطے ہیں اور ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک

فَأَمَّا الَّتِي لِي فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ

پس لیکن جو آیتیں میرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں الحمد للہ سے مالک یوم الدین تک یعنی سب تعریف اللہ کیواسطے ہی جو رب ہے تمام

يَوْمِ الدِّينِ وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

قیامت کے دن کا اور جو آیت میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے ایاک نعبد ہے یعنے تجھی کو پوجتے ہیں گے اور تجھی سے ہم مدد مانگیں گے

مِنْكَ الْعِبَادَةُ وَعَلَيَّ الْعَوْنُ لَكَ وَأَمَّا الَّتِي لَكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

(پس) تیری طرف سے عبادت کرنا ہے اور میرے ذمہ تیری مدد کرنی ہے اور جو آیتیں تیرے واسطے ہیں وہ اہدنا سے

الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

یعنی ہمکو سیدھا راستہ دکھا یعنی ان لوگون کا راستہ جنپر تو نے نعمت کی نہ ان لوگونکا راستہ جنپر تو غصہ ہوا اور نہ گمراہ ہونیکا راستہ

طس وَأَيْضًا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنِّي جَعَلْتُ لِلْمُؤْمِنِ

یہ حدیث طبرانی نے اوسط مین روایت کی - اور نیز اللہ جو صاحب عزت اور بزرگی کا ہے فرماتا ہے کہ بیشک مینے مومن

ثُلُثَ مَالِهِ بَعْدَ وَفَاتِهِ أُكَفِّرُ بِهَا خَطَايَاهُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَجَعَلْتُ

اسکے تہائی مال مین وصیت کرنا مقرر کیا ہو کہ اسکی وفات کے بعد وصیت جاری ہےتا کہ اسکی موت کے بعد اس مال سے اسکے گناہونکا کفارہ کردون

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَسَتَرْتُ عَلَيْهِ عُيُوبَهُ

مومن مرد اور مومن عورتون کو کہ اسکے واسطے دعائے مغفرت کرین اور اسکے ان عیبونکو ڈھانک دیتا ہون کہ جنکے

الَّتِي لَوْ عَلِمَ بِهَا أَهْلُهُ دُونَ عِبَادِي لَنَبَذُوهُ ابْنُ مَرْدَوَيْهِ وَالدَّيْلَمِي

اگر اسکے لوگ میرے بندون کے سوا واقف ہوجاتے تو البتہ اسکو چھوڑ دیتے - یہ حدیث ابن مردویہ اور دیلمی

وَابْنُ النَّجَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَيْضًا إِنَّ هٰذَا الْمِنَ الْمَكْتُوبِ لَوْلَا

اور ابن النجار نے ابن عباس سے روایت کی اور نیز یہ حدیث البتہ میرا دین سے ہے کہ حضرت نے کہا کہ اگر

أَنَّكُمْ سَأَلْتُمُونِي عَنْهُ مَا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

تم مجھ سے اسکی بابت سوال نہ کرتے تو مین اسکی خبر تمکو نہ دیتا کہ بیشک اللہ عز وجل نے میرے معاملہ مین دو فرشتے

وَكَّلَ بِي مَلَكَيْنِ لَا أُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا قَالَ ذٰلِكَ الْمَلَكَانِ

مقرر کیے ہین کہ کسی مسلمان بندہ کے روبرو میرا نام نہ لیا جاتا ہو کہ وہ میرا اوپر درود نہ بھیجتا ہو مگر اسکو دونون فرشتے

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذَيْنِكَ الْمَلَكَيْنِ آمِينَ

کہ اللہ تعالی تیری مغفرت کرے اور اللہ تعالی اور اسکے فرشتے ان دونون فرشتونکے جواب مین آمین کہتے ہین

طب عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَطَّافٍ عَنْ أُمِّ أُنَيْسٍ بِنْتِ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث طبرانی نے حکم بن عبد اللہ بن خطاف سے روایت کی انہون نے حضرت ام انیس دختر حضرت امام حسین

ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابن علی سے نے اپنے باپ کہ امام حسین نے فرمایا کہ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپنے اللہ عز وجل کا قول دیکھا

حدیث ۳۲۸

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ قَالَ قَدْ كَرَّرَهُ وَاَيْضًا

بیشک اللہ تعالیٰ اور اُسکے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں امام حسین نے فرمایا پس حضرت نے یہ حال بیان کیا اور نیز

عَنْ جَابِرٍ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا

جابرؓ سے روایت ہے کہ جس درمیان میں جبکہ اہل بہشت اپنی نعمتوں میں ہونگے تو اسوقت انکے لیے ایک نور روشن ہوگا پھر

رُءُوْسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ

سر اُٹھا لینگے دو دیکھینگے کہ یکایک پروردگار ان پر تشریف فرما ہے پس فرماتا ہے اے اہل بہشت

اَلسَّلَامُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى سَلَامٌ قَوْلًا

تمپر سلام ہے اور اسیواسطے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے سلام بولنا ہے پروردگار مہربان

مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلٰى

کیطرف سے پس نظر رحمت فرمائیگا انکی طرف اور اہل بہشت پروردگار کیطرف دیکھینگے پس نعمتوں میں سے کسی چیز کی

شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ وَيَبْقٰى نُوْرُهُ

طرف متوجہ نہ ہونگے جبتک کہ اُسکی طرف دیکھتے رہیں گے یہانتک کہ وہ پوشیدہ ہوگا اور باقی رہیگا اُسکا نور

وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِيْ دِيَارِهِمْ هـ ن وَابْنُ اَبِي الدُّنْيَا وَفِي الْجَامِعِ

اور اُسکی برکت اُنکے اُوپر اُنکے گھروں میں یہ حدیث بیہقی اور نسائی اور ابن ابی الدنیا نے روایت کی اور جامع صغیر

الصَّغِيْرِ مَنِ اسْتَفْتَحَ اَوَّلَ نَهَارِهِ بِخَيْرٍ وَخَتَمَهُ بِخَيْرٍ قَالَ

میں وارد ہے کہ جس شخص نے اپنے شروع دن کو بھلے کام سے شروع کیا اور بھلے کام پر ختم کیا تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ لِمَلٰٓئِكَتِهِ لَا تَكْتُبُوْا عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ

اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اُسکے اول و آخر دن کے درمیان جو گناہ کیے ہیں وہ اُسکے اوپر نہ لکھو

طب وَالضِّيَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَيْرِ

یہ حدیث طبرانی اور ضیاء مقدسی نے عبداللہ بن بسر سے روایت کی - یا الٰہی ہمارے لیے بھلائی سے شروع کر

وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ اُمُوْرِنَا بِالْخَيْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور ہمارے لیے بھلائی سے ختم کر اور ہمارے امور کے انجام کار کو بھلائی کے ساتھ اور اللہ کی رحمتیں

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

ہمارے سردار محمد پر نازل ہوں اور انکی آل اور انکے اصحاب پر اور برکت اور سلام ہوا اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

کے واسطے ہیں

اَلْخَاتِمَۃُ

کتاب کے خاتمہ کی عبارت

اَلْقُدُسُ بِضَمَّتَیْنِ وَاِسْکَانُ الثَّانِیْ تَخْفِیْفًا ھُوَ الطُّھْرُ وَالْاَرْضُ

القدس بضمتین و اسکان الثانی تخفیفا طہر ارض

الْمُقَدَّسَۃُ الْمُطَھَّرَۃُ وَبَیْتُ الْمَقْدِسِ مِنْھَا مَعْرُوْفٌ وَتَقَدَّسَ

مقدسہ۔ ومنہ بیت القدس اور تقدس کے معنے تنزہ کے بھی ہیں جیسے

اللّٰہُ وَتَنَزَّہَ وَھُوَ الْقُدُّوْسُ کَذَا فِی الْمِصْبَاحِ وَاِنَّمَا نُسِبَ

تقدس اللہ۔ تنزہ۔ وہو القدوس۔ مصباح۔ اور احادیث کی نسبت

الْاَحَادِیْثُ اِلَی الْقُدُسِ لِاِضَافَۃِ مَعْنَاھَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَحْدَہٗ

قدس کی طرف اسلیے کی کہ انکے معنے اللہ کی طرف اضافت ہیں۔ چنانچہ

عَلٰی مَا فِی التَّعْرِیْفَاتِ اَلْحَدِیْثُ الْقُدْسِیُّ مَا اَخْبَرَ اللّٰہُ بِہٖ نَبِیَّہٗ

تعریفات سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے حدیث قدسی وہ ہے جسکی اللہ تعالی نے اپنے نبی کو

بِالْاِلْھَامِ اَوْ بِالْمَنَامِ فَاَخْبَرَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَنْ ذٰلِكَ الْمَعْنٰی

الہام یا رویا کے طور پر خبر دی ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنی زبان مبارک سے بیان

بِعِبَارَۃِ نَفْسِہٖ فَالْقُرْاٰنُ مُفَضَّلٌ عَلَیْہِ لِاَنَّ لَفْظَہٗ مُنَزَّلٌ اَیْضًا وَ

فرمایا ہو۔ مگر قرآن کو اسپر فضیلت ہے کیونکہ اسکے الفاظ بھی منزل ہیں۔ اور

قَالَ مَوْلَانَا عَلِیُّ الْقَارِیْ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ اَلْحَدِیْثُ الْقُدْسِیُّ مَا یَرْوِیْہِ

مولانا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث قدسی وہ ہے کہ جسکو رسول اللہ صلی اللہ

صدر الرواة وبدر الثقاة عليه أفضل الصلوة وأكمل التحيات

علیہ وسلم نے (جو راویوں کے سردار اور ثقہ لوگوں کے چراغ ہیں آپکے اوپر افضل درود اور اکمل تحیات ہوں)

عن الله تبارك وتعالى تارة بواسطة جبرئيل عليه السلام

اللہ تعالیٰ سے کبھی بواسطہ جبرئیل علیہ السلام روایت کی ہو

وتارة بالوحي والالهام والمنام مفوضا اليه التعبير بأي

اور کبھی بطریق الہام اور کبھی بطریق رویا اور کبھی آپ مختار ہوں کہ جس عبارت میں

عبارة شاء منه انواع الكلام وهي تغاير القرآن المجيد والفرقان

چاہیں بیان کریں اور یہ حدیث قدسی قرآن مجید کے مغائر ہے کیونکہ قرآن

الحميد بان نزوله لا يكون الا بواسطة روح الامين ويكون

مجید اور فرقان حمید تو وہ ہے جو بواسطہ روح الامین یعنی حضرت جبرائیل کے نازل ہوا اور اسکے

مقيدا باللفظة المنزل من اللوح المحفوظ على وجه اليقين

لفظ لوح محفوظ سے علی وجہ الیقین نازل ہوئے

ثم يكون نقله متواترا قطعيا في كل طبقة وعصر وحين

اور پھر وہ ہر طبقہ اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں قطعًا اور متواترًا منقول ہوا ہو

ويتفرع عليه فروع كثيرة عند العلماء ايها شهيرة منها

اور اسپر بہت سے فروع علما کے نزدیک متفرع ہوتے ہیں انہیں سے مشہور یہ فروع ہیں

عدم صحة الصلوة بقرأة الاحاديث القدسية ومنها عدم

(۱) حدیث قدسی کے نماز میں پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی (۲) جنبی

حرمة لمسها وقرأتها للجنب والحائض والنفساء ومنها عدم

اور حائض اور نفاس والی عورت کو اسکا چھونا حرام نہیں (۳) حدیث قدسی

تعلق الاعجاز بها ومنها عدم كفر جاحدها انتهى قال المولى

کلام معجز نہیں (۴) اسکا منکر کافر نہیں۔ ملا علی کا قول ختم ہوا۔ مولانا

الکرمانی فی اوّل کتاب الصّوم القرآن لفظ معجز ومنزل

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ اوّل کتاب الصوم میں فرماتے ہیں کہ قرآن لفظ معجز ہے جو جبرئیل کے

بواسطۃ جبریل وھذا غیر معجز بدون الواسطۃ ومثلہ

کے واسطہ سے نازل ہوا ہے اور حدیث قدسی معجز نہیں اور اسمیں واسطہ نہیں ہوتا اور ایسے ہی

یسمّی بالحدیث القدسی مضاف الی اللہ ومروی عنہ بخلاف

حدیث کو حدیث قدسی مضاف الی اللہ اور مروی عنہ کہتے ہیں بخلاف ان

غیرہ وقد یفرّق بانّ القدسی ما یتعلّق بتنزیہ ذاتہ وصفاتہ

احادیث کے جو اسکے سوا ہیں اور کبھی فرق کیا جاتا ہے کہ قدسی وہ ہے جو تنزیہ ذات وصفات جلالیہ سے

الجلالیّۃ قال الطیبی القرآن ھو اللفظ المنزّل بہ جبریل علی

متعلق ہو اور طیبی کہتے ہیں کہ قرآن وہ لفظ ہے جسکو جبرئیل علیہ السلام نبی صلے

النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم والقدسیّ اخبار اللہ معناہ بالالھام

اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ہوں اور قدسی وہ خبر ہے جسکے معنی اللہ تعالیٰ نے بطریق الہام

او بالمنام فاخبر النبیّ علیہ السلام بعبارۃ نفسہ وسائر الاحادیث

یا بطریق خواب نبی صلعم کو بتائے ہوں اور پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو اپنی عبارت میں بیان فرمایا ہو اور تمام حدیثیں

لم یضفھا الی اللہ ولم یروھا عنہ انتھی

مضاف الی اللہ اور مروی عنہ نہیں ہیں یہ فقط

تاریخ اتمام ھذہ الرّسالۃ من مؤلفھا

اس رسالہ کے تمام ہونے کی تاریخ اسکے مؤلف کی طرف سے

ھذہ لباب الاحادیث

یہ انتخاب ہے احادیث کا ۔ ۱۳۰۰

کتابے مبارک زہے مستطاب ۔ مرتب شدہ رہنمائے صواب

خلیل از پے سال تاریخ گفت ۔ احادیث قدسیہ قدسی کتاب

توضیح
تفسیر
شرح مین
تحت
چڑھائی گ
مولانا
اور دیگر
حاشیہ
لکھے گ
متین شر
ابتدائی
خوشخطی
سے قا
ایضاً کا
ایضاً کا
تیسیر
چہل حد
کہف المتین
ترجمہ
السبع
سنا
کیا
تمام
قدر
مسائل
مع
نام اردو

نام کتاب	قیمت
مطالب و تبیین معانی	
مین بمثل ہین و نون	
بالاستیعاب اسکے	
مین بخط نسخ صفحہ بصفحہ	
ئی ہین اور بعض فوائد	
شیخ محمد محدث تھانوی رح	
حواشی مفیدہ قدیمہ	
بخط نستعلیق حاشیہ	
یے ہین غرضکہ یہ کتاب	
خوبیون کی حامل ہے	
تمام خوبیون تصحیح	
وغیرہ کے لحاظ	
قابل قدر ہے۔	
کاغذ سیمی تقطیع کلان	
ایضاً کاغذ ولایتی۔	
منظوم۔ ترجمہ اردو	
چہل حدیث۔ مجتبائی	
مین خلاصہ حصن حصین	
ترجمہ اردو باجی اورہ	
یہ کتاب حصن	
و دونا لفظین	
معتمد اور	
عام ہے کہ	
لمار نہین	
ہین جسکو	
صلے بنے	

نام کتاب	قیمت
حصول مقاصد و دفع بلا	
کیواسطے اپنی زبان مبارک	
سے ارشاد فرمائین لیکن	
حسب قاعدہ قدماء محدثین	
ادعیہ مکررہ اور اشارات	
زائدہ پر شامل ہے اسلیے	
جامع کمالات صوری و	
معنوی واقف اسرار خفی	
و جلی پیشوائے علماء مقتدای	
عرفا حضرت مولانا شاہ	
محمد معصوم صاحب	
نقشبندی مجددی دام	
انوار مجدہم کا شمس بازغہ	[illegible]
لیے بنظر سہولت و نفع عام	
مکررات اور زوائد کونکالکر	[illegible]
انکو ملخص کرکے دو حصون	
اور ایک خاتمہ پر منقسم کیا	۱ر
حصہ اول مین وہ دعائین	
تحریر فرمائین ہین جو شارع	
کیطرف سے کسی وقت سبب	
اور حاجت کے ساتھ مخصوص	
نہین اور اس حصہ کے موافق	
تعداد ایام کی سات منزلین	
قرار دین۔ ہر دن کے	
واسطے ایک منزل۔ جسکو	
ہر شخص بآسانی پندرہ منٹ	

نام کتاب	قیمت
مین پڑھکر فوائد دارین	
حاصل کرسکتا ہے اگر اس	
حصہ مین کوئی خاص دعا	
آگئی ہے تو حاشیہ پر اسکا	
اشارہ کردیا ہے دوسرے	
حصہ مین وہ دعائین ہین	
جو کسی وقت یا سبب یا حاجت	
کے ساتھ خاص ہین خاتمہ	
مین قرآن شریف ذکر تسبیح	
تہلیل استغفار دعا کے	
فضائل وغیرہ ذکر فرمائے	
ہین اور اسکا تاریخی نام	
کہف المتین من منہج	
الرسول الامین ہے	
اور اس کا ترجمہ بھی با محاورہ	
بین السطور مین تحریر ہے۔	۱۰ر
ایضاً مجلد چرمی	۱۵ر
اصول الشاشی محشی	
بحواشی جدیدہ مجتبائی۔	۵ر
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۶ر
حسامی مع شرح النظامی	
مجتبائی مطبع نے اس	
کتاب کو بہت سے قلمی اور	
مطبوعہ نسخون سے اول	
صحیح کرکے خوشخط جلی قلم	
سے لکھوایا ہے پھر مطبعہ	

نام کتاب	قیمت
حواشی اس طور سے معتبر	
اور نایاب کتابون سے	
چڑھائی ہین جو ایک عمدہ	
شرح کا کام دیتے ہین شائقین	
مطالعہ سے اسکی خوبیان	
ملاحظہ کرینگے صورت	
ظاہری اور سیرت معنوی	
سے محظوظ ہونگے۔	[illegible]
رسالہ اصول فقہ	
از مولوی اسمعیل شہید	
محشی۔ مجتبائی۔	۳ر
فصول شرح اصول الشاشی	
مجتبائی۔ محشی بحواشی جدیدہ	[illegible]
ایضاً۔ گندہ کاغذ	[illegible]
کشف المبہم شرح مسلم	
الثبوت مجتبائی۔	[illegible]
مسلم الثبوت محشی مع	
اضافہ حواشی نافعہ صحیحہ۔	
مجتبائی۔	۵ر
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۶ر
نامی شرح حسامی از	
مولوی ابو محمد عبدالحق صاحب	
مؤلف تفسیر حقانی مجتبائی	
مصنف۔	[illegible]
ایضاً کاغذ موٹا و سفید	
و چکنا مجتبائی	[illegible]

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب

انوار الانوار شرح المنار معہ حاشیہ مولانا عبد الحلیم مرحوم مسمی بہ قمر الاقمار۔ — عہ

قدوری معہ حاشیہ التنقیح الضروری مجتبائی۔ کاغذ ولایتی — ۱۱ر

کنز الدقائق مع شرح عربی مسمی بہ کنوز الحقائق مجتبائی یہ شرح حاشیہ پر ہندسہ وار چڑھائی گئی ہے اور یہ تمام شرح معتبرہ مثل عینی و مستخلص۔ فتح المعین بحر الرائق طائی وغیرہ بڑی بڑی نایاب کتابوں کا لب لباب ہے جسکو فاضل اجل مولانا محمد حسن صاحب نانوتوی اور علماء دیوبند نے مطبع کے صرف سے مرتب کیا ہے یہ کتاب اپنی تمام شروح کی حامل ہے اس نے طالبین و متعلمین دونوں کو بڑی بڑی ضخیم کتابوں اور قیمتی شرحوں سے مستغنی کردیا ہے کاغذ سفید — عہ

ایضاً کاغذ ولایتی — ۱۱ر

ایضاً کاغذ ولایتی چکنا تقطیع کلاں۔

منیۃ المصلی محشی مع حل لغات و حاشیہ غنیۃ المتملی مجتبائی کاغذ سفید گندہ طبع جدید۔ — عہ

ایضاً کاغذ ولایتی — ۱۱ر

ہدایہ محشی مولوی عبد الحی رح مرحوم کامل در دو جلد مجتبائی — للعہ
جلد اول عہ۔ جلد دوم عہ

ایضاً محشی بحواشی مولوی محمد حسن سنبھلی کامل در دو جلد کشوری۔

احسن المسائل اردو ترجمہ کنز الدقائق مجتبائی کنز کے اردو ترجمے اور بھی لوگوں نے کئے ہیں مگر یہ ترجمہ فاضل اجل مولانا مولوی محمد احسن صاحب کا ہے حرف بحرف کنز الدقائق مطبوعہ کے موافق یہ ترجمہ ہوا ہے جابجا مترجم نے وضاحت و تصریح کی ہے اور اسکی مطابقت عینی سے بھی کیگئی۔ ترجمہ بامحاورہ ہے اس سے بہتر کنز کا سلیس اردو میں عام فہم نہیں ہوا۔ — عہ

کاغذ ولایتی۔ — ۱۴ر

تقویۃ الایمان مجتبائی اسکے ساتھ حسب ذیل رسائل ہیں تقویۃ الایمان — عہ
تذکیر الاخوان فتویٰ بارہ تقویۃ الایمان و دربارہ علم غیب۔ ترجمہ اردو عقائد نامہ شیخ عبد الحق — ۸ر
منظوم حارق الاشرار و ہدایۃ الایمان منظوم در تفصیل گناہ کبیرہ و شجرۂ ایمانیہ۔ وخط مولوی محمد اسمعیل صاحب شہید رح۔ — عہ

حق السماع در تحقیق جواز عدم جواز سماع بدلائل معقول و منقول فروع و اصول از مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی اردو مجتبائی۔ — ۹ر

رفاہ المسلمین ترجمہ اردو مسائل اربعین از مولانا محمد اسحق صاحب۔ مسائل ضروری حالات ولادت تا وفات جو کچھ کرنا چاہئے وہ سب بصراحت — ار

ہے لکھے ہیں۔ مجتبائی۔

الرای النجیح فی عدد رکعات التراویح۔ یہ جدید رسالہ ہے جسکو مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی نے نہایت تحقیق و تدقیق سے لکھا ہے مجتبائی۔

شروط المذاہب مجتبائی یہ ایک معتبر کتاب ہے مسائل صوم و صلوٰۃ کے متعلق چاروں مذاہب کے مفتی بہ مسائل لکھے ہیں جسکے دیکھنے سے فوراً معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ مسئلہ فلاں امام کے مذہب میں اسطرح ہے۔

ضروری ترجمہ قدوری مجتبائی۔ اردو بامحاورہ ترجمہ ہے مترجم نے کم استعداد اور عام لوگوں کی تفہیم کیلئے اس ترجمہ کو سوال جواب کے پیرایہ میں بامتانت اور خوبصورتی کے بیان کیا ہے جس سے ادنی آدمی بھی بلا مدد غیر کے پڑھ سکتا ہے اور سہولت و آسانی کے سمجھ سکتا ہے اور